The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, WEDNESDAY 08.07.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی ۸/ جولائی ۲۰۲۶ء، ۲۲/ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ پٹنہ، بدھ Vol.53 No.184

سعودی عرب کا تیل کی قیمتوں میں کمی کا اعلان

ریاض، 7 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب نے ایشیائی مارکیٹ کے لیے تیل کی قیمتوں میں بڑی کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کی سرکاری تیل کمپنی آرامکو آئندہ ماہ سے ایشیا کے لیے اپنے عرب لائٹ خام تیل کی قیمت میں 11 ڈالر فی بیرل کمی کرے گی۔ اس بڑی کٹوتی کے بعد سعودی خام تیل علاقائی معیار (بیس مارک) سے 1.50 ڈالر فی بیرل رعایت پر دستیاب ہوگا۔ آرامکو کی جانب سے کی جانے والی یہ کمی ماہرین کی توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل بلومبرگ کے ایک سروے میں خام تیل کی قیمتوں میں 8 ڈالر فی بیرل تک کمی کا امکان ظاہر کیا گیا تھا۔

امریکہ میں اسرائیلی جھنڈے نذرِ آتش

واشنگٹن، 7 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے 250 ویں یوم آزادی کے موقع پر ہونے والی تقریبات کے دوران امریکی شہریوں کی اسرائیلی جھنڈے جلاتے ہوئے ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ امریکہ میں کئی شہریوں نے یوم آزادی کے موقع پر روایتی انداز میں آتش بازی کر کے جشن منانے اور حب الوطنی کا اظہار کرنے کے بجائے اسرائیلی جھنڈوں کو جلایا اور پیروں تلے روندا۔ امریکی شہریوں کی اسرائیلی جھنڈے نذرِ آتش کرتے وائرل ہونے والی ویڈیوز نے سوشل میڈیا پر امریکہ کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر ایک نئی بحث چھیڑ دی۔

آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں لاکھوں سوگواروں کا ہجوم

پورا تہران قم کی سڑکوں پر امڈ آیا، سب کی آنکھیں اشکبار، تحفظ کے انتہائی سخت انتظامات

قم (ایران)، 7 جولائی (ایجنسی) ایران کے تاریخی اور مذہبی شہر قم میں رہبر اعلیٰ شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق نماز جنازہ معروف مذہبی رہنما آیت اللہ جعفر سبحانی تبریزی نے پڑھائی جس میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان، پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف اور لاکھوں سوگواروں نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق علی خامنہ ای کے تین بیٹے میثم، مسعود اور مصطفیٰ خامنہ ای نماز جنازہ میں پہلی صف میں موجود تھے، جبکہ ان کے چوتھے بیٹے اور ایران کے موجودہ رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای موجود نہیں تھے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی "تسنیم" کے مطابق، نماز جنازہ کے موقع پر مسجد اور اس کے اطراف میں عوام کا جم غفیر موجود تھا، جبکہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں سوگواروں کا جذباتی منظر دیکھا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا، ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی مسلسل غیر حاضری نے عوامی حلقوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے، جس سے سیکیورٹی خدشات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے علی خامنہ ای کے جسدِ خاکی کو اب عراق لے جایا جائے گا۔ اس کے بعد میت کو دوبارہ ایران منتقل کیا جائے گا، جہاں جمعرات کے روز شہرِ مشہد میں انہیں سپردِ خاک کیا جائے گا۔ ایران کے مختلف شہروں میں گزشتہ کئی روز سے تعزیتی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے، جن میں عام شہریوں کے علاوہ اعلیٰ سرکاری شخصیات اور غیر ملکی وفود بھی شرکت کی۔ نمازِ جنازہ کے بعد تقریب کے منتظمین نے حاضرین سے کہا کہ وہ سابق ایرانی رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے خون کا بدلہ لینے اور انتقام کے نعرے لگائیں۔ نمازِ جنازہ کے بعد آیت اللہ خامنہ ای کی میت کو مزید آخری رسومات کے لیے عراق کے مقدس شہروں نجف اور کربلا لے جایا جائے گا، جبکہ بعد ازاں ایران کے شہر مشہد میں سپردِ خاک کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہو گئے تھے، جس کے بعد 8 مارچ کو تقریباً ایک ہفتے کے اندر ایران نے نئے سپریم لیڈر کا انتخاب کر لیا تھا، تاہم شہید رہنما کی تدفین فوری طور پر نہیں کی گئی۔ گزشتہ روز آیت اللہ سید علی خامنہ ای اور ان کے ساتھ شہید ہونے والے اہلِ خانہ کی میتیں تہران میں عوامی دیدار اور سرکاری تعزیتی تقریبات کے لیے رکھی گئی تھیں، جہاں ہزاروں افراد نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق خامنہ ای اور ان کے اہل خانہ کے نماز جنازہ غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر تین مراحل میں ادا کی گئی۔ پہلی نماز جنازہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے جسد خاکی پر پڑھی گئی، دوسری نماز جنازہ سیدہ بشریٰ حسینی خامنہ ای، مصباح الہدیٰ باقری اور زہرا حداد عادل کے جسد خاکی پر ادا کی گئی جبکہ تیسری نماز جنازہ خامنہ ای کی نواسی زہرا محمد گلپا نگانی کے جسد خاکی پر پڑھی گئی۔

مجتبیٰ خامنہ ای ٹھیک ہیں، اپنا کام کر رہے ہیں: مشیر

تہران، 7 جولائی (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے سسر ڈاکٹر غلام علی حداد عادل نے اے آر وائی نیوز سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای ٹھیک ہیں اور اپنا کام کر رہے ہیں۔ حداد عادل شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر تھے اور نومنتخب سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے بھی مشیر ہیں، انھوں نے کہا میں شہید رہبر کے لیے تعزیت کرنے پر پاکستانی حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حداد عادل نے کہا پاکستانی حکومت نے کوشش کی ہے کہ ایران و امریکہ کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرے لیکن ہمیں امریکیوں پر اعتماد نہیں ہے، پاکستان بھی حقیقت جانتا ہے، تاہم امید ہے پاکستانی حکومت کی کوششیں کسی نتیجے تک پہنچ سکیں۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر غلام علی حداد عادل کی بیٹی بھی آیت اللہ خامنہ کے ساتھ شہید ہوئی تھیں۔

بہار میں دہشت گردی اور دراندازی کے لیے کوئی جگہ نہیں

ارریہ میں جلد ہی میڈیکل کالج اور اسپتال بنے گا اور فوربس گنج میں ہوائی اڈہ بنایا جائے گا: سمراٹ چودھری

اردیہ، 7 جولائی (مشتاق احمد صدیقی): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے فاربس گنج بلاک کی ہری پور پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کمپلیکس میں آج سہیوگ شیور سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب بہار میں دہشت گردی اور دراندازی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارریہ میں جلد ہی میڈیکل کالج اور فاربس گنج میں ہوائی اڈہ بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعاون کیمپ کا مقصد عام لوگوں کے مسائل کا فوری اور شفاف حل فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے مسائل کے حل کے لیے گاؤں گاؤں جا رہی ہے تاکہ ہر شہری کو بروقت انصاف مل سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ریاست میں اب تک 453,062 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 425,660 پر کارروائی کی جا چکی ہے۔ ارریہ ضلع میں، 7,130 درخواستوں میں سے 6845 پر کارروائی ہو چکی ہے، جبکہ 285 زیر التوا ہیں۔ ہری پور پنچایت میں موصول ہونے والی 259 درخواستوں میں سے 245 پر کارروائی ہو چکی ہے جبکہ 14 زیر التوا ہیں۔ بہار میں موصول ہونے والی درخواستوں میں سے پہلا نوٹس 12,869 درخواست دہندگان کو، دوسرا نوٹس 340 کو اور تیسرا نوٹس 13 متعلقہ اہلکاروں کو دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتظامیہ کے احتساب اور فوری کارروائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظام شفاف اور جوابدہ ہے۔ عوام کو نقصان ہوگا تو حکومت کو بھی نقصان ہوگا۔ عوام کے مسائل کو حل کیا جائے۔ ....

(باقی صفحہ 11 پر)

مودی کو انڈونیشیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے سرفراز

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بنتانگ آدی پورن سے نوازا ہے۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو انڈونیشیائی صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی، بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہیں انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر نے صدارتی محل میں منعقدہ ایک تقریب میں مسٹر مودی کو اس اعزاز سے نوازا۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج صبح، مجھے بہت محبت کے ساتھ انڈونیشیا کا اعلیٰ ترین اعزاز بھی دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز کروڑوں ہندستانیوں کا ہے... انڈونیشیا کے عوام کے جذبات کا ہے، ہندستان اور انڈونیشیا کے تاریخی اور قریبی تعلقات کا ہے۔ میں صدر پرابوو جی، انڈونیشیا کی حکومت اور یہاں کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" اب تک دنیا بھر کے 34 ممالک نے مسٹر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا ہے۔

بانکی پور ضمنی انتخاب میں کامیابی این ڈی اے کی ہوگی: وجے چودھری

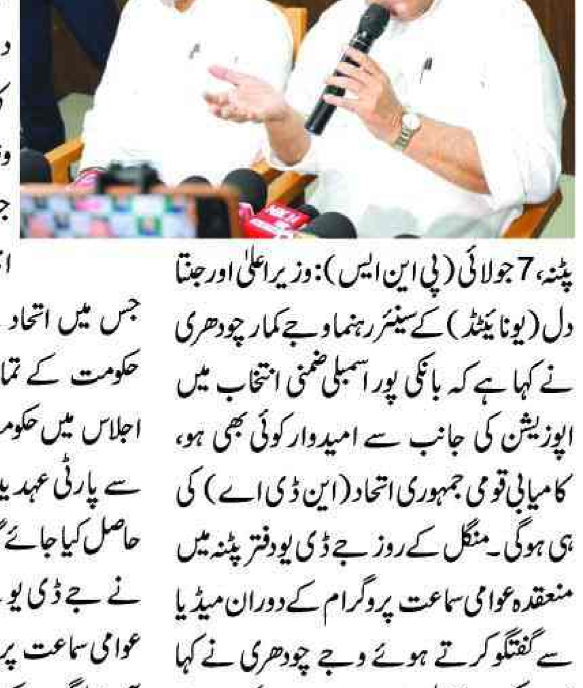

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس): وزیر اعلیٰ اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے سینئر رہنما وجے کمار چودھری نے کہا ہے کہ بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں اپوزیشن کی جانب سے امیدوار کوئی بھی ہو، کامیابی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ہی ہوگی۔ منگل کے روز جے ڈی یو دفتر پٹنہ میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وجے چودھری نے کہا کہ بانکی پور اسمبلی حلقہ این ڈی اے کی روایتی نشست رہی ہے اور یہاں کے ووٹروں نے مسلسل اتحاد کو حمایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں عوام نے این ڈی اے امیدوار کو زبردست کامیابی دلائی تھی اور اس بار بھی اسی کارکردگی کا اعادہ ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ آئندہ 10 جولائی کو این ڈی اے کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی جائے گی، جس میں اتحاد کے تمام ضلعی صدور اور بہار حکومت کے تمام وزرا شرکت کریں گے۔ اجلاس میں حکومت کے کام کاج کے حوالے سے پارٹی عہدیداروں سے رائے اور فیڈ بیک حاصل کیا جائے گا۔ اس سے قبل وجے چودھری نے جے ڈی یو کے ریاستی دفتر پٹنہ میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام میں مختلف اضلاع سے آئے لوگوں کے مسائل سنے اور متعلقہ افسران کو فون کے ذریعے ان کے قانونی اور فوری حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔

TRE-4 کے انعقاد کا راستہ ہموار

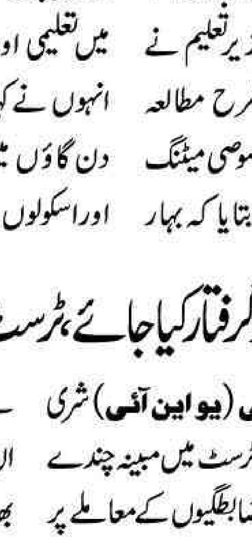

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس): وزیر تعلیم متھلیش تیواری نے ٹی آر ای - 4 کی تیاریوں کا آج جائزہ لیتے ہوئے 25 جولائی تک بہار پبلک سروس کمیشن کو نوٹیفکیشن بھیجنے کی ہدایت دی۔ ریاست کے سبھی بلاکوں میں کھولے جا رہے ماڈل اسکولوں کی پیش رفت کے جائزے کے دوران افسروں نے بتایا کہ اب تک 4 لاکھ سے زیادہ بچوں کا داخلہ ہو چکا ہے۔ وزیر تعلیم نے دوسری ریاستوں کے ماڈل اسکولوں کی طرح مطالعہ کرنے اور اس موضوع پر آئندہ سوموار کو خصوصی میٹنگ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ بہار میں تعلیم میں اصلاح کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کے لیے مرکزی وزیر تعلیم کی ایک ٹیم اگلے ہفتہ ریاست کا دورہ کرے گی۔ انہوں نے افسروں کو ضروری تیاریاں مکمل کرنے کو کہا۔ میٹنگ میں سملتا اقامتی اسکولوں میں پھیلی بے ضابطگیوں کو دور کرنے، مدرسہ بورڈ کو نئی عمارتوں میں منتقل کرنے اور اسکولوں میں تعلیمی اور انتظام کو اور بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ سبھی بی ای او اور ڈی ای او ہر ماہ ایک دن گاؤں میں رہ کر سرپرستوں سے بات چیت کریں اور اسکولوں سے متعلق فیڈ بیک حاصل کریں۔

پی ایم سی ایچ میں جونیئر ڈاکٹروں کی بے مدت ہڑتال

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس): پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال کے جونیئر ڈاکٹر منگل سے بے مدت ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ جونیئر ڈاکٹر ایسوسی ایشن نے واضح کیا ہے کہ ہڑتال کے دوران او پی ڈی، جنرل وارڈ، آپریشن تھیٹر کی خدمات بند رہیں گی۔ جبکہ ایمرجنسی، آئی سی یو، لیبر روم، ایمرجنسی او ٹی اور دوسری لازمی خدمات پہلے کی طرح ہی جاری رہیں گی۔ ایسوسی ایشن نے اسپتال انتظامیہ محکمہ صحت، ریاستی حکومت، میڈیا اور عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بے مدت ہڑتال مطالبات منظور ہونے تک جاری رہے گی۔

ٹرمپ دھمکیاں دینا بند کریں: ایران

تہران، 7 جولائی (یو این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو سخت جواب دیا ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر احترام کے دائرے میں رہ کر بات نہیں کی گئی تو........

(باقی صفحہ 11 پر)

تریپورہ کے اسکولوں میں قومی نغمہ "وندے ماترم" مکمل طور پر گانا لازمی

اگرتلہ، 7 جولائی (یو این آئی) تریپورہ حکومت نے ریاست کے تمام اسکولوں اور مدارس میں صبح کی دعائیہ اسمبلی کے دوران قومی نغمہ "وندے ماترم" مکمل طور پر گانا لازمی قرار دے دیا ہے، جس کے فوراً بعد قومی ترانہ "جن گن من" گایا جائے گا۔ یہ ہدایت محکمہ اسکولی تعلیم نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کی ہے۔ یہ فیصلہ وزارت داخلہ کی جانب سے 28 جنوری کو قومی نغمے کے احترام، ضابطۂ کار اور اس کی ادائیگی سے متعلق جاری کی گئی رہنما خطوط کے مطابق کیا گیا ہے۔ یہ نیا ضابطہ تریپورہ کے تمام تعلیمی اداروں پر لاگو ہوگا، جن میں سرکاری اسکول، سرکاری امداد یافتہ اسکول، نجی اسکول، نیز امداد یافتہ اور غیر امداد یافتہ تسلیم شدہ مدارس شامل ہیں۔ اس اقدام کا مقصد قومی یکجہتی کو مضبوط بنانا، طلبہ میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینا.........

(باقی صفحہ 11 پر)

بانکی پور سے ابھیشیک کمار بی جے پی امیدوار ہوں گے

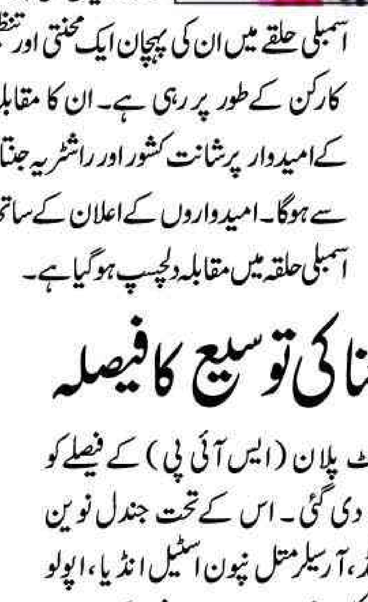

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس): بی جے پی نے بانکی پور اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی نے ابھیشیک کمار کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ 9 جولائی کو این ڈی اے امیدوار ابھیشیک کمار نامزدگی کا پرچہ داخل کریں گے۔ اس دوران بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین سمیت این ڈی اے کے کئی سرکردہ رہنما موجود ہوں گے۔ ابھیشیک کمار کا تعلق کایستھ ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے قریبی سمجھے جاتے ہیں اس وقت وہ بی جے پی یوا مورچہ کے ریاستی نائب صدر ہیں اس سے پہلے ابھیشیک پٹنہ مہانگر یوا مورچہ کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ نتن نوین کے ساتھ الگ الگ پروگرام کی ذمہ داری بھی سنبھالتے رہے ہیں۔ ابھیشیک کمار نے پاٹلی پتر منڈل، کرشنا منڈل، پٹنہ مہانگر یوا مورچہ اور بہار ریاستی یوا مورچہ جیسے مختلف شعبوں کی ذمہ داریاں بھی نبھائی ہیں۔ بانکی پور اسمبلی حلقہ میں ان کی پہچان ایک محنتی اور تنظیم کے لیے وقف کارکن کے طور پر رہی ہے۔ ان کا مقابلہ اب جن سوراج کے امیدوار پرشانت کشور اور راشٹریہ جنتا دل کی ریکھا گپتا سے ہوگا۔ امیدواروں کے اعلان کے ساتھ ہی اب بانکی پور اسمبلی حلقہ میں مقابلہ دلچسپ ہو گیا ہے۔

ملک بھر میں پی ایم سیتو یوجنا کی توسیع کا فیصلہ

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی فلیگ شپ اسکیم پردھان منتری کوشل وکاس ایوم روزگار شمتا پریورتن اَنت آئی ٹی آئی (پی ایم سیتو) کی اب ملک بھر میں توسیع کی جائے گی۔ ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے بتایا کہ منگل کو منعقدہ اسکیم کی چوتھی نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی (این ایس سی) کی میٹنگ میں پائلٹ مرحلے سے آگے بڑھتے ہوئے 200 نشان زد آئی ٹی آئی کلسٹرز میں اس کے ملک گیر نفاذ کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کی سکریٹری محترمہ دیباشری مکھرجی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں 1,237.58 کروڑ روپے کے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان (ایس آئی پی) کے فیصلے کو منظوری دی گئی۔ اس کے تحت جندل نوین اوسر لمیٹڈ، آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا، اپولو میڈ- اسکلز، شری سدھارتھ انفراٹیک اینڈ سروسز اور نیولینڈ فاؤنڈیشن جیسے صنعتی گروپ مختلف ریاستوں میں آئی ٹی آئی کلسٹرز کے اینکر انڈسٹری پارٹنر* بن کر ان کی جدید کاری کی قیادت کریں گے۔ پی ایم سیتو مرکزی حکومت کی ایک اہم ہنر مندی کے فروغ کی اسکیم ہے، جس کا مقصد ملک کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کو جدید بنانا ہے۔ اسکیم کے تحت صنعتوں کی شراکت داری سے جدید ترین بنیادی ڈھانچہ، مستقبل کی ضروریات کے مطابق نصاب، جدید تربیتی سہولیات اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

احمد آباد بم دھماکہ معاملہ

38 ملزمین کو پھانسی، 11 ملزمین کو تاحیات عمر قید کی سزا برقرار

جمعیۃ علمائے ہند اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائے گی: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے آج ہندوستانی تاریخ کے پھانسی کی سزا کے سب سے بڑے مقدمہ میں غیر متوقع فیصلہ سناتے ہوئے ہائیکورٹ نے سیشن عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے 38 ملزمین اور عمر قید کی سزا پانے والے 11 ملزمین کی سزاؤں کو برقرار رکھا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے وائی کوگجے اور جسٹس سمیر دوے نے تقریباً ایک سال تک اس اہم مقدمہ کی یومیہ کی بنیاد پر حتمی سماعت کی تھی اور فیصلہ محفوظ کر لیا تھا جسے آج سنایا گیا، دو رکنی بینچ نے ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی اپیلوں پر بھی سماعت کی۔ کل 49 ملزمین میں سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے جمعیۃ علماء احمد آباد (گجرات) کے تعاون سے 39 ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی ہے۔ ملزمین سال 2008 سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ تفتیشی ایجنسیوں نے ملزمین کو ملک کی مختلف ریاستوں بشمول یوپی، راجستھان، کیرالا، کرناٹک، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش و دیگر سے گرفتار کیا تھا۔ ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور کریمنل وکلاء ناگا متھو (سبکدوش جسٹس ہائی کورٹ)، ابھئے تھیپسے (سبکدوش جسٹس ہائی کورٹ)، نتیا راما کرشنن (سپریم کورٹ) مہر دیسائی (بامبے ہائیکورٹ) یوگ موہت چودھری (بامبے ہائیکورٹ) ہردے بوچ، جیس باروت، اسیم پنڈیا، سوماتھ وٹس (گجرات ہائی کورٹ) و دیگر نے بحث کی تھی۔ جس پر آج فیصلہ سناتے ہوئے احمد آباد ہائی کورٹ نے سیشن عدالت کے فیصلہ کو جوں کا توں برقرار رکھا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے احمد آباد ہائی کورٹ کے فیصلہ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ ایک ناقابل یقین اور مایوس کن فیصلہ ہے، جمعیۃ علماء ہند اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائے گی اور ملزمین کو پھانسی کے تختہ سے بچانے کے لئے

(باقی صفحہ 11 پر)

قصورواروں کو گرفتار کیا جائے، ٹرسٹ تحلیل کیا جائے: اجے رائے

لکھنؤ، 7 جولائی (یو این آئی) شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ میں مبینہ چندے (چڑھاوے) کی بے ضابطگیوں کے معاملے پر اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے ٹرسٹ کے اعلیٰ عہدیداروں پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں صرف نچلی سطح پر کارروائی کافی نہیں ہے، بلکہ مبینہ طور پر ذمہ دار "بڑی مچھلیوں" کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جانا چاہیے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ "بڑی مچھلیوں میں نرپیندر مشرا، چمپت رائے، بنسل، انل مشرا، گووند گری اور گوپال راؤ شامل ہیں۔ انہیں گرفتار کر کے جیل بھیجا جائے، تبھی پورے معاملے کی سچائی سامنے آئے گی۔ ان کے رہتے ہوئے اس طرح کی چوری ہوئی ہے۔" ٹرسٹ کے حالیہ اجلاس پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے نتائج سے کوئی اطمینان نہیں ملا۔ ان کا الزام تھا کہ یہ سب "چور چور موسیرے بھائی" کی طرح ہیں۔ اس میں وہی لوگ ہیں جو اس پورے گھوٹالے میں شامل رہے ہیں۔" کانگریس کے صوبائی صدر نے مطالبہ کیا کہ موجودہ ٹرسٹ کو فوری طور پر تحلیل (برخاست) کر کے اس میں سنتوں اور مہاتماؤں کو شامل کیا جائے۔ تاکہ مندر کے انتظام میں شفافیت اور عوامی اعتماد بحال ہو سکے۔ واضح رہے کہ شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ نے حال ہی میں مبینہ چندے کی بے ضابطگی کے معاملے میں ایس آئی ٹی کی جانچ کی بنیاد پر آٹھ افراد کے خلاف کارروائی کی تھی۔ ساتھ ہی، ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے اور ٹرسٹی انل مشرا کے استعفے منظور کیے گئے تھے۔

آج غروب آفتاب: 6.44 کل طلوع آفتاب: 5.03

بدنام زمانہ جرائم پیشہ ساتھی سمیت گرفتار، اسلحہ اور کارتوس برآمد

ویشالی، 07/جولائی (پی این ایس) بہار ایس ٹی ایف اور ویشالی پولیس کی خصوصی ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ضلع کے ٹاپ 10 مجرموں کی فہرست میں شامل ایک بدنام زمانہ مجرم کو اس کے ساتھی سمیت گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی کاجی پور تھانہ علاقے کے دولت پور چاندی گاؤں میں کی گئی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی کاربائن، ایک دیسی کٹا، ایک میگزین اور دو موبائل فون برآمد کیے ہیں۔ ویشالی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شبھانک مشرا نے بتایا کہ 6 جولائی کو کاجی پور تھانہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ جرائم پیشہ افراد غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ کسی بڑی واردات کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع میں بتایا گیا تھا کہ ایک مشتبہ شخص درگا مندر کے قریب موجود ہے۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس پی کی ہدایت پر ایس ڈی پی او صدر [illegible] کی قیادت میں ایس ٹی ایف اور مقامی پولیس کی مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی اور فوری طور پر چھاپہ ماری کی گئی۔ پولیس ٹیم جیسے ہی درگا مندر کے قریب پہنچی، وہاں موجود ایک نوجوان پولیس گاڑیوں کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کرنے لگا، تاہم مستعد جوانوں نے چاروں طرف سے گھیرا بندی کر کے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ گرفتار شخص نے اپنی شناخت کاجی پور تھانہ علاقے کے باشندہ راج کمار ساہ عرف راج پور ساہ (29 سال) کے طور پر بتائی۔ پولیس کے مطابق سخت پوچھ تاچھ میں اس نے اعتراف کیا کہ وہ ویشالی پولیس کی ٹاپ 10 مطلوب مجرموں کی فہرست میں شامل ہے اور اس کے پاس غیر قانونی ہتھیار موجود ہیں۔ راج کمار کی نشاندہی پر پولیس نے اس کے ساتھی راکیش کمار (27 سال) کو بھی دولت پور چاندی گاؤں سے گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان نے پولیس سے بچنے کے لیے ہتھیار چھپا رکھے تھے۔ ان کی نشاندہی پر پولیس نے اینٹوں کے ڈھیر میں چھپا کر رکھی گئی ایک دیسی کاربائن اور ایک دیسی کٹا برآمد کیا۔ پولیس دونوں ملزمان سے مزید پوچھ تاچھ کر رہی ہے اور ان کے جرائم سے متعلق دیگر معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔

کثیر مقدار میں گانجہ کے ساتھ پانچ اسمگلر گرفتار، تین گاڑیاں ضبط

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) پٹنہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 100 کلو گانجہ کے ساتھ پانچ مبینہ اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان اسمگلنگ میں استعمال کی جانے والی ایک تھار سمیت تین چار پہیہ گاڑیوں کو بھی ضبط کر لیا ہے۔ باڑھ ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) رام کرشنا نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اسپیشل اینٹی نارکوٹکس یونٹ (ایس آئی یو) پٹنہ کے تعاون سے پنڈارک تھانہ علاقہ میں مشترکہ چھاپہ ماری کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائی کے دوران پولیس نے تین گاڑیوں کو روکا جن سے تقریباً 100 کلو گانجہ برآمد ہوا۔ ضبط شدہ گاڑیوں میں سیاہ رنگ کی تھار (BR01FE2525)، سفید رنگ کی سوفٹ ڈیزائر (BR09AP6526) اور سفید رنگ کی ارٹیگا (BR09AY3850) شامل ہیں۔ پولیس نے موقع سے پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ضلع سمستی پور کے وبھوتی پور تھانہ علاقے کے گنگولی باشندہ 23 سالہ چندن کمار، کھوکسا باشندہ 23 سالہ وکاس کمار، مادھو پور باشندہ 28 سالہ للا بابو کمار، شاک موہن باشندہ 23 سالہ راج کمار اور ضلع نالندہ کے سلاؤ تھانہ علاقے کے دلارو باشندہ 23 سالہ پنکج کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ تمام ملزمان سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پولیس یہ معلوم کرنے میں مصروف ہے کہ گانجے کی کھیپ کہاں سے لائی گئی تھی اور اسے کس مقام پر پہنچایا جانا تھا۔ اس کے علاوہ اسمگلنگ کے اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی شناخت بھی کی جا رہی ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

ایس ڈی پی او سنجیو کمار کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کی سفارش

ویشالی، 07/جولائی (پی این ایس) ضلع کے مہوا کے سب ڈویژنل پولیس افسر (SDPO) سنجیو کمار کے خلاف سنگین انتظامی لاپرواہی اور لاپرواہی کے لیے کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ترہت رینج (مظفر پور) کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) کی جانب سے جاری ایک رپورٹ میں ایس ڈی پی او کے خلاف تادیبی کارروائی کی سخت سفارش کی گئی ہے۔ ویشالی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی تحقیقاتی رپورٹ سے اتفاق کرتے ہوئے، ڈی آئی جی نے حتمی کارروائی کے لیے رپورٹ کو بہار پولیس ہیڈکوارٹر، پٹنہ کو بھیج دیا ہے۔ ایس ڈی پی او سنجیو کمار کے خلاف الزامات کی فہرست بہت وسیع ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں سب سے چونکا دینے والا انکشاف یہ ہے کہ اس کے دائرہ اختیار میں چلنے والے گروہوں اور شراب مافیا کے خلاف کوئی معنی خیز کارروائی نہیں کی گئی۔ مافیا انتظامیہ کے تحفظ میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے غیر قانونی شراب کا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کے باوجود ایس ڈی پی او نے انہیں گرفتار کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ مزید برآں، 2012 اور 2018 کے درمیان زیر التواء کی تحقیقات میں ان کی طرف سے سخت سستی اور لاپرواہی پائی گئی۔ جائزہ کے دوران، یہ پایا گیا کہ ایس ڈی پی او سنجیو کمار کے پاس تعیناتی کے بعد سے ہزاروں مقدمات زیر التوا ہیں۔ فروری 2026 کے آخر تک، تقریباً 2,146 مقدمات زیر التواء تھے۔ مزید برآں، گزشتہ سات مہینوں میں ان کے سپرد کیے گئے پانچ خاص طور پر اہم مقدمات کی تفتیش میں ایک دن کی بھی کیس ڈائری نہیں لکھی گئی۔ ان کے علاقے کے تھانوں کے وارنٹ رجسٹر، اطلاعات اور ضبطی کا ریکارڈ انتہائی ناقص اور افسوسناک پایا گیا، اور اس نے کبھی کوئی جائزہ اجلاس منعقد نہیں کیا اور نہ ہی بہتری کے لیے کوئی ہدایات جاری کیں۔ انتظامی محاذ پر بھی ایس ڈی پی او کا ٹریک ریکارڈ انتہائی خراب پایا گیا۔ مالی سال 2025-26 میں، انہوں نے اپنے پورے سب ڈویژن میں صرف تین تجارتی اداروں کا معائنہ کیا۔ مزید برآں، جولائی 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان، اس نے ایک بھی محکمانہ انکوائری مکمل نہیں کی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے بلائی گئی میٹنگز اور گروپ میٹنگز سے مسلسل غیر حاضر رہا۔ ڈی آئی جی کے دفتر سے کل 13 نکات پر وضاحت طلب کرنے کے باوجود وہ تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے جس کی وجہ سے یہ سخت کارروائی کی گئی۔

تین کروڑ روپے کی چینی سپلائی معاملہ، تاجر کی تلاش میں کرناٹک پولیس کی چھاپہ ماری

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) کرناٹک کے ایک چینی تاجر سے مبینہ طور پر تقریباً تین کروڑ روپے لے کر چینی سپلائی نہ کرنے کے معاملے میں ملزم کی تلاش میں کرناٹک پولیس کی ٹیم پٹنہ پہنچی ہے۔ الزام ہے کہ پٹنہ کے ایک کاروباری نے رقم وصول کرنے کے بعد چینی کی کھیپ روانہ نہیں کی۔ معاملے کی تفتیش کے لیے کرناٹک پولیس کی خصوصی ٹیم پٹنہ پہنچی، جہاں مقامی کوتوالی تھانہ پولیس کے تعاون سے ملزم کے ٹھکانے پر چھاپہ ماری کی گئی۔ تاہم پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی ملزم دفتر میں تالا لگا کر فرار ہو چکا تھا۔ پولیس کو موقع سے ملزم نہیں ملا۔ معلومات کے مطابق کرناٹک کے ایک بڑے چینی تاجر نے پٹنہ کے مذکورہ کاروباری کو تقریباً تین کروڑ روپے مالیت کی چینی کا آرڈر دیا تھا۔ معاہدے کے مطابق پوری رقم بھی ادا کر دی گئی، لیکن کافی وقت گزرنے کے بعد بھی چینی کی سپلائی نہیں کی گئی۔ متاثرہ تاجر نے ملزم سے کئی بار رابطہ کرنے کی کوشش کی، لیکن ابتدا میں وہ ٹال مٹول کرتا رہا اور بعد میں فون اٹھانا بھی بند کر دیا۔ اس کے بعد متاثرہ تاجر نے کرناٹک میں دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کرایا، جس کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کرناٹک پولیس ملزم کی گرفتاری کے لیے پٹنہ پہنچی۔ کوتوالی تھانہ پولیس نے بھی تفتیش میں تعاون کیا، تاہم چھاپہ ماری کے دوران ملزم پولیس کے ہاتھ نہیں لگا۔ کوتوالی تھانہ صدر نے بتایا کہ کرناٹک پولیس تفتیش کے سلسلے میں پٹنہ آئی تھی۔ فی الحال ملزم کی گرفتاری نہیں ہو سکی ہے اور پولیس اس کی تلاش میں مصروف ہے۔ معاملے میں مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

پٹنہ ایئر پورٹ پر ٹرالی پورٹروں کا احتجاج، روزگار بحال کرنے کا مطالبہ

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) پٹنہ ایئر پورٹ پر منگل کی صبح اس وقت ہنگامہ خیز صورتحال پیدا ہو گئی جب تقریباً 28 ٹرالی پورٹروں نے اچانک روزگار چھن جانے کے خلاف ڈیپارچر گیٹ کے باہر احتجاج کیا۔ متاثرہ ملازمین ٹرمینل منیجر کے پاس پہنچے اور روزگار بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کرنے والے ٹرالی پورٹروں کا کہنا ہے کہ وہ کیپچری کی ایجنسی کے ذریعے گزشتہ تقریباً 20 برسوں سے پٹنہ ایئر پورٹ پر ٹرالی سروس سے وابستہ تھے۔ ان کا الزام ہے کہ نئی ایجنسی "اتم میٹ اینڈ گریٹ پورٹل سروس" کو کام ملنے کے بعد انہیں بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے مسافروں کی خدمت کرتے آ رہے ہیں، اس وقت انہیں اچانک روزگار چھن جانے کی وجہ سے شدید معاشی بحران کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ زیادہ تر ملازمین کے خاندانوں کی روزی روٹی اسی کام پر منحصر تھی اور اب انہیں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ احتجاج کے دوران ملازمین نے ایئر پورٹ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ انہیں دوبارہ کام پر رکھا جائے یا نئی ایجنسی میں ایڈجسٹ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ طویل عرصے تک خدمات انجام دینے کے بعد اس طرح ملازمت سے ہٹایا جانا مناسب نہیں ہے۔ مظاہرے کے باعث کچھ دیر کے لیے ڈیپارچر گیٹ کے باہر افراتفری کا ماحول رہا، تاہم صورتحال قابو میں رہی۔ مسافروں کی آمدورفت معمول کے مطابق جاری رہی۔ فی الحال اس معاملے میں پٹنہ ایئر پورٹ انتظامیہ یا ایجنسی کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ وہیں متاثرہ ملازمین نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پر جلد فیصلہ نہیں کیا گیا تو وہ اپنی تحریک کو مزید تیز کریں گے۔

پھل دکان پر دن دہاڑے فائرنگ، ملازم زخمی

پٹنہ سیٹی، 07/جولائی (آرہ فاطمہ) بے خوف بدمعاشوں نے پھل تاجر کی دکان پر فائرنگ کر کے علاقے میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کی۔ سائلنسر لگی پستول سے چلائی گئی گولی سے دکان کا ملازم زخمی ہو گیا۔ واقعہ بہادر پور تھانہ علاقے کے بازار کمیٹی کا ہے، جہاں پھل تاجر گوپال پرساد کی دکان پر نامعلوم حملہ آوروں نے دن دہاڑے فائرنگ کر کے پولیس کی چوکسی اور امن و قانون کو کھلا چیلنج دیا۔ اس واقعہ میں دکان کا منشی راج کمار پرجاپتی شدید زخمی ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ گولی اس کے سر میں لگی ہے۔ واردات کو انجام دینے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں افراتفری، خوف اور افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دکان نمبر 194 اور 195 پر روزانہ کی طرح کاروبار جاری تھا، اسی دوران پہلے سے گھات لگائے بدمعاش وہاں پہنچے اور بغیر کسی بحث کے نشانہ بنا کر فائرنگ کر دی۔ گولی لگتے ہی دکان کا ملازم خون سے لہولہان ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اچانک ہوئی فائرنگ سے بازار میں بھگدڑ مچ گئی اور لوگ اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ واردات کے بعد حملہ آور آسانی سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ مقامی تاجروں کا کہنا ہے کہ بدمعاشوں نے سائلنسر لگی پستول کا استعمال کیا، جس کی وجہ سے گولی چلنے کی آواز بہت کم سنائی دی اور لوگوں کو فوری طور پر فائرنگ کا اندازہ نہیں ہو سکا۔ پولیس اس پہلو کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے زخمی ملازم کو فوری طور پر پی ایم سی ایچ پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج جاری ہے۔ اس کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ دوسری جانب اطلاع ملتے ہی بہادر پور تھانہ پولیس اور اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، فارنسک شواہد جمع کیے اور آس پاس موجود لوگوں سے پوچھ تاچھ کی۔ فرار حملہ آوروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی کھنگالی جا رہی ہے۔ پولیس آپسی رنجش، رنگداری اور کاروباری تنازع سمیت تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ ایس پی ایسٹ شیلجا نے بتایا کہ واقعہ صبح تقریباً 11 بجے پیش آیا۔ جائے وقوعہ سے دو کھوکھے برآمد کیے گئے ہیں۔ ملازم کو ایک گولی لگی ہے اور فی الحال اس کا علاج جاری ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

سابق فوجی کی بیوی نے کی خودکشی

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) شاہ پور تھانہ علاقہ کے مبارک پور گاؤں میں سابق فوجی کی بیوی کی طرف سے پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ کریتی کماری اور اس کے شوہر جیوتی جھا کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے بعد پورا خاندان سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ گھر والوں کے مطابق کریتی کماری گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ اس کے شوہر جیوتی جھا اس وقت سیف جوان کے طور پر کام کرتے ہیں اور تین دن پہلے ڈیوٹی پر روانہ ہوئے تھے۔ منگل کی صبح سویرے، ان کی بیٹی گھر پہنچی کہ کمرے سے بدبو آ رہی تھی۔ دروازہ کھولنے پر اس نے اپنی ماں کو پنکھے کے کانٹے سے لٹکا ہوا پایا۔ بیٹی نے فوراً اپنے والد کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر جیوتی جھا گھر واپس پہنچی اور مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر سب ڈویژنل اسپتال میں پوسٹ مارٹم کرایا۔ شاہ پور پولیس اسٹیشن کے انچارج نوین کمار سنگھ نے بتایا کہ پہلی نظر سے یہ معاملہ پھانسی لگا کر خودکشی کا معاملہ لگتا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے تاحال کوئی تحریری درخواست موصول نہیں ہوئی۔ درخواست موصول ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ریل پٹری کے قریب سے ٹرک ڈرائیور کی لاش برآمد، قتل کا اندیشہ

ویشالی، 07/جولائی (پی این ایس) ضلع ہیڈکوارٹر حاجی پور کے نگر تھانہ علاقے سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں تگول ریلوے ٹریک کے قریب پولیس نے ایک شخص کی مشتبہ حالت میں لاش برآمد کی ہے۔ متوفی کی شناخت پاتے پور تھانہ علاقے کے سید پور ڈومرا باشندہ مرحوم رام پرویش رائے کے 24 سالہ بیٹے وریندر کمار رائے کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا اور اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ اہل خانہ اور مقامی ذرائع کے مطابق وریندر کمار رائے پیشے سے ٹرک ڈرائیور تھے اور گٹی بالو کی ڈھلائی کا کام کرتے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ اتوار کو وہ اپنے گھر پر ٹرک کھڑا کرنے کے بعد اپنی بلٹ موٹر سائیکل سے حاجی پور میں واقع ٹرک مالک کو تقریباً 40 سے 50 ہزار روپے دینے کے لیے روانہ ہوئے تھے، لیکن راستے سے ہی پراسرار حالات میں لاپتہ ہو گئے۔ اس کے بعد اہل خانہ نے ان کی کافی تلاش کی۔ وریندر کے لاپتہ ہونے کے بعد اتوار ہی کو گاؤں کے مڈل اسکول کے قریب ان کی بلٹ موٹر سائیکل لاوارث حالت میں ملی تھی، جس سے کسی ناخوشگوار واقعہ کا خدشہ مزید بڑھ گیا تھا۔ منگل کی صبح نگر تھانہ پولیس کو اطلاع ملی کہ تگول ریلوے ٹریک کے کنارے ایک نامعلوم لاش پڑی ہوئی ہے۔ پولیس نے جب لاش کی شناخت کی تو وہ وریندر کمار رائے کی نکلی، جس کے بعد فوری طور پر اہل خانہ کو اطلاع دی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر صدر اسپتال پہنچے متوفی کے دوست رنجیت کمار رائے اور اہل خانہ نے الزام لگایا کہ وریندر کو بے رحمی سے مار پیٹ کر قتل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لاش کی حالت سے واضح ہوتا ہے کہ یہ عام موت یا حادثہ نہیں بلکہ کسی سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے خدشہ ظاہر کیا کہ روپے کے لالچ یا کسی پرانی دشمنی کی وجہ سے مجرموں نے اس واردات کو انجام دیا اور ثبوت مٹانے کے لیے لاش کو ریلوے ٹریک کے قریب پھینک دیا۔ اس معاملے میں نگر تھانہ صدر سکندر کمار نے بتایا کہ صبح نوجوان کی لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ کی جانب سے قتل کا الزام لگایا جا رہا ہے، جس کی ہر پہلو سے جانچ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ کی جانب سے تحریری درخواست موصول ہوتے ہی مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جائے گی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری شروع کی جائے گی۔

تیز رفتار ہائیوا کی زد میں آکر خاتون کی موت، بیٹا اور بہو بال بال بچے

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) پٹنہ۔ آرہ این ایچ 922 پر منگل کی دوپہر سکندر پور گاؤں کے قریب تیز رفتار ہائیوا کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ حادثے میں موٹر سائیکل چلا رہے خاتون کے بیٹے اور بہو بال بال بچ گئے۔ واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی بہٹا تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے حادثہ زدہ ہائیوا کو بھی ضبط کر لیا ہے۔ متوفیہ کی شناخت منیر تھانہ علاقے کے ہلدی چھپرا رام نگر باشندہ انل سنگھ کی 45 سالہ اہلیہ سویتا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ اہل خانہ کے مطابق سویتا دیوی اپنے بیٹے وشال کمار اور بہو کلپنا کماری کے ساتھ موٹر سائیکل سے علاج کے لیے آرا جا رہی تھیں۔ اسی دوران سکندر پور گاؤں کے قریب پیچھے سے آنے والے تیز رفتار ہائیوا نے موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سڑک پر گر گئی۔ اسی دوران سویتا دیوی سڑک پر جا گریں اور ہائیوا کی زد میں آ گئیں، جس سے موقع پر ہی ان کی موت ہو گئی۔ وہیں بیٹا اور بہو سڑک کنارے گرنے کی وجہ سے محفوظ رہے۔ متوفیہ کی بہو کلپنا کماری نے بتایا کہ وہ اپنی ساس کو ڈاکٹر سے دکھانے کے لیے آرا جا رہے تھے۔ راستے میں پیچھے سے آنے والے ہائیوا نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ موقع پر جمع ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر بہٹا تھانہ پولیس نے جائے حادثہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے روانہ کیا۔ حادثہ زدہ ہائیوا کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا جا رہا ہے اور معاملے کی جانچ کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

پٹائی کے بعد طالب علم کی موت، اسکول میں توڑ پھوڑ

پھلواری شریف، 07/جولائی (اجیت کمار) راجدھانی پٹنہ کے دیگھا تھانہ علاقے کے کرجی واقع ہولی فیتھ انٹرنیشنل اسکول میں آٹھویں جماعت کے 14 سالہ طالب علم کی مبینہ پٹائی کے بعد طبیعت خراب ہونے اور علاج کے دوران موت ہو جانے سے منگل کے روز زبردست ہنگامہ برپا ہو گیا۔ متوفی طالب علم کی شناخت کرجی پل باشندہ نیرج رائے کے بیٹے راج ویر (14 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ طالب علم کی موت کے بعد اہل خانہ لاش لے کر اسکول پہنچ گئے، جہاں دیکھتے ہی دیکھتے ہزاروں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ مشتعل افراد نے اسکول کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور جم کر ہنگامہ، پتھراؤ اور توڑ پھوڑ کی۔ اس کے علاوہ پٹنہ داناپور مرکزی شاہراہ پر چکہ جام کر دیا، جس سے آمدورفت مکمل طور پر متاثر ہو گئی۔ متوفی کے والد نیرج رائے نے اسکول انتظامیہ پر بیٹے کے قتل کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول میں پٹائی کیے جانے کے بعد راج ویر کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی۔ اسے نازک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں منگل کے روز علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ پورے معاملے میں اسکول انتظامیہ کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کے لیے پولیس کو درخواست دی جا رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں مقامی لوگ اور اہل خانہ اسکول کے باہر پہنچ گئے۔ احتجاج آہستہ آہستہ پرتشدد شکل اختیار کر گیا۔ مشتعل بھیڑ نے اسکول احاطے میں پتھراؤ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ مظاہرین نے قصوروار اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی اور معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ ہنگامے کے باعث پٹنہ داناپور روڈ پر گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ سڑک کے دونوں جانب کئی کلومیٹر تک جام کی صورتحال پیدا ہو گئی، جس سے عام لوگوں، دفتر جانے والے ملازمین، اسکولی طلبہ اور مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے دیگھا تھانہ سمیت کئی تھانوں کی پولیس اور اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے۔

بزنس لون دلانے کا جھانسہ دے کر تاجر سے 32 لاکھ کی ٹھگی

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) رام کرشنا نگر کے ایک کاروباری سے 10 کروڑ روپے کا بزنس لون دلانے کا جھانسہ دے کر سائبر جرائم پیشہ افراد نے مبینہ طور پر 32 لاکھ روپے کی ٹھگی کر لی۔ اتنا ہی نہیں، ملزمان نے تاجر کی بینک پاس بک اور سم کارڈ اپنے قبضے میں لے کر اس کے بینک اکاؤنٹ سے 18.1 کروڑ روپے کا غیر قانونی لین دین بھی کر ڈالا۔ معاملے کو لے کر متاثرہ تاجر نے سائبر تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ رام کرشنا نگر واقع این ٹی پی سی کالونی کے رہنے والے روپ نارائن ساہ دو کمپنیوں کا کاروبار چلاتے ہیں۔ کاروبار کو وسعت دینے کے لیے انہیں بڑی رقم کی ضرورت تھی۔ اسی دوران ان کی ملاقات گجرات کے رہنے والے شیو بھائی راٹھور اور سہیل یادو نامی دو افراد سے ہوئی۔ متاثرہ تاجر کے مطابق دونوں افراد نے خود کو احمد آباد واقع کے وی ایم فنانس کمپنی کا ڈائریکٹر بتاتے ہوئے انہیں 10 کروڑ روپے کا بزنس لون دلانے کا یقین دلایا۔ قرض کی کارروائی شروع کرنے کے نام پر ملزمین نے روپ نارائن ساہ سے بینک پاس بک، سم کارڈ اور دیگر ضروری دستاویزات لے لیے۔ اعتماد حاصل کرنے کے لیے ملزمین نے انہیں احمد آباد واقع مبینہ دفتر بھی بلایا۔ اس کے بعد پروسیسنگ فیس، فائل کلیئرنس اور دیگر رسمی کارروائیوں کے نام پر مختلف قسطوں میں تقریباً 32 لاکھ روپے وصول کر لیے۔ متاثرہ کے مطابق ملزمان مسلسل انہیں کبھی احمد آباد، کبھی ممبئی اور کبھی آسام بلاتے رہے اور ہر بار یقین دلاتے رہے کہ جلد ہی قرض کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جائے گی۔ لیکن جب وہ بتائی گئی جگہوں پر پہنچے تو وہاں کمپنی کا کوئی دفتر موجود نہیں تھا۔ اس کے باوجود ملزمان جھوٹے وعدے کر کے انہیں گمراہ کرتے رہے۔ جب روپ نارائن ساہ نے اپنی بینک پاس بک اور سم کارڈ واپس مانگا تو ملزمان نے واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ بعد میں شک ہونے پر تاجر نے نیا سم کارڈ جاری کرایا۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ ان کے بینک اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے 18.1 کروڑ روپے کا غیر قانونی لین دین کیا گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پورے معاملے کی شکایت سائبر تھانے میں درج کرائی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور ملزمان کی شناخت و گرفتاری کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔

خانقاہ فیاضیہ میں 169 واں عرس شروع، ملک و بیرون ملک سے ہزاروں عقیدت مندوں کی شرکت

پٹنہ سیٹی 7 جولائی (ذوالقرنین) ہندوستان کی عظیم قدیم اور عالمی شہرت یافتہ خانقاہ فیاضیہ سملی شریف پٹنہ سٹی میں بانی خانقاہ قطب زمان مہدی دوران حضور فیاض العالم حضرت سیدنا سید شاہ غلام حسین ابو الفیاض قدس سرہ اور حضور سرکار پٹنہ حضرت سیدنا سید شاہ فدا حسین قدس سرہ کے دو روزہ عرس مقدس کا روح پرور آغاز 6 جولائی کو ہوا، ملک اور بیرون ملک سے ہزاروں علما مشائخ، خلفا، مریدین معتقدین، متوسلین اور زائرین نے اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کی، خانقاہ فیاضیہ گزشتہ تقریباً دو سو برس سے دین اسلام کی اشاعت، تصوف اصلاح معاشرہ، خدمت خلق، امن، محبت، اخوت اور انسانیت کی فلاح کے عظیم مشن میں مصروف ہے، اس خانقاہ کی روحانی خدمات صرف ہندوستان تک محدود نہیں بلکہ میانمار، برما، بنگلہ دیش، چین، سنگاپور اور دیگر ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں، ان ممالک میں خانقاہ فیاضیہ کے خلفا اور وابستگان سلسلہ فیاضیہ کی تعلیمات کو عام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے خانقاہ فیاضیہ کو بین الاقوامی سطح پر ایک ممتاز روحانی مرکز کی حیثیت حاصل ہے، عرس مقدس کے پہلے روز نماز فجر کے بعد قرآن کریم کی تلاوت سے تقریبات کا آغاز ہوا، دن بھر زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری رہا، نماز عشاء کے بعد موجودہ سجادہ نشین اور پیر طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب کی زیر سرپرستی خرقہ پوشی کی روح پرور تقریب منعقد ہوئی، اس کے بعد آستانہ سرکار پٹنہ پر چادر پوشی، گل پوشی اور قل شریف کا اہتمام کیا گیا، اس موقع پر سجادہ نشین پیر طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب نے ملک عزیز ہندوستان عالم اسلام اور پوری انسانیت کے امن، اتحاد، ترقی، خوش حالی اور بھائی چارے کے لئے نہایت رقت آمیز دعا فرمائی، بعد ازاں محفل خانہ میں محفل سماع منعقد ہوئی جو دیر رات تک جاری رہی اس سال کے عرس کی ایک نمایاں خصوصیت میانمار سے آنے والا ۳۷ رکنی وفد رہا، جس کی قیادت وہاں خانقاہ فیاضیہ کے خلیفہ اور سجادہ نشین حضرت غلام صدیق صاحب نے کی، عرس میں ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے علماء مشائخ سجادگان، خلفا، مریدین اور ہزاروں عقیدت مند شریک ہوئے، اس موقع پر پٹنہ کی میئر محترمہ سیتا ساہو، ڈپٹی میئر محترمہ رشمی چندروشی راشٹریہ جنتا دل کے شیلیندر یادو بہار اقلیتی کمیشن کے رکن پروفیسر ظفر شمسی، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کے سینیٹ کے رکن سید خالد کمال اور مالسلامی تھانہ کے صدر سنیل کمار اپنے عملے کے ساتھ موجود تھے، عرس مقدس کی تمام تقریبات کی سرپرستی سجادہ نشین پیر طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب فرما رہے ہیں، عرس کے دوسرے روز نماز فجر کے بعد قرآن خوانی ہوگی، صبح دس بجے سے محفل سماع منعقد ہوگی، نماز عصر کے بعد چادر پوشی، گل پوشی اور قل شریف ہوگا، نماز مغرب کے بعد محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوگی، اس کے بعد دوبارہ محفل سماع ہوگی اور آخری قل شریف کے ساتھ دو روزہ عرس مقدس اختتام پذیر ہوگا خانقاہ فیاضیہ گزشتہ دو صدیوں سے محبت، امن، اخوت روحانی تربیت اور خدمت خلق کا روشن مینار ہے، اس کے فیوض و برکات ہندوستان کے ساتھ ساتھ میانمار، برما، بنگلہ دیش، چین، سنگاپور اور دیگر ممالک تک پہنچ رہے ہیں،

جسم فروشی کی مخالفت پر نوجوان کا اغوا

پٹنہ، 07/جولائی (پی این ایس) کوتوالی تھانہ علاقے کے نیو مارکیٹ علاقے میں منگل کی صبح ایک نوجوان کے مبینہ اغوا کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ کربگھیا کے رہنے والے بنٹی کو جسم فروشی میں ملوث لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے کچھ لوگوں نے زبردستی اغوا کر لیا۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مشتعل مقامی لوگوں نے گھیر کر ایک مشتبہ شخص کو پکڑ لیا، اس کی پٹائی کی اور بعد میں اسے کوتوالی پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس مغوی نوجوان کی تلاش کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق بنٹی مبینہ طور پر نیو مارکیٹ اور آس پاس کے علاقوں میں جاری جسم فروشی کا مخالف تھا۔ اس نے مبینہ طور پر اس سرگرمی میں ملوث افراد پر زور دیا کہ وہ علاقہ چھوڑ دیں، جس سے ان کے ساتھ جھگڑا شروع ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ منگل کی صبح بنٹی دودھ خریدنے نیو مارکیٹ گیا تو وہاں موجود کچھ لوگوں نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔ عینی شاہدین کے مطابق نوجوان نے مدد کے لیے شور مچایا تاہم ملزم اسے لے کر فرار ہو گیا۔ واقعہ کی خبر پھیلتے ہی مقامی لوگ اور تاجر مشتعل ہو گئے۔

لسانیات اور ادبی تنقید کے ماہر تھے دیویندر ناتھ شرما: ڈاکٹر انیل سلبھ

پٹنہ سیٹی 7 جولائی (ذوالقرنین) ہندی اور سنسکرت کے نامور عالم آچاریہ دیویندر ناتھ شرما، قدیم ہندوستانی علم کے سائنسی مبصر تھے، وہ ہندوستانی فلسفہ اور ویدک ادب کی گہری سمجھ رکھتے تھے لسانیات اور ادبی تنقید کے معروف اسکالر، آچاریہ شرما نے پٹنہ یونیورسٹی اور دربھنگہ سنسکرت یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں، شاعری، بیان بازی اور ادبی تنقید پر ان کی کتابیں آج بھی طلبہ کے لیے مثالی تحریریں ہیں، سمیلن کے صدر ڈاکٹر انیل سلبھ نے منگل کو بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں آچاریہ شرما کی یوم پیدائش پر منعقدہ سولو اسٹوری ریڈنگ اور ایک مختصر کہانی سیمینار کی صدارت کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں، انہوں نے کہا کہ آچاریہ شرما ان گنت عظیم مردوں میں سے ایک تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی انسانیت کے لیے سب سے قیمتی عناصر کے تحفظ اور ترقی کے لیے وقف کر دی تعلیم، ادب، ثقافت، آرٹ اور موسیقی وہ صحیح معنوں میں ثقافت کا آدمی تھا ادبی برادری بھی ادبی سمیلن کے صدر کی حیثیت سے ان کی خدمات کی مقروض ہے، اس موقع پر ڈاکٹر سلبھ نے کہانی کار چترنجن لال بھارتی کو شال پیش کرتے ہوئے، سمیلن کے جاری سلسلے کتھیامی کتھا کے ایک حصے کے طور پر ایک سولو کہانی پڑھنے کے لیے مدعو کیا، پڑھنے سے پہلے سمیلن کے وزیر خزانہ کمار انوپم نے مصنف شری بھارتی کی سوانح عمری پڑھی شری بھارتی نے اپنی چھ مختصر کہانیاں پڑھیں جن کا عنوان تھا اچھا کون عام جنتا کے لیے وژن کا تعاقب سرشتی زیادہ زوری اور ہاں یہ ٹھیک ہے جن کا فوری طور پر سینئر ادبی شخصیات ڈاکٹر رتنیشور سنگھ وبھرانی سریواستو، اور ساگر نے جائزہ لیا مختصر کہانی کے سمپوزیم میں، وبھارانی سریواستو نے "دھندلا ہوا نقطہ نظر" کے عنوان سے ایک مختصر کہانی پڑھی ڈاکٹر پشپا جموار نے ایک احساس زندہ ہو گیا، ساگریکا رائے نے لکشمی، مسٹر اشوک کمار نے بڑھاپے میں سہارا، شمع کوثر "شمع نے" معیاری، "سوریہ پرکاش نے پڑھا بہاری نے" اندرونی دائرے کا سفر پڑھا اور اندو بھوشن سہائے نے "محل اداس" پڑھا ریٹائرڈ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس آفیسر بچا ٹھاکر، ڈاکٹر منوج گووردھن پوری، پنڈت گنیش جھا، اور چندا مشرا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، پروگرام کی نظامت شاعر برہمانند پانڈے نے کی مدعو کہانی کاروں میں شری بھارتی کی اہلیہ کماری کرانتی، گووند پرساد جیسوال، نریش کمار، چندر بھوشن کمار، پریم پرکاش، اشوک کمار، نتیش کمار، امن ورما، نندن کمار میت، اور بھاسکر ترپاٹھی شامل تھے،

متھلا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور آکسفورڈ ٹیکسٹ سوسائٹی کا بڑا معاہدہ

اس سے بہار کی شاندار ثقافتی وراثت کو عالمی سطح پر نئی شناخت ملے گی: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، دربھنگہ اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے درمیان مجوزہ ادارہ جاتی تعاون (ایم او یو) بہار کے لیے ایک تاریخی قدم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے بہار کی شاندار ثقافتی، علمی وراثت کو عالمی سطح پر نئی شناخت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے متھیلا کی قدیم علمی روایت، سنسکرت ادب، تاریخی مخطوطات اور ہندوستانی ثقافتی ورثے کا تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، تحقیق اور عالمی سطح پر فروغ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے شروع کردہ 'گیان بھارتم مشن' کا مقصد ملک بھر میں محفوظ قدیم مخطوطات کا سروے، تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور انہیں عالمی تحقیقی برادری کے لیے قابل رسائی بنانا ہے۔ سمراٹ چودھری نے کہا کہ متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے درمیان مجوزہ تعاون اس قومی مشن کو بہار میں مؤثر طریقے سے آگے بڑھانے کا ذریعہ بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے معروف سنسکرت اسکالر اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے بانی صدر پروفیسر دیواکر آچاریہ کی جانب سے متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ رسمی ادارہ جاتی تعاون کی تجویز پیش کیا جانا بہار کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے معروف جامعات اور تحقیقی اداروں کے ساتھ کام کرنے والی اس باوقار تنظیم کی جانب سے بہار کے اس تاریخی ادارے کے ساتھ تعاون کی پہل اس کی بین الاقوامی اہمیت کا ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متھیلا کی مضبوط علمی روایت، سنسکرت ادب، قدیم مخطوطات اور ہندوستانی ثقافتی ورثے کا تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، تحقیق اور عالمی سطح پر توسیع ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں شروع کیے گئے 'گیان بھارتم مشن' کا مقصد ملک بھر میں محفوظ قدیم مخطوطات کا سروے، تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور انہیں عالمی تحقیقی برادری کے لیے قابل رسائی بنانا ہے۔ ایسے میں متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے درمیان مجوزہ تعاون اس قومی مشن کو بہار میں مؤثر طریقے سے آگے بڑھانے کا ذریعہ بنے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے مشہور سنسکرت اسکالر اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے بانی صدر پروفیسر دیواکر اچاریہ کے ذریعہ سے متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ باضابطہ ادارہ جاتی تعاون کی تجویز بھیجنا بہار کے لیے فخر کی بات ہے۔ دنیا کی سرفہرست یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کے ساتھ کام کرنا اس فرسٹ ادارہ کے ذریعہ بہار کے اس تاریخی ادارے کے ساتھ تعاون کی پہل کرنا اس کی بین الاقوامی ساکھ کا ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جنوری 2025 میں پرگتی یاترا کے دوران اس وقت کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے دربھنگہ میں متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی جدید کاری کے لیے فنڈ دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد، ریاستی کابینہ کی فروری 2025 کی میٹنگ میں، انسٹی ٹیوٹ کی عمارتوں کی تعمیر، کیمپس کی ترقی اور مخطوطات کے تحفظ کے لیے تقریباً 57 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی، جس پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھیلا سنسکرت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور آکسفورڈ سنسکرت ٹیکسٹ سوسائٹی کے درمیان مجوزہ ادارہ جاتی تعاون کے لیے ضروری انتظامی تعاون سے بہار کے اس انمول ورثے کو عالمی سطح پر نئی پہچان ملے گی اور ہندوستان کی علمی دولت کے تحفظ اور پھیلاؤ کو ایک نئی سمت ملے گی۔

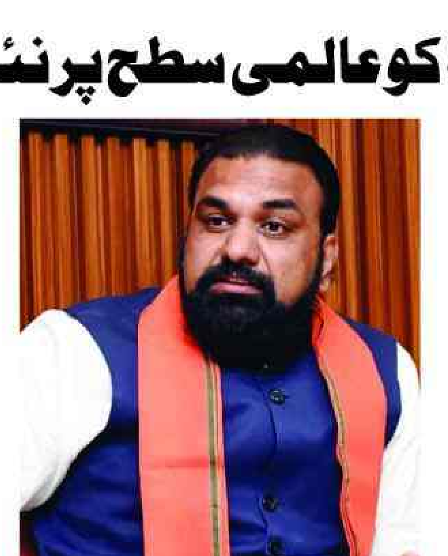

بانٹنے میں سبھی لگے ہوئے ہیں

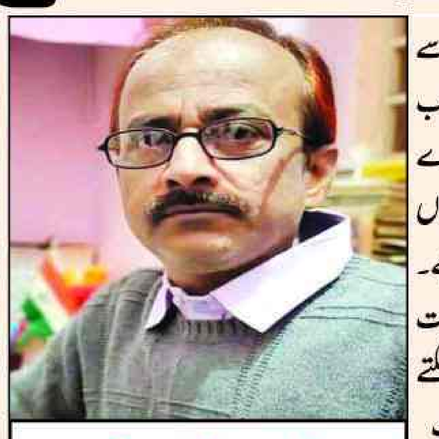

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) پٹنہ گذشتہ کچھ وقت سے جوڑنے کی جگہ توڑنے کی کوشش تشویش کا سبب بنتی جا رہی ہے۔ اس کوشش کا مقصد اپنے فائدے کی گنجائش بنانا ہے۔ یہ بات سیاسی اور غیر سیاسی دونوں ہی سطح پر چل رہی کچھ سرگرمیوں سے پتہ چلتی ہے۔ جب سوچ ایسی مضبوط ہوتی جائے تو پھر سماجی مساوات اور خیر سگالی کے ماحول کی آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں یہ بات بیشتر لوگوں کو پتہ ہے کہ ریاست میں ذات پات کی سطح پر بھی ایسی مؤثر تنظیمیں ہیں جو گذشتہ کچھ وقت سے صرف اور صرف اپنی ذات کے معاملے میں زیادہ سرگرم ہیں تعلیم، صحت یا دوسرے دیگر پریشانیوں کی حالت میں دوسری ذات کے ضرورت مند لوگوں کی مدد ایسی تنظیمیں نہیں کرتیں یعنی تعصب کی سوچ کے ساتھ ایسی تنظیمیں سماج کے اندر اپنی ذات کو الگ بلاک بنا کر رکھتی ہیں۔ ایسی کوشش سے ان کی ذات کو سماجی سطح پر فائدہ ہوگا یا نقصان اسے سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ یہ کام کر رہے ہیں انہیں اپنی ذات کا بلاک بنا کر اپنا فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ اب ایسے میں ان تنظیموں کو کسی خصوصی ذات کی سیاست کرنے والے رہنماؤں اور ان کی پارٹی کی پالیسی یا سرگرمی سے الگ رکھ کر کیسے دیکھا جا سکتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ دیکھی جا رہی ہے کہ گذشتہ ایک دہائی سے سیاسی فائدے کے لیے جس طرح ذات مذہب کی سیاست ہوئی ہے جو کہ آج بھی چل رہی ہے اس کے منفی اثرات زمینی سطح پر کافی گہرے ہیں۔ اس کمتر کام میں لگے ہوئے لیڈر اس بات کو اچھی طرح جان سمجھ رہے ہیں پر انہیں اس کی پرواہ نہیں کیونکہ اس ایجنڈے سے انہیں ڈبل سیاسی منافعہ ہو رہا ہے بلکہ ان کی اس حرکت سے خیر سگالی اور تعاون کے جذبات زخمی ہو رہے ہیں۔ سب کا ساتھ کی بات کہنے والے کیا رویہ میں ایسا کر رہے ہیں؟ ظاہری بات ہے جسے آپ الگ تھلگ کرنے اور سنجیدہ سوالوں کے گھیرے میں زمینی سطح پر لانے کی کوشش کریں گے اس سماج سے جڑے لوگ کتنی تکلیف محسوس کر رہے ہوں گے اس پر فرصت میں ایمانداری سے غور کر کے دیکھیے۔ سیاسی اور غیر سیاسی سطح پر بانٹوں اور اپنے لیے فائدہ حاصل کرو کی خطرناک فکر اور پالیسی آنے والے دنوں میں بھی سطح پر بڑا مسئلہ پیدا کرے گی۔ اس کا ٹریلر آج لوگ الگ الگ مسائل اور واقعات سے متعلق عمل اور رد عمل کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

ریونیو عدالتوں میں اب صرف آن لائن شواہد ہی ہوں گے قبول

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) ریونیو اور اراضی اصلاحات کے محکمے نے ریونیو عدالتوں میں زیر التوا اور نئے معاملات کے نمٹارے کو زیادہ شفاف، جوابدہ اور مکمل طور پر ڈیجیٹل بنانے کی سمت میں ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ محکمے کے سکریٹری جے سنگھ نے ریاست کے تمام کلکٹروں، ایڈیشنل کلکٹروں، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹروں اور زونل افسران کو واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ ریونیو کورٹ مینجمنٹ سسٹم (آر سی ایم ایس) کے تحت دائر کسی بھی مقدمے کی سماعت کے دوران درخواست گزار یا مخالف فریق سے کسی بھی قسم کا کاغذی ثبوت یا دستاویز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ آر سی ایم ایس کے تحت مقدمہ دائر کرنے کے تعلق سے آخری حکم پاس کرنے تک کا پورا عمل آن لائن چلایا جانا ہے۔ اس کے باوجود یہ اطلاعات مل رہی تھیں کہ کئی مقامات پر سماعت کے دوران فریقین سے کاغذی دستاویزات لیے جا رہے ہیں، جو طے شدہ نظام کے خلاف ہے۔ اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمے نے اس پر فوری روک لگانے کا حکم دیا ہے۔ اب تمام ریونیو عدالتوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر سماعت کے دوران کسی اضافی ثبوت یا دستاویز کی ضرورت ہو تو متعلقہ فریقین کو صرف آر سی ایم ایس پورٹل پر ہی اسے اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی جائے۔ تمام ریونیو عدالتیں بھی صرف پورٹل پر دستیاب دستاویزات اور شواہد کی بنیاد پر ہی مقدمات کا نمٹارا یقینی بنائیں گی۔ اس فیصلے سے ریونیو عدالتوں کا پورا عمل زیادہ شفاف ہوگا، دستاویزات کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ یا تنازع کا امکان ختم ہوگا اور تمام ریکارڈ ڈیجیٹل شکل میں محفوظ رہیں گے۔ ساتھ ہی شہریوں کو بار بار دفاتر کے چکر لگانے یا کاغذی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، جس سے وقت اور خرچ دونوں کی بچت ہوگی۔ سکریٹری مسٹر سنگھ نے تمام ضلع اور زونل سطح کے افسران کو ان ہدایات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کا حکم دیا ہے، تاکہ ریاست میں راجسو عدالتوں کا آن لائن نظام مکمل طور پر مؤثر طریقے سے نافذ ہو سکے۔ ریونیو اور اراضی اصلاحات کے محکمے کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے کہا کہ بہار حکومت ریونیو عدالتوں کو مکمل طور پر شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور شہری دوست بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ آر سی ایم ایس کے نظام کا مقصد یہی ہے کہ پورا عدالتی عمل آن لائن، جوابدہ اور بدعنوانی سے پاک ہو۔ کسی بھی سطح پر کاغذی دستاویزات لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران طے شدہ نظام پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اس سے عام شہریوں کو زیادہ سہولت ملے گی، دفاتر کے غیر ضروری چکر ختم ہوں گے اور عدالتی عمل پر لوگوں کا بھروسہ مزید مضبوط ہوگا۔

'وکست بھارت جی رام جی' کی پیش رفت کا جائزہ، مرکزی وفد کی بہار کے افسران کے ساتھ میٹنگ

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) ریاست میں 'وکست بھارت ※ جی رام جی' اسکیم کے نفاذ اور موجودہ پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے حکومت ہند کی وزارت دیہی ترقی کا [illegible] سرگرمیوں، اسکیم کے مؤثر نفاذ اور اب تک کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران کمشنر وکست بھارت ※ جی رام جی انیا سنگھ نے ریاست میں اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے کی گئی تیاریوں کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ قانون کے مطابق ادارہ جاتی ڈھانچے کے قیام، رہنما اصولوں اور ضابطوں کے اجرا، ضلع اور پنچایت سطح پر عمل درآمد کے نظام اور فیلڈ افسران کی تربیت سے متعلق اقدامات مکمل کیے جا رہے ہیں۔ مرکزی وفد نے بہار میں 'وکست بھارت ※ جی رام جی' کی [illegible] ہیں۔ جائزہ اجلاس میں کمشنر وکست بھارت ※ جی رام جی کے علاوہ چیف آپریشنل افسر سنجے کمار سنگھ سمیت دیہی ترقی محکمہ کے دیگر اعلیٰ افسران اور متعلقہ حکام موجود تھے۔ مرکزی وفد اپنے ریاستی دورے کے دوران گیا جی اور مشرقی چمپارن اضلاع کا بھی دورہ کرے گا، جہاں وہ ضلعی سطح پر وکست بھارت ※ جی رام جی کے نفاذ اور حقیقی پیش رفت کا جائزہ لے گا۔

بانکی پور میں این ڈی اے کا مضبوط اتحاد نظر آئے گا: ڈاکٹر سنتوش کمار سمن

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) [illegible] اتحادی جماعتیں مشترکہ مقصد، بہتر تال میل اور مکمل اعتماد کے ساتھ انتخابی میدان میں اتریں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام ایک بار پھر ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور مستحکم حکومت کے حق میں اپنا فیصلہ دیں گے۔ ڈاکٹر سمن نے کہا کہ بانکی پور کا ضمنی انتخاب الزام تراشی، افواہوں یا گمراہ کن مہم کا نہیں بلکہ ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل پر لڑا جائے گا۔

ہائی کورٹ نے عصمت دری کے دو ملزمین کو کیا بری

پٹنہ 7 جولائی (پی این ایس) [illegible] چندن کمار پر عصمت دری کا الزام لگایا تھا۔ اپیل کنندگان پر عصمت دری یا بیٹری کا الزام نہیں تھا۔ تمام اغوا کے ابتدائی واقعے میں ملوث ہونے کا براہ راست کوئی الزام نہیں ہے۔ محض یہ الزام کہ متاثرہ کو بعد میں گاڑی میں لے جایا گیا، اسے عصمت دری یا عام مجرمانہ ارادے کا مجرم قرار دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ اپیل کنندگان کا شروع سے ہی مرکزی ملزم کے ساتھ پہلے سے طے شدہ منصوبہ یا مشترکہ مجرمانہ ارادہ تھا۔ تفتیش میں کئی اہم خامیاں بھی پائی گئیں جس سے استغاثہ کا مقدمہ کمزور ہوا۔ ان حالات میں، ہائی کورٹ نے دونوں اپیل کنندگان کو تمام الزامات سے بری کر دیا اور ان کی سزاؤں اور سزاؤں کو ایک طرف رکھ دیا۔ عدالت نے کہا کہ دفعہ 34 کے تحت ذمہ داری قائم کرنے کے لیے محض موجودگی کافی نہیں ہے، بلکہ مشترکہ مجرمانہ نیت کے ٹھوس اور قابل اعتماد ثبوت کی ضرورت ہے۔

بانکی پور ضمنی انتخاب سمراٹ حکومت کا لٹمس ٹیسٹ

پٹنہ 7 جولائی (پی این ایس) بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب نے بہار کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ جن سوراج کے سپریمو پرشانت کشور نے اس سیٹ کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کرتے ہوئے بی جے پی کو براہ راست چیلنج کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ صرف ایک اسمبلی سیٹ کے لیے انتخاب نہیں ہے، بلکہ بہار کی نئی حکومت کے لیے پہلا بڑا سیاسی امتحان ہے۔ ایک ٹی وی چینل سے بات کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ بہار کے لوگوں کو براہ راست نیا وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اس لیے بانکی پور ضمنی انتخاب عوام کے لیے اپنی رائے کے اظہار کا پہلا موقع ہوگا۔ پرشانت کشور نے کہا کہ انہوں نے بانکی پور سیٹ کا انتخاب احتیاط سے کیا ہے۔ ان کا مقصد بی جے پی کو اس کے مضبوط ترین گڑھ میں چیلنج کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابات صرف پارٹی کے نام پر نہیں جیتے بلکہ امیدوار کے امیج، اعتماد اور کام کرنے کی صلاحیت کی بنیاد پر بھی جیتتے ہیں۔ پی کے نے کہا کہ بانکی پور کے عوام ایک پڑھے لکھے اور قابل امیدوار کو منتخب کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق وہ ایک ایسے نمائندے کی تلاش میں ہیں جو ان کے مسائل کو سمجھے، ترقی کی وکالت کرے اور اسمبلی میں ان کے لیے ایک مؤثر آواز بن سکے۔ بانکی پور اسمبلی سیٹ بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے راجیہ سبھا رکن بننے کے بعد خالی ہوئی تھی۔ نوین اس سیٹ سے کئی بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سیٹ کو طویل عرصے سے بی جے پی کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ بانکی پور پٹنہ شہر کے سب سے اہم اسمبلی حلقوں میں سے ایک ہے۔ اس میں تاجروں، کام کرنے والے پیشہ ور افراد اور متوسط طبقے کے ووٹروں کی ایک بڑی آبادی ہے۔ گزشتہ کئی انتخابات میں بی جے پی نے یہاں مسلسل کامیابی حاصل کی ہے۔ اس لیے اس بار مقابلہ کو صرف ایک نشست کے لیے نہیں بلکہ سیاسی وقار کی لڑائی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

کرنے دو ٹارگٹ، شیر ہوں ڈر نہیں لگتا: لالو پرساد یادو

پٹنہ 7 جولائی (پی این ایس) جب کہ بہار حکومت نے لالو یادو اور رابڑی دیوی کے لیے زیڈ کیٹیگری کی سیکورٹی کو بحال کر دیا ہے، لیکن انہیں ابھی تک اسے لینا باقی ہے۔ جب پٹنہ میں صحافیوں نے آر جے ڈی صدر سے پوچھا کہ کیا وہ بغیر سیکورٹی کے گھومنے سے ڈرتے ہیں، تو انہوں نے جواب دیا "شیر نہیں ڈرتے"۔ لالو یادو نے اپنی سیکورٹی کو لے کر خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وہ کیوں ڈرے گا؟ شیر کس چیز سے ڈرے گا؟ بہار کے لوگ ہمارے ساتھ ہیں۔ لالو نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار جان بوجھ کر انہیں اور ان کے خاندان کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ تاہم، اس نے کہا کہ انہیں ہمیں نشانہ بنانے دیں، اس سب سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آر جے ڈی سربراہ نے نتیش کمار کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا، نتیش کمار اور سمراٹ چودھری ہمیں نشانہ بنا رہے ہیں، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ پوچھا گیا کہ کیا تیجسوی یادو نے راشٹریہ جنتا دل کی ذمہ داری اچھی طرح سے لی ہے؟ لالو یادو نے کہا کہ ہاں، وہ پارٹی کو اچھی طرح سے چلا رہے ہیں۔ لالو یادو اور رابڑی دیوی نے حال ہی میں 10 سرکلر روڈ پر واقع اپنی رہائش گاہ خالی کی ہے۔ وہ وہاں 20 سال سے مقیم تھے۔ قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے رابڑی کو اب 39 ہارڈنگ روڈ پر ایک بنگلہ دیا گیا ہے، لیکن لالو خاندان کو ٹیلیہ نگر میں اپنی نجی رہائش گاہ پر منتقل ہو گیا ہے۔

سورج مکھی کی کاشت اور شہد کی مکھیوں کی پرورش کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مؤثر قدم: وجے سنہا

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) وزیر زراعت وجے کمار سنہا نے کہا ہے کہ قومی غذائی تیل و تلہن مشن کے تحت ریاست میں سورج مکھی کی کاشت کے ساتھ شہد کی مکھیوں کی پرورش کو فروغ دے کر کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور خوردنی تیل کے شعبے میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کی مؤثر کوشش کی جا رہی ہے، جس کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ گرمیوں کے موسم میں جب پھولوں کی دستیابی کم ہو جاتی ہے، اس وقت سورج مکھی کی فصل شہد کی مکھیوں کے لیے قدرتی رس اور زرگل (پولن) کا اہم ذریعہ بنتی ہے۔ اس سے نہ صرف شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کا تحفظ ممکن ہوتا ہے بلکہ اعلیٰ معیار کے شہد کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ دوسری جانب شہد کی مکھیوں کے ذریعے قدرتی گردہ افشانی سے سورج مکھی کی فصل میں دانوں کی بھرپور نشوونما، بیجوں کے معیار میں بہتری اور پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، جس سے کسانوں اور شہد کے کاروبار سے وابستہ افراد دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ ریاستی حکومت صرف تلہن کی پیداوار بڑھانے تک محدود نہیں بلکہ فصل کی کٹائی کے بعد اس کی پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اس منصوبے کے تحت آئل ملوں کے قیام اور جدید کاری کے لیے مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، تاکہ کسان اپنی پیداوار کی مقامی سطح پر پروسیسنگ کرا سکیں، نقل و حمل کی لاگت کم ہو، خالص خوردنی تیل کی مقامی پیداوار بڑھے اور دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ وجے کمار سنہا نے کہا کہ "پیداوار سے پروسیسنگ تک" کا یہ مربوط ماڈل بہار کی زراعت کو زیادہ منافع بخش، پائیدار اور جدید بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے، جس سے قدرتی وسائل کا بہتر استعمال، دیہی صنعت کاری کو فروغ اور کسانوں کی معاشی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت بانکا ضلع کے دھوریا بلاک، شیوہر ضلع کے پپراہی بلاک اور سارن ضلع میں 25،25 ایکڑ کے کلسٹروں میں سورج مکھی کی کاشت کے ساتھ شہد کی مکھیوں کی پرورش کا منصوبہ نافذ کیا جا رہا ہے۔ ان ماڈلز کے مثبت نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار ریاست کے دیگر اضلاع تک بھی توسیع دی جائے گی۔ وزیر زراعت نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ سورج مکھی کی کاشت، شہد کی مکھیوں کی پرورش اور ویلیو ایڈیشن پر مبنی زرعی ماڈل کو اپنا کر اپنی آمدنی میں اضافہ کریں اور ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل بہار کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

بہار الیکشن سے پہلے بہاری بابو کا بڑا دھماکہ، پرشانت کشور کی کھل کر حمایت کر دی

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) بہار کی سیاسی بساط پر اس وقت ایک بڑا دھماکہ ہوا ہے جب 'بہاری بابو ※ کے نام سے معروف فلمی اداکار اور ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ شتروگھن سنہا نے 'جن سوراج ※ کے روح رواں پرشانت کشور کی کھل کر تعریف کی ہے۔ انہوں نے پرشانت کشور کے بہار کے بانکی پور اسمبلی حلقے سے انتخابی دنگل میں اترنے کے فیصلے کو صوبے کی سیاست کے لیے ایک "بڑا دھماکہ" اور "زلزلہ" قرار دیا ہے۔ ایوانِ پارلیمنٹ کے رکن مسٹر سنہا نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس ※ (سابقہ ٹویٹر) پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ پرشانت کشور کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ بہار کی سیاست میں ایک نئی روح پھونکے گا۔ انہوں نے پرشانت کشور کو ایک لائق، دور اندیش اور غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل لیڈر قرار دیا ※ بہاری بابو ※ نے اپنے مخصوص انداز میں بات کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کشور نہ صرف ایک اعلیٰ پائے کے دانشور ہیں، بلکہ وہ ہر لحاظ سے عوام کے لیڈر بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن سوراج کے بانی اس وقت بہار کے مقبول ترین اور سب سے زیادہ زیرِ بحث شخصیتوں میں سے ایک بن چکے ہیں۔ ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر شتروگھن سنہا نے زور دے کر کہا کہ پرشانت کشور نے بالآخر انتخابی میدان میں قدم رکھ کر نہ صرف بہار، بلکہ ملک بھر کے سیاسی گلیاروں اور عام عوام کے درمیان ایک نئی بحث اور ہلچل چھیڑ دی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ایک سچے 'بہاری بابو ※ ہونے کے ناطے، انہیں یہ سیاسی پیش رفت انتہائی دلچسپ، سنسنی خیز اور یقیناً ایک بڑا سیاسی دھماکہ نظر آتی ہے۔ انہوں نے تمام اپوزیشن جماعتوں سے اتحاد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ عوام، خصوصاً نوجوان نسل، ذات، مذہب اور سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر پرشانت کشور کی حمایت کرے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کے معروف اداکار شتروگھن سنہا ماضی میں پٹنہ صاحب سے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر بھی رہ چکے ہیں، جبکہ پٹنہ کی کائستھ برادری میں ان کا خاصا اثر و رسوخ مانا جاتا ہے۔ بانکی پور اسمبلی حلقہ روایتی طور پر کائستھ ووٹروں کا مضبوط گڑھ تصور کیا جاتا ہے اور ماضی میں اس نشست پر عموماً اسی برادری کے امیدوار کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ یہ نشست بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نوین کے راجیہ سبھا رکن منتخب ہونے اور اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے بعد خالی ہوئی ہے۔

ماسٹر کائزن' پروگرام کے تحت نوجوان کارڈیالوجسٹس کو ملے گی عالمی معیار کی تربیت

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس) امراضِ قلب کے علاج میں بڑھتی پیچیدگیوں کے پیشِ نظر آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) پٹنہ کا شعبۂ کارڈیالوجی ٹیرومو انڈیا اسکل لیب کے تعاون سے 8 اور 9 جولائی 2026 کو دو روزہ قومی تربیتی پروگرام "ماسٹر کائزن" کے پہلے ایڈیشن کا انعقاد کرے گا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوان ماہرین امراضِ قلب، ڈی ایم کارڈیالوجی کے ریزیڈنٹس اور انٹروینشنل کارڈیالوجی کے تربیت یافتہ ڈاکٹروں کو پیچیدہ کورونری انٹروینشن کی جدید ترین تکنیکوں سے روشناس کرانا اور ان کی عملی مہارت میں اضافہ کرنا ہے۔ پروگرام کے دوران ماہرین کے خطابات، لائیو ورکشاپس، کیس اسٹڈی پر مبنی مباحثوں اور جدید ہائی فیڈیلیٹی سمیولیٹرز پر عملی تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔ پروگرام کی نمایاں خصوصیت سمیولیشن پر مبنی تربیت ہے، جس کے تحت شرکاء حقیقی مریضوں پر علاج سے قبل جدید سمیولیٹرز پر پیچیدہ طبی طریقۂ کار کی بار بار مشق کریں گے۔ اس تربیتی نظام سے ڈاکٹروں کی تکنیکی مہارت، طبی فیصلہ سازی کی صلاحیت اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا، جبکہ وہ ممکنہ پیچیدگیوں کی شناخت اور ان کے مؤثر حل کی مشق بھی مکمل طور پر محفوظ ماحول میں کر سکیں گے۔ منتظمین کے مطابق اس تربیتی ماڈل سے نہ صرف مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی بلکہ علاج کے معیار میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ اس سال پروگرام کا مرکزی موضوع ایڈوانسڈ بائی فرکیشن پریکٹیکس کورونری انٹروینشن رکھا گیا ہے، جسے انٹروینشنل کارڈیالوجی کے مشکل ترین طبی طریقۂ کار میں شمار کیا جاتا ہے۔ شرکاء کو جدید اسٹینٹ ٹیکنالوجی، انٹراویسکولر امیجنگ، طریقۂ علاج کی سائنسی منصوبہ بندی اور پیچیدہ کیسز کے مؤثر انتظام سے متعلق عملی تربیت فراہم کی جائے گی۔

مولانا سلمان حسینی ندوی علم کا سمندر تھے: ڈاکٹر بسمل عارفی

حاجی پور، 7/جولائی (شبنم پروین) آل انڈیا اردو مومنٹ کے زیر اہتمام دھرم پور، سمتی پور میں مولانا سلمان حسینی ندوی کی رحلت پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ مولانا سلمان حسینی ندوی کی درسگاہ سے تعلیم حاصل کرنے والے مولانا مقیم دانش ندوی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ استاد محترم مولانا سلمان حسینی ندوی علیہ الرحمہ عالمگیر شہرت یافتہ خطیب، مدرس، مصنف اور حدیث و تفسیر کے ماہر عالم دین تھے۔ انہوں نے تحریری اور تقریری حوالے سے اپنی ایک الگ پہچان بنائی تھی۔ آل انڈیا اردو موومنٹ کے صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے اس موقع پر کہا کہ مولانا سلمان ندوی سے دہلی میں ان کی ملاقاتیں رہی ہیں۔ مولانا علمی شخصیت کے ساتھ بڑے خطیب بھی تھے اور ان کے افکار و نظریات کو اسلامی ممالک میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ اس تعزیتی نشست کی صدارت آل انڈیا اردو موومنٹ کے صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا مقیم دانش ندوی نے نبھائے۔

رشوت لیتے محکمہ سپلائی کا کلرک رنگے ہاتھ گرفتار

پٹنہ 7 جولائی (پی این ایس) منگل کی شام تقریباً ساڑھے چار بجے، ویشالی ضلع ہیڈکوارٹر حاجی پور میں واقع حاجی پور کلکٹریٹ کمپلیکس میں اس وقت ہنگامہ مچ گیا، جب ریاستی ویجیلنس محکمہ کی ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم نے سب ڈویژن آفس میں واقع سپلائی آفس پر اچانک چھاپہ مارا۔ اس خفیہ کارروائی کے دوران ٹیم نے دفتر کے ایک ملازم کو مبینہ طور پر 12000 روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی ابتدائی معلومات کے مطابق گرفتار شدہ کلرک کی شناخت محکمہ سپلائی کے سوربھ سمن کے طور پر کی گئی ہے۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے فوری طور پر ملزم ملازم کو اپنی تحویل میں لے کر خفیہ مقام پر منتقل کر دیا، اور اس کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ویجیلنس بیورو کی اس حیران کن اور تیز کارروائی کے دوران کلکٹریٹ کے احاطے میں انتظامی عہدیداروں اور عام لوگوں کے درمیان کافی دیر تک افراتفری پھیلی رہی۔ اس بڑی کارروائی کو دیکھنے کے لیے مقامی رہائشیوں اور مختلف محکموں کے ملازمین کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی، جس سے دفتری کام میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، اس پورے معاملے میں نئے پی ڈی ایس (پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم) کے ڈیلرشپ لائسنس کے بدلے یا متعلقہ محکمانہ کام کی انجام دہی کے بدلے رشوت کا مطالبہ شامل ہے۔ ویجیلنس نے متاثرہ کی ایک خفیہ شکایت کی بنیاد پر جال بچھا دیا۔ تاہم ویجیلنس ڈپارٹمنٹ یا ضلع انتظامیہ کی طرف سے ابھی تک کوئی تفصیلی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ فی الحال، ویجیلنس ڈپارٹمنٹ اس حساس معاملے کی مکمل تحقیقات کر رہا ہے، جس سے پورے نیٹ ورک کی واضح تصویر سامنے آئے گی۔

بچوں کی صحیح پرورش اور نشوونما ہو تو وہ آسمان کے تارے توڑ کر لا سکتے ہیں: مولانا رضوان احمد اصلاحی

سی آئی او بچوں کی تعلیم و تربیت اور تفریح کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے: ڈاکٹر زیبائش فردوس

پٹنہ، 7/جولائی (پریس ریلیز) سی آئی او (CIO) پٹنہ ایسٹ کا دس روزہ سمر کیمپ جو 3 جون تا 10 جون چلا اور 05 جولائی کو پرشکوہ تقسیم انعامات و اسناد تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اس موقع پر چھوٹے۔ چھوٹے بچے اور بچیوں نے انتہائی پرکشش اور اخلاقی و اسلامی پروگرام بھی پیش کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے امیر حلقہ جماعت اسلامی بہار۔ مولانا رضوان احمد اصلاحی صاحب نے کہا کہ یہ بچے اسمان سے تارے بھی توڑ کر لا سکتے ہیں اور یہ سب کچھ بن سکتے ہیں شرط یہ ہے کہ بچوں کو ابھی سے محنت کرنی ہوگی۔ انہوں نے بچوں کو کہا کہ آپ کیا بننا چاہتے ہیں ابھی سے یہ طے کیجئے کھیلیے خوب اچھلیے کودیے اور خوب پڑھیے مگر آپ کو جو بننا ہے اس کو بھی ہر وقت سامنے اور دھیان میں رکھنا ہے۔ آپ کو اپنے ماں باپ استاد اور بزرگوں کی باتیں ماننی ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کو بھی نہیں بھولنا ہے کیونکہ وہ ہمیں ہر وقت اور ہر جگہ اور ہر حال میں دیکھ رہا ہے اس سے کوئی صحیح یا غلط بات یا حرکت کسی کی نہیں چھپی ہوئی ہے۔ آپ اسکولوں میں یا مدرسوں میں جو پڑھتے ہیں وہ ضرور پڑھیے مگر اسی کے ساتھ ساتھ آپ قرآن بھی پڑھیے اس کو یاد کیجئے ہم سب دعا کرتے ہیں کہ آپ ایک اچھے اسٹوڈنٹ، ایک اچھے بچے اور ایک اچھے شہری بنے۔ اس موقع پر شریک گارجینوں سے مخاطب ہوتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بچوں کو سمجھانا بہت آسان ہے یہ ہماری آپ کی ذمہ داری ہے کہ ہم آپ ان کی بہترین تربیت کریں نماز کا ابھی سے پابند بنائیں اچھا اخلاق سکھائیں، استاد والدین اور بڑوں کا احترام سکھائیں ان میں بھائی چارہ اخوت اور محبت کا احساس بیدار کریں اگر یہ سب ہم لوگ کر لیتے ہیں تو یقین جانیے یہ سب باتیں ان کے دماغ میں پتھر کی لکیر کی طرح راسخ ہو جائیں گی اگر ہم نے تھوڑا بھی غفلت سے کام لیا اور بعد میں ہمیں ہوش آیا تو پھر انہیں بڑی عمر میں سکھانا بہت مشکل ہو جائے گا اس لیے ہر گارجین اور مربی میری اس بات کو گرہ باندھ لیں کہ اسی عمر اور مرحلے میں جس میں یہ بچے سی آئی او کیمپ میں شریک ہوئے ہیں اور آج یہاں انعام اور سرٹیفکیٹ لے رہے ہیں ہم بچوں کی تعلیم و تربیت کے مرحلے سے بخیر و خوبی گزار دیں گے تو یقین مانیے کہ آئندہ 25 برسوں بعد ہم اس سماج کو ایک بڑی نعمت فراہم کر دیں گے ورنہ یہ بچے اگر ہماری غفلتوں کے شکار ہو گئے ہیں تو پھر یہ کہا جائیں گے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے اور پھر اس وقت انہیں سمجھانا اور ان کی تربیت کرنا بہت مشکل ہوگی اور پھر دنیا تو جائے گی ہی اور آخرت میں اِن کا کیا حال ہوگا اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے خدا نہ خواستہ اِن کی بے راہ روی سے ہم جہنم کا ایندھن نہ بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کی گرفت اور مواخذے میں ہم نہ آ جائیں اس لیے اِن کی تربیت ایک بہت اہم کام ہے، ہم بچوں کی دنیاوی ترقی کے لیے تو بہت فکر مند ہوتے ہیں اور ہونا بھی چاہیے اس کے لیے انتھک کوششیں کرتے ہیں اور کرنی بھی چاہیے مگر ہم اِن کی آخرت کی بھی فکر کرے انہوں نے موجود والدین اور سرپرستوں سے گزارش کی کہ یہ سماج کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں آج لوگوں کو اپنی اولاد سے اور اولاد کو والدین سے بڑی شکایتیں ہیں اگر ہم نے اِن بچوں کی صحیح نشوونما اور تعلیم و تربیت کرنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر سماج میں ایک ایسی کھیپ تیار ہو جائے گی جو اِن تمام شکایتوں کو دور کر دے گی اور اگر اس کے برعکس ہوا تو پھر نتیجہ کیا ہوگا اِس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے لہٰذا انہوں نے مشورہ دیا کہ ان بچوں کے معاملے میں ہمیں بہت سنجیدہ ہونا چاہیے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اپنے بچوں کو سوشل بنائیں سماجی بنائیں اِنہیں الگ تھلگ نہ چھوڑے خود سے قریب رکھے سی آئی او (CIO) سے اِنہیں وابستہ کیجئے جو تعلیم تربیت اور تفریح کا بہترین مواقع فراہم کر کے بچوں کو ایک بہترین شہری بنانے کی کوشش میں مصروف ہے انہوں نے بچوں سے یہ بھی کہا کہ آج جس طرح اپنی کامیابیوں پر آپ طرح طرح کے انعام لے رہے ہیں اور ہر طرح سے آپ کی تعریف ہو رہی ہے اگر ہماری آخرت کامیاب ہوگئی تو اللہ میاں کی یہاں جیسی جیسی خاطر ہوگی اور انعامات ملیں گے اسے ہم اپنے والدین رشتہ داروں اور دوستوں کو دکھاتے رہیں گے اس پر خوش ہوں گے اور وہ انعام کبھی ختم نہیں ہونے والا ہے۔ ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی بہار ڈاکٹر زیبائش فردوس صاحبہ جنہوں نے اِن نونہالوں کی پرورش میں ایک طویل مدت گزاری ہے سی۔آئی۔او۔سمر کیمپ کے کامیاب انعقاد اور آج تقریب اسناد انعامات پر مسرت ظاہر کرتے ہوئے تمام بچوں اور اِن کے گارجینوں کو دعائیں دیں اور اِن سے گزارش کی کہ آپ سب سی آئی او (CIO) پٹنہ ایسٹ سے اپنے بچے اور بچیوں کو ضرور وابستہ کریں انہوں نے کیمپ کے مشاہدے کی بنیاد پر کہا کہ جن بچوں نے اس کیمپ کو جوائن کیا تھا ان کی دینی اخلاقی اور ذہنی تربیت بڑے مؤثر انداز میں کی گئی تھی جس سے اِن میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور بزرگوں کا احترام بھی سیکھا اور عام معلومات میں بھی اضافہ ہوا لہٰذا آپ انہیں سی آئی او سے ضرور وابستہ کریں انہوں نے بچوں سے کہا کہ آپ سی آئی او کے ایمبیسڈر کا کام کریں انہوں نے کہا کہ اس سے بچوں کی چھپی ہوئی صلاحیتیں ابھر کر سامنے آتی ہیں اور بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے آج بچے تنہا ہو گئے ہیں انہیں سی آئی او (CIO) سے ضرور جوڑیے تاکہ ان کی بہترین تربیت کر کے وہ بچوں کے آپ کے حوالے کر دیں اور ان کی قابلیت سامنے ائے اور ان کا دین و دنیا دونوں سنور جائے آخر میں انہوں نے اس شعر سے اپنی گفتگو کا اختتام کیا۔

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہیں اس پر چلانا مجھ کو

اس موقع پر دہلی سے تشریف لائی ہوئی محترمہ ناہید طلعت صاحبہ نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے والدین سے بچوں کو سی ائی او سے وابستہ کرنے کی گزارش کی تاکہ یہی بچے بڑے ہو کر ایک بہترین انسان اور کامیاب انسان بن سکیں۔ اس موقع پر ناظمہ شہر جماعت اسلامی پٹنہ محترمہ شگفتہ بانو صاحبہ، محترمہ نیلوفر حلیم صاحبہ، نکہت فاطمہ صاحبہ نگمہ فردوس صاحبہ، ڈاکٹر بشریٰ حیات صاحبہ، عفت النساء صاحبہ، نشاط پروین صاحبہ نے بھی اپنے تاثرات سے نوازتے ہوئے بچوں کو مبارک باد پیش کیا اور انہیں ایک کامیاب زندگی گزارنے کی دعائیں دیں۔

پروگرام کی نظامت مہ جبیں صبا اور مبشرہ فردوس نے بحسن خوبی انجام دیا جبکہ پورے پروگرام کی نگرانی سی آئی او پٹنہ ایسٹ کی کور آرڈینیٹر محترمہ شاہین فاطمہ صاحبہ نے کی۔ اور اِس پروگرام میں امیر مقامی پٹنہ ایسٹ کے ڈاکٹر نسیم اختر صاحب بھی موجود رہیں اور انہوں نے بھی بچوں کو بہت اچھے سے موٹیویٹ کیا انہوں نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کیا، اور اپنے مبارک ہاتھوں سے کچھ بچوں کو انعام بھی دیئے۔ پروگرام کے نظم و نسق میں ناظم شہر جماعت اسلامی جناب محمد لئیق الزماں صاحب، محمد شہاب الدین، محمد ہاشم، ڈاکٹر افضل الرحمن عرف چنو، حافظ محمد آصف، محمد منظور وغیرہ نے سنبھال رکھی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ جون میں منعقدہ دس روزہ سمر کیمپ میں جن بچے اور بچیوں نے شرکت کی تھی ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تقسیم انعامات و اسناد تقریب میں توصیفی سند دیے گئے اور جنہوں نے مختلف پروگرام میں شرکت کی اور جن کا رینک ایک سے چار رہا ان کو سند کے علاوہ مختلف پرائز دیے گئے۔ محترمہ شاہین فاطمہ صاحبہ کے شکریہ اور امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی کی دعاؤں پر تقریب اسناد کا اختتام ہوا۔

ایم ایل اے نے آگ متاثرہ خاندانوں میں چیک تقسیم کئے

دربھنگہ، 7 جولائی (عرفان احمد پیدل) ایم ایل اے اور اسمبلی میں حکمران ڈیموکریٹک الائنس کے وہپ پروفیسر ونے کمار چودھری نے کہا کہ دنیا میں دکھی انسانیت کی خدمت سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے۔ انہوں نے یہ ریمارکس منگل کو بینی پور اسمبلی حلقہ کے تحت بہیری بلاک کے مرلی گاؤں میں آگ سے متاثرہ خاندانوں میں معاوضہ تقسیم کرتے ہوئے کہیں۔ ایم ایل اے مسٹر چودھری نے روپے کا چیک پیش کیا۔ جنوری میں آتشزدگی کا شکار ہونے والی ڈولی کماری، سلیکھا کماری اور میرا دیوی کو حکومت کے ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے 1,20,000 روپے دیئے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آفات اور آفات غیر متوقع طور پر آتی ہیں اور ان کو کوئی نہیں روک سکتا لیکن چوکسی سب سے بڑی مدد ہے۔ آفات اور آفات سے بچنے کے لیے ہر ایک کو اپنی زندگی میں احتیاط برتنی چاہیے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے یہ رقم انہیں طاقت فراہم کرنے کے لیے فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اپنے روزمرہ کے معمولات کو دوبارہ شروع کر سکیں۔ مجمع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے مسٹر چودھری نے کہا کہ "آپ کا خادم آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اور یہ صرف موجودہ این ڈی اے حکومت میں ہی ممکن ہے۔" ماضی میں آفات سے نجات نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ عوام کو معمولی ریلیف کے لیے بھی کئی ماہ تک سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑے لیکن کسی نے ایک نہ سنی۔ بہرحال یہ حکومت ہر خوشی اور غم میں آپ کی خدمت کے لیے تیار ہے، چاہے وہ کوئی آفت ہو یا عام ترقی کا معاملہ۔ حکومت ہر معاملے میں آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کسی مڈل مین کا کوئی دخل نہیں ہے، اس لیے آپ کسی کو ایک پیسہ بھی رشوت کے طور پر نہ دیں، اگر کوئی آپ سے اس کا مطالبہ کرے تو براہ کرم مجھے اور زونل آفیسر کو فوری طور پر فون پر مطلع کریں۔ مزید یہ کہ حکومت آپ کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ حکومت کی طرف سے تعلیم، صحت، پینے کا پانی، بجلی، سڑکیں وغیرہ کی مناسب سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں اور مستقبل میں بھی حکومت اور آپ کا عوامی نمائندہ آپ کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہے گا۔ اس دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بہیری دھناشری گوالا، باہری چیف کونسلر منوج لال دیو، بینی پور بلاک چیف چودھری مکند کمار رائے جی، بینی پور ٹوئنٹی پوائنٹ کے چیئرمین کیرتی موہن جھا، بینی پور ٹوئنٹی پوائنٹ کے نائب صدر رجنیش سندرم، سنجے کمار، سنتوش کمار، مہا سنگھ کمار، مہا سنگھ کمار، سنگھ کمار، راجن سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ جی، امیت جھا، اکشے آنند وغیرہ موجود تھے۔

راجندر کالج میں شجرکاری پروگرام

چھپرہ 7 جولائی (راجو) فارسٹ فیسٹیول ہفتہ کے ایک حصے کے طور پر، آج راجندر کالج، چھپرا میں ایک تقریری مقابلہ اور درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں این ایس ایس پروگرام کے عہدیداروں کی رہنمائی میں رضا کار طلبہ نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ N.S.S کی رہنمائی میں منظم یونیورسٹی کے کوآرڈینیٹر پروفیسر ہریش چندر اور پرنسپل پروفیسر سنجے کمار، آج کے پروگرام کا آغاز صبح 11:30 بجے ایک فوری تقریری مقابلے سے ہوا، جس میں 18 طلباء نے حصہ لیا۔ اس کے بعد کالج کیمپس میں آم، لیموں، ہیبسکس، اشوک اور امرود کے درخت لگائے گئے۔ پرنسپل پروفیسر سنجے کمار نے اپنے پیغام میں درخت لگانے کو ماحولیاتی تحفظ کے لیے انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے پودے لگانے کے ساتھ ان کی دیکھ بھال کرنے کی اپیل کی۔ این ایس ایس پروگرام کے افسران ڈاکٹر نو گپتا، ڈاکٹر ریچا مشرا اور ڈاکٹر بی ایس۔ پروگرام کے دوران ساہو فعال طور پر موجود تھے۔

کوسی ندی کے کٹاؤ کو روکنے کے لیے انتظامیہ سرگرم

کھگڑیا 7 جولائی (محمد عرفان عالم) چوتھم بلاک کی شیسوا پنچایت میں کوسی ندی کے کٹاؤ کو روکنے کے لیے انتظامیہ نے کارروائی شروع کی ہے۔ علاقے میں کٹاؤ مخالف کام شروع ہونے سے گاؤں والوں نے راحت محسوس کی ہے۔ یہ کارروائی ایم پی راجیش ورما کی طرف سے 3 جولائی کو ضلع مجسٹریٹ کو خط لکھنے کے بعد شروع ہوئی۔ اپنے خط میں رکن پارلیمنٹ نے شیسوا پنچایت میں تیزی سے کٹاؤ پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور فوری بچاؤ کام کا مطالبہ کیا۔ گزشتہ کئی دنوں سے دریائے کوسی کا تیزی سے کٹاؤ شیسوا پنچایت کے لیے ایک بڑا مسئلہ بنا ہوا تھا۔ ندی کے دباؤ کی وجہ سے زرعی اراضی مسلسل دریا سے کٹ رہی تھی۔ کئی خاندانوں کے گھر بھی کٹاؤ کے دہانے پر تھے، جس سے گاؤں والوں میں خوف کا ماحول ہے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایم پی راجیش ورما نے یہ معاملہ ضلع مجسٹریٹ کے سامنے نمایاں طور پر اٹھایا۔ اپنے خط میں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بروقت کٹاؤ کے خلاف کام شروع نہ کیا گیا تو کسانوں کی بڑی تعداد میں زمین اور دیہاتیوں کے گھر دریا میں ڈوب سکتے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ضروری وسائل فراہم کریں اور امدادی کارروائیاں شروع کریں۔ ضلعی انتظامیہ نے رکن اسمبلی کے خط کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ضروری ہدایات جاری کر دیں۔ اس کے بعد شیسوا پنچایت کے متاثرہ علاقوں میں کٹاؤ روکنے کا کام شروع ہوا۔ کام کے آغاز سے گاؤں والوں میں امید پیدا ہوئی ہے کہ یہ کوشش کٹاؤ کی رفتار کو کنٹرول کرے گی اور گاؤں کی آبادی اور زرعی زمین کی حفاظت کرے گی۔ ایم پی راجیش ورما نے کہا کہ علاقے کے لوگوں کی حفاظت، ان کی زراعت اور گھروں کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اینٹی ایروژن کام کو انتہائی معیار، شفافیت اور برق رفتاری کے ساتھ انجام دیا جائے تاکہ لوگوں کو مستقبل میں ایسی پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ مانسون کے دوران دریائے کوسی کے پانی کی سطح بڑھنے کے امکان کے پیش نظر کسی قسم کی غفلت نہیں برتی جانی چاہیے۔ انہوں نے فوری کارروائی پر ضلعی انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آفات سے متعلقہ معاملات میں بروقت فیصلے اور فوری کارروائی ہی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنا سکتی ہے۔ دریں اثنا شیسوا پنچایت کے گاؤں والوں نے کٹاؤ روکنے کے کام کے آغاز پر خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ کام بروقت اور موثر طریقے سے مکمل ہو گیا تو گاؤں کو کٹاؤ کے خطرے سے کافی حد تک نجات مل جائے گی اور کسانوں کی قیمتی زرعی اراضی بھی محفوظ ہو جائے گی۔

پولس نے اسلحہ کے ساتھ 8 جرائم پیشوں کو گرفتار کیا

کھگڑیا 7 جولائی (محمد عرفان عالم) کھگڑیا پولیس نے جرائم، غیر قانونی ہتھیاروں اور منشیات کے خلاف خصوصی مہم کے تحت بڑی کارروائی کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ [illegible] پرتاپ سنگھ کی ہدایت پر مختلف تھانہ علاقوں میں کل آٹھ ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے دو دیسی ساختہ پستول، پانچ کارتوس، تقریباً 100 گرام اسمیک، نماندہ، موٹر سائیکلیں اور ایک کار برآمد کی ہے۔ تھانہ چوتھم کی حدود میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس کو ہردیا وارڈ نمبر 10 میں گھریلو جھگڑے کے دوران ہتھیاروں کی نمائش کی اطلاع ملی۔ اس واقعہ کے سلسلے میں ایک ویڈیو بھی وائرل ہوا۔ چھاپے کے دوران آیوش کمار سے ایک دیسی ساختہ پستول اور کارتوس برآمد ہوئے۔ رشی دیو یادو کے گھر سے ایک دیسی ساختہ پستول بھی برآمد ہوا۔ پوچھ گچھ کے دوران آیوش اور رشی دیو نے انکشاف کیا کہ یہ ہتھیار یادو کا تھا، جسے ضبط کر لیا گیا۔ مانسی تھانہ علاقہ میں تقریباً 100 گرام اسمیک جیسی چیز کے ساتھ پانچ ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کو کھٹیا گاؤں کے ایک بار میں غیر قانونی اسمیک کی فروخت کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ مانسی پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس مہم کے حصہ کے طور پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات پر ضلع کے تمام تھانہ علاقوں میں ویجیلنس پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ علاقہ کے سربراہان نے چوکی، دفتر، نظم و ضبط اور چوکس افراد کی ڈیوٹی کا جائزہ لیا اور انہیں مشتبہ سرگرمیوں پر چوکس نگرانی رکھنے، جرائم اور امن و امان سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرنے اور پولیس کو اطلاع دینے، مفرور مجرموں پر نظر رکھنے اور ان کے خلاف کارروائیوں میں فعال تعاون کرنے کی ہدایات دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ضلع میں جرائم، غیر قانونی ہتھیاروں، منشیات کی اسمگلنگ اور سماج دشمن عناصر کے خلاف مہم جاری رہے گی اور امن و امان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آشا کارکنوں کی 15 ویں دن بھی ہڑتال جاری

کھگڑیا 7 جولائی (محمد عرفان عالم) گوگری سب ڈویژنل اسپتال میں آشا کارکنوں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال منگل کو 15 ویں دن بھی جاری رہی۔ درجنوں آشا کارکنان صبح 8 بجے سے ہڑتال پر ہیں، جس سے صحت کی دیکھ بھال کے اہم پروگرام جیسے پلس پولیو اور آر آئی ویکسینیشن میں خلل پڑ رہا ہے۔

گوگرا دیوی، ببیتا کماری، پرینکا کماری، سائرہ خاتون، اور نیہا کماری کے ساتھ گوگری بلاک کی آشا یونین سے وابستہ دیگر آشا کارکنوں نے اپنے اہم مطالبات بیان کیے۔ ان میں ریاستی حکومت کی طرف سے ادائیگی، مستقل ملازم کی حیثیت، 21,000 روپے ماہانہ تنخواہ، ریٹائرمنٹ پیکج اور پنشن کا نفاذ شامل ہے۔ آشا کارکنوں نے بتایا کہ 23 جون سے ہڑتال جاری ہے۔ انہوں نے مختلف مقامات پر میمورنڈم جمع کرائے ہیں جس میں حکومت سے اپنے مطالبات منوانے کا الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ سڑکوں اور ریلوے بلاک کرنے سمیت احتجاج کو مزید تیز کریں گے۔

دربھنگہ میں 48 مقامات پر سہیوگ کیمپ کا انعقاد

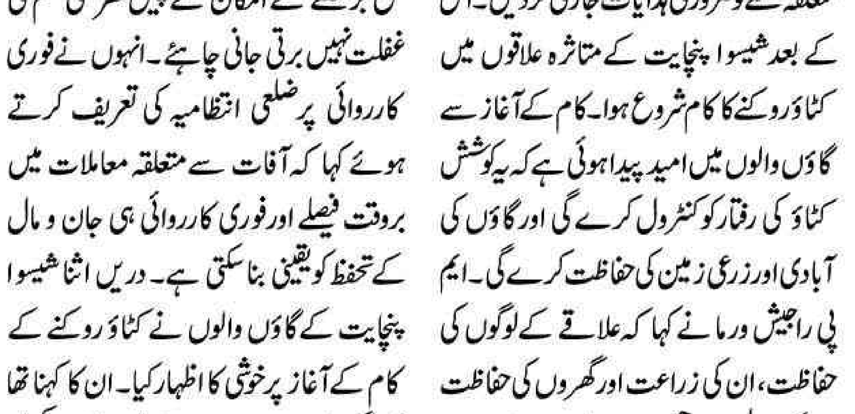

دربھنگہ، 7 جولائی (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے کئی گاؤں اور بلاک کے تحت راجے پنچایت بھون میں ایک سہیوگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد عوام کے مسائل کا فوری حل، سرکاری اسکیموں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچانا اور انتظامیہ اور عوام کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنا ہے۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگناتھ ریڈی جلا ریڈی اور دیگر موجود عوامی نمائندوں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عام شہریوں کے مسائل کو جلد حل کرنے کے مقصد سے آج پورے دربھنگہ ضلع میں کل 48 مقامات پر تعاون کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد لوگوں کو مختلف سرکاری خدمات اور اسکیموں کے فوائد ایک ہی جگہ پر فراہم کرنا اور ان کے مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہیوگ کیمپ انتظامیہ اور عوام کے درمیان رابطے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اس سے لوگوں کو بار بار مختلف محکموں کے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت ختم ہو جائے گی اور ان کی شکایات اور درخواستوں کو فوری طور پر نمٹایا جا سکے گا۔ پروگرام کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کیمپ میں قائم مختلف محکموں کے کاؤنٹرز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہر محکمے کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں معلومات لی اور موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد اور ان پر عملدرآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں اور ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ سہیوگ شیویر کے ذریعے موصول ہونے والی تمام درخواستوں کو ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت کے اندر انجام دینے کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ عام لوگوں کو موصول ہونے والی ہر درخواست پر سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ عمل کیا جائے اور کوئی بھی مستحق سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ مختلف محکموں کی جانب سے اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور عوام سے درخواستیں وصول کرنے کے لیے کیمپ میں کاؤنٹر قائم کیے ہیں۔ کیمپ میں مقامی دیہاتیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل اور درخواستیں متعلقہ محکموں کو فراہم کیں۔ اس پروگرام میں ضلع اور بلاک سطح کے افسران، مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین، عوامی نمائندے اور مقامی دیہاتیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈی ایم نے دلی موڑ پر واقع بس اسٹینڈ کا معائنہ کیا

دربھنگہ، 7 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے آج دلی موڑ بس اسٹینڈ پر جاری نئے تعمیراتی اور ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران بس اسٹینڈ کے احاطے میں جاری مختلف کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی

گئیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے BUDCO کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کو بس اسٹینڈ کی تعمیر کے کام کو معیار کے ساتھ جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ بس اسٹینڈ کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ بس اسٹینڈ کی عمارت کے تعمیراتی کام میں تیزی لائی جائے اور باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کریں اور اس منصوبے کو بروقت مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران بڈکو کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ابھے کمار پانڈے، انجینئرس وغیرہ موجود تھے۔

صدام حسین نے نتیش کمار کو قومی صدر بننے پر مبارکباد دی

چھپرہ 7 جولائی (راجو) (طالب علم جے ڈی یو کے سارن ضلع صدر صدام حسین نے منگل کو بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر شری نتیش کمار سے پٹنہ کے 7 سرکلر روڈ پر واقع سرکاری رہائش گاہ پر ایک بشکریہ ملاقات کی۔ نتیش کمار کی قیادت میں پارٹی نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک میں مضبوط ہوگی، میٹنگ کے دوران پارٹی اور حکومتی سطح پر مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، نتیش کمار نے کارکنوں اور عام لوگوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دلایا کہ جو بھی مسائل ہیں، ان کے ساتھ مل کر ان کو مضبوطی سے حل کیا جائے گا۔ تنظیم اور آنے والی سیاسی سرگرمیاں جے ڈی یو کے ضلع صدر صدام حسین نے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر لکھی گئی دو نظمیں بھی سنائیں اور انہیں گلدستہ اور ایک لباس پیش کیا۔

جے پی یو کیمپس میں AISA کی ایک روزہ بھوک ہڑتال

چھپرہ 7 جولائی (راجو) دہلی کے جنتر منتر پر طلباء تنظیم AISA کی طرف سے دی گئی غیر معینہ بھوک ہڑتال کی حمایت میں، AISA سارن ضلع یونٹ کی طرف سے منگل کو جے پرکاش یونیورسٹی (JPU) کیمپس میں ایک روزہ بھوک ہڑتال کا اہتمام کیا گیا۔ احتجاج کے دوران طلباء نے NEET سمیت مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کیا اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ پروگرام کا افتتاح کامریڈ وجیندر مشرا نے کیا جو سی پی آئی (ایم ایل) کے مستقل ضلعی کمیٹی کے رکن تھے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام میں جاری بے ضابطگیوں سے لاکھوں طلباء کا مستقبل متاثر ہوا ہے، ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ AISA کے ضلع صدر کنال کوشک نے الزام لگایا کہ NTA اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہا ہے۔ ضلع سکریٹری وکاس نے امتحانی نظام میں شفافیت، نئی تعلیمی پالیسی 2020 کو واپس لینے اور ایک مساوی اور معیاری تعلیمی نظام کے نفاذ کا بھی مطالبہ کیا۔

این آئی اے کی ٹیم کا نظام میاں کے گھر چھاپہ، دستاویز برآمد

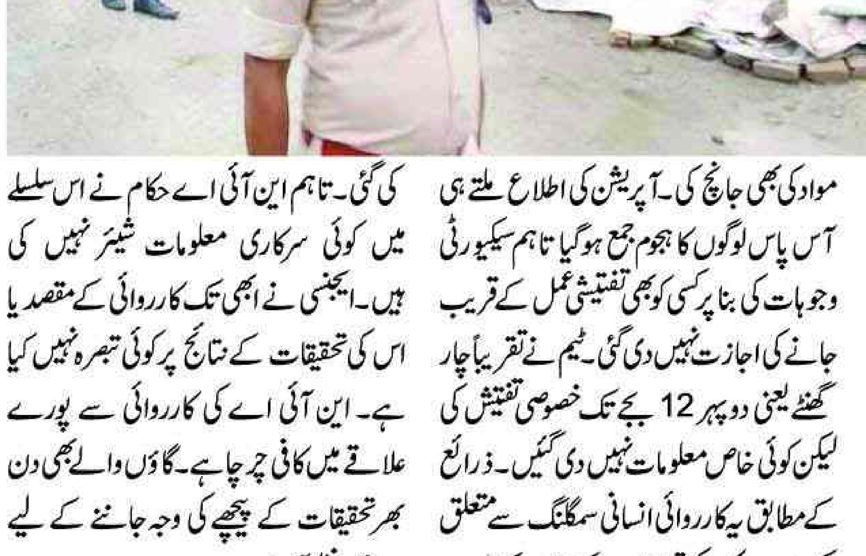

چھپرہ 7 جولائی (راجو) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی ایک ٹیم نے منگل کو مشرکھ تھانہ علاقے کے تحت پچ روکھوا گاؤں میں ایک رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور مکمل تفتیش کی۔ آپریشن کے دوران مقامی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی موجودگی کے باعث علاقہ میں دن بھر کشیدگی رہی۔ معلومات کے مطابق NIA کی ٹیم صبح تقریباً 8 بجے پچ روکھوا گاؤں پہنچی اور نظام میاں کے گھر پر چھان بین شروع کی۔ اس دوران سیکورٹی مقاصد کے لیے گھر کے اردگرد پولیس تعینات کی گئی اور آنے والوں کی نگرانی کی گئی۔ ٹیم نے کئی گھنٹے تک گھر کے مختلف کمروں اور علاقوں کی اچھی طرح تلاشی لی۔ چھاپوں کے دوران دستاویزات، موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ تفتیشی ایجنسی نے ڈیجیٹل شواہد اور دیگر اہم مواد کی بھی جانچ کی۔ آپریشن کی اطلاع ملتے ہی آس پاس لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا تاہم سیکورٹی وجوہات کی بنا پر کسی کو بھی تفتیشی عمل کے قریب جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ٹیم نے تقریباً چار گھنٹے یعنی دوپہر 12 بجے تک خصوصی تفتیش کی لیکن کوئی خاص معلومات نہیں دی گئیں۔ ذرائع کے مطابق یہ کارروائی انسانی سمگلنگ سے متعلق ممکنہ نیٹ ورک کی تحقیقات کے حصے کے طور پر کی گئی۔ تاہم این آئی اے حکام نے اس سلسلے میں کوئی سرکاری معلومات شیئر نہیں کی ہیں۔ ایجنسی نے ابھی تک کارروائی کے مقصد یا اس کی تحقیقات کے نتائج پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ این آئی اے کی کارروائی سے پورے علاقے میں کافی چرچا ہے۔ گاؤں والے بھی دن بھر تحقیقات کے پیچھے کی وجہ جاننے کے لیے بے چین نظر آئے۔

سونالیکا نے 53,661 ریکٹروں کی ریکارڈ فروخت درج کی

پٹنہ 7 جولائی (پریس ریلیز) بھارت سے ٹریکٹر ایکسپورٹ میں نمبر 1 برانڈ 'سونالیکا ٹریکٹرز' نے مالی سال 2027 کی پہلی سہ ماہی میں اب تک کی سب سے زیادہ 53661 ٹریکٹروں کی کل فروخت درج کی ہے۔ کمپنی نے 1.23 فیصد کا اضافہ حاصل کرتے ہوئے انڈسٹری کے متوقع 3.18 فیصد اضافے کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کمپنی نے صرف تین مہینوں میں 50000 سے زیادہ ٹریکٹروں کی فروخت کا ہندسہ بھی پار کر لیا ہے۔ کمپنی کے مطابق، اپریل تا جون 2026 کے دوران سونالیکا گھریلو بازار (ڈومیسٹک مارکیٹ) میں سب سے زیادہ مارکیٹ شیئر بڑھانے والی کمپنی رہی ہے۔ حال ہی میں لانچ کی گئی 'سونالیکا گولڈ ٹریکٹر سیریز' کو خریف کے سیزن میں کسانوں کی طرف سے بہترین ردعمل ملا ہے۔ انٹرنیشنل ٹریکٹرز لمیٹڈ کے جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر رمن متل نے کہا کہ کمپنی نے پہلی سہ ماہی میں ریکارڈ فروخت درج کرتے ہوئے کارکردگی کے نئے معیارات قائم کیے ہیں اور کسانوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی والے ٹریکٹر دستیاب کرانے کا اپنا عزم آگے بھی جاری رکھے گی۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے شکری شوگر مل کا معائنہ کیا

دربھنگہ، 7 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار نے آج شکری شوگر مل کی جگہ کا معائنہ کیا اور مل کے احاطے کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے شوگر مل کے رقبے میں توسیع، احاطے کی دیکھ بھال اور آئندہ کے لیے ضروری انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ شوگر مل کے علاقے کی توسیع سے متعلق تمام ضروری عمل کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے، تاکہ مل کو چلانے اور ترقی کے لیے ضروری انفراسٹرکچر مہیا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ رقبہ کی توسیع سے متعلق کاموں میں تال میل قائم کر کے ضروری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے شوگر مل کے احاطے کا دورہ کیا اور عمارتوں کی حالت اور دستیاب وسائل کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ احاطے کی صفائی، حفاظتی انتظامات اور مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے عہدیداروں سے کہا کہ شوگر مل کمپلیکس کی ترقی اور دیکھ بھال سے متعلق تمام کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور طے شدہ ایکشن پلان کے مطابق پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر جگناتھ ریڈی جالا، ضلع شوگر کین آفیسر دربھنگہ مسٹر پشکر کمار اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

ای۔ پروکیورمنٹ ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: S/66/007/26-27، مورخہ: 03-07-2006 دستخط کنندہ کے ذریعہ درج ذیل کام کے لئے ای۔ ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار: 1، ٹنڈر نمبر NJ265090;

بند ہونے/کھولنے کی تاریخ: 23-07-2026

مختصر تفصیل: آر ڈی ایس او وی نردیش نمبر آر ڈی ایس او/ایس پی این/ٹی سی/107-2028 (چیپٹر۔ 2.0) یا جدید، نمبر شمار 2.3(b) کے مطابق بغیر کی پیڈ اور بغیر ڈسپلے والے 5 واٹ وی ایچ ایف ڈیجیٹل واکی ٹاکی سیٹ کی سپلائی۔ ہر سیٹ میں شامل ہوں گے :۔ (1) پورے باکس پیکنگ میں سنگت بیٹری + بیٹری چارجر + اینٹینا + موزوں بیلٹ کلیپ کے ساتھ ایک (1) وی ایچ ایف سیٹ۔ (2) وی نردیش نمبر آر ڈی ایس او/ایس پی این/ٹی سی/107/2018 چیپٹر (2.1) یا جدید کے مطابق وی ایچ ایف سیٹ کے سنگت ایک (1) اضافی بیٹری۔ نوٹ 1: بیٹری کی قسم لی۔ آئن ہونی چاہیے۔ آر ڈی ایس او وی نردیش مذکورہ پیرا 1.0 کی دیگر ضروریات منسلکہ۔ A میں منسلک ہے۔ نوٹ 2: ریڈیو سیٹ کے لئے او ای ایم کی کل وارنٹی کی مدت سپلائی کی تاریخ سے 5 سال اور بیٹری، بیٹری چارجر اور اینٹینا کے لئے کم سے 1 سال ہونی چاہیے۔ معمار: موٹورولا، ایچ آئی ای ٹی، کین اوڈ۔

کنسائنی: ایس ایس ای/ٹی ای ایل ای/علی پور دوار جنکشن، این ایف آر۔ مقدار: 200 عدد۔

نوٹ:۔ ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویزوں کی پوری تفصیل کے لئے، بولی گزار ویب سائٹ (www.ireps.gov.in) پر لاگ آن کر سکتے ہیں۔ مستقبل کے بولی گزار جو مذکورہ ٹنڈروں میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں، انہیں مذکورہ ویب سائٹ پر خود لاگ ان کرنا ہوگا اور الیکٹرونک طور سے اپنی تجویز پیش کرنی ہوگی،

اگر وہ پہلے سے ہی آئی آر ای پی ایس کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔ اگر وہ آئی آر ای پی ایس کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہیں تو انہیں صلاح دی جاتی ہے کہ وہ حکومت ہند کے آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سرٹیفکیشن ایجنسیوں سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سگنیچر سرٹیفکیشن حاصل کریں اور ٹنڈروں میں حصہ لیں۔

ڈپٹی چیف مٹیریل منیجر، نیوجلپائی گڑی

شمال مشرقی سرحدی ریل

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نینا جھا نے ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کا چارج سنبھال لیا

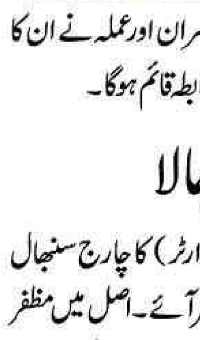

چھپرہ 7 جولائی (راجو) ایک محکمانہ نوٹیفکیشن کی روشنی میں، مسز نینا جھا نے سارن کے ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر (DPRO) کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ اسے ہیڈکوارٹر سے چھپرہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ اپنے چارج سنبھالنے کے ساتھ ہی وہ سارن ضلع کی پہلی خاتون ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر بن گئی ہیں۔ اصل میں مدھوبنی ضلع کی رہنے والی، نینا جھا نے اپنی ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم مظفر پور میں حاصل کی۔ محکمہ تعلقات عامہ میں ان کے انتظامی تجربے اور کام کرنے کے انداز کو دیکھتے ہوئے، ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ضلع میں اطلاعات اور تعلقات عامہ کے نظام کو مزید موثر بنائیں گے۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے میڈیا کے مقامی نمائندوں سے ملاقات کی اور کہا کہ انتظامیہ اور میڈیا کے درمیان بہتر تال میل ہی مفاد عامہ کی معلومات کی بروقت اور شفاف ترسیل کو یقینی بنا سکتا ہے۔ صحافیوں سے مثبت تعاون کی توقع ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ ہمیشہ حقائق پر مبنی اور فوری معلومات فراہم کرنے کے لیے پرعزم رہے گا۔ اس موقع پر محکمہ تعلقات عامہ کے افسران اور عملہ نے ان کا استقبال کیا۔ امید ہے کہ ان کی قیادت میں سرن میں شعبہ تعلقات عامہ کا کام ایک نئی سمت اختیار کرے گا اور میڈیا کے ساتھ بہتر رابطہ قائم ہوگا۔

ابھیشیک کمار نے ڈی ایس پی (ہیڈکوارٹر) کا عہدہ سنبھالا

چھپرہ 7 جولائی (راجو) بہار پولیس سروس کے ایک نوجوان اور متحرک افسر ابھیشیک کمار نے منگل کو چھپرا میں ڈی ایس پی (ہیڈکوارٹر) کا چارج سنبھال لیا۔ یہ ان کی پہلی پوسٹنگ ہے، اور وہ پرجوش اور اپنی ذمہ داریوں کے لیے پوری طرح پرعزم نظر آئے۔ اصل میں مظفر پور کے رہنے والے ابھیشیک کمار نے گیا میں پولیس کی تربیت حاصل کی۔ چارج سنبھالنے کے بعد، انہوں نے کہا کہ ان کی اولین ترجیح ضلع میں امن و امان کو برقرار رکھنا اور عوام میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان خوشگوار اور اعتماد پر مبنی تعلقات قائم کرنا ان کے طرز عمل کا ایک اہم حصہ ہوگا۔ وہ عوامی مسائل کے فوری حل، جرائم پر قابو پانے اور پولیس کی حساس کارکردگی پر خصوصی توجہ دیں گے۔ انہوں نے عوام سے پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی شراکت سے ہی بہتر امن و امان حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پولیس افسران اور اہلکاروں نے ان کا استقبال کیا اور ان کی نئی ذمہ داری کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ امید ہے کہ ان کی قیادت میں ضلع کا پولیسنگ سسٹم مزید موثر اور عوام پر مبنی ہوگا۔

درگاولی اور نگر پنچایت میں سہیوگ کیمپوں کا انعقاد

چھپرہ 7 جولائی (راجو) بلاک کی درگاولی اور جاجولی پنچایت کے پنچایت بھون کے احاطے میں اور نگر پنچایت کے جگناتھ جانکی پروجیکٹ گرلز اسکول کے احاطے میں ایک تعاون کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تعاون کیمپ میں بی ڈی او پنکج کمار، سی او سمنت کمار اور ایگزیکٹیو آفیسر ببلو کمار نے کیمپ میں آئے لوگوں کے مسائل سے متعلق درخواستیں جمع کیں۔ بی ڈی او پنکج کمار نے بتایا کہ آنے والے لوگوں کو مختلف سرکاری اسکیموں کی جانکاری بھی فراہم کی گئی۔ ساتھ ہی دیہاتیوں کے مسائل سے متعلق درخواستیں متعلقہ محکموں کے کاؤنٹرز پر جمع کرائی گئیں، جنہیں حل کیا جائے گا۔ سی او سمنت کمار نے کہا کہ پہلے سے رجسٹرڈ درخواستوں کو تعاون کیمپ میں عمل میں لایا گیا۔

مہیش کھونٹ۔ جمال پور روڈ پر ٹریفک جام، عوام پریشان

کھگڑیا 7 جولائی (محمد عرفان عالم) مہیش کھونٹ جمال پور مین روڈ پر روزانہ ٹریفک جام کی وجہ سے مسافروں اور عام لوگوں کو خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مصروف راستہ ہونے کی وجہ سے صبح سے شام تک گاڑیوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ خاص طور پر ریلوے کراسنگ کے قریب ٹرینوں کی آمد کے دوران دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں جس کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک جام رہتا ہے۔ اس سے حادثات کا بھی مستقل خطرہ رہتا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مہیش کھونٹ پولیس اسٹیشن کے سامنے سے گزرنے والی اس مین روڈ پر ٹریفک جام برسوں سے برقرار ہے۔ اسٹیشن کے قریب ہونے کے باوجود مقامی پولیس نے ٹریفک جام کو دور کرنے کے لیے کوئی موثر انتظامات نہیں کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اعلیٰ حکام بھی اس روٹ پر باقاعدگی سے سفر کرتے ہیں لیکن اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے کوئی موثر اقدام نہیں کیا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ ڈرائیوروں کا من مانی رویہ اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی بھی ٹریفک جام کی بڑی وجوہات ہیں۔ بہت سے ڈرائیور جلد بازی میں غلط راستہ اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس سے صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔ رہائشیوں کا الزام ہے کہ ایسے ڈرائیوروں کے خلاف موثر انتظامی کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ برقرار ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ ٹریفک جام کے مستقل حل کے لیے مجوزہ آر او بی (روڈ ٹو روڈ) کی تعمیر فوری طور پر شروع کی جائے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس سے نہ صرف ٹریفک کی نقل و حرکت میں آسانی ہوگی بلکہ حادثات کے خطرے کو بھی کم کیا جائے گا اور عوام اور مسافروں کو روزمرہ کی پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ ریلوے کراسنگ کے قریب مجوزہ ROB (ریلوے اوور برج) کی تعمیر، جس کی لاگت 49.81 کروڑ ہے، اس مسئلے کا واحد مستقل حل ہے۔ جب تک ROB مکمل نہیں ہو جاتا، مہیش کھنٹہ۔ جمال پور مرکزی سڑک ٹریفک جام سے پاک رہتی ہے۔ مسافروں کو اکثر لمبے عرصے تک انتظار کرنا پڑتا ہے جس سے وقت کے ساتھ ساتھ مالی نقصان بھی ہوتا ہے۔

پیپر لیک معاملہ میں مرکزی وزیر تعلیم سے استعفیٰ اور این ٹی اے کو تحلیل کرنے کا مطالبہ

اروَل، 07/جولائی (مجاہد عالم) سماجی انصاف آندولن (بہار) کی جانب سے نئی دہلی کے جنتر منتر پر جاری غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کی حمایت میں اروَل میں یکجہتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقررین نے حالیہ امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن سبودھ یادو نے کہا کہ ملک بھر میں مختلف مسابقتی امتحانات کے پیپر لیک ہونے کے واقعات کی ذمہ داری حکومت کو قبول کرنی چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ NEET امتحان میں مبینہ پیپر لیک کے بعد طلبہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوئے ہیں، اس لیے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ احتجاج کرنے والے طلبہ اور کارکنوں کے بارے میں نامناسب زبان کا استعمال جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ سبودھ یادو نے کہا کہ تعلیم کی بڑھتی ہوئی نجکاری اور بازاری نظام نے متوسط اور غریب طبقے کے لیے اعلیٰ تعلیم کا حصول مزید دشوار بنا دیا ہے۔ ان کے مطابق والدین اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی خرچ کرنے کے باوجود بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے باعث لاکھوں طلبہ کا مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ اجلاس سے خطاب کرنے والے دیگر مقررین نے نئی تعلیمی پالیسی 2020 پر نظرثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی کے بعض ضوابط خصوصاً جامعات میں 7.5 سی جی پی اے کی شرط، کمزور اور پسماندہ طبقے کے طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کے دروازے محدود کر سکتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ بہار کی بیشتر یونیورسٹیوں میں تعلیمی سیشن تاخیر کا شکار ہیں، اساتذہ اور بنیادی سہولیات کی بھی شدید کمی ہے، اس لیے ایسے حالات میں سخت تعلیمی شرائط عائد کرنا طلبہ کے ساتھ ناانصافی ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ NEET، NET اور دیگر حالیہ امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کی وقت مقررہ کے اندر عدالتی نگرانی میں جانچ کرائی جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مقررین نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کو تحلیل کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اجلاس کی نظامت امن کمار نے کی، جبکہ جناردن پرساد، راج نارائن چودھری، روی رنجن کمار سمیت متعدد مقررین نے خطاب کیا۔ اس موقع پر منتوش ورما، دیپک کمار، چترنجن یادو، وویک کمار، گوتم کمار، ارون کمار، سنٹو کمار، منوج یادو، رام آنند یادو، ننھے یادو، سنجیون ٹھاکر، لالو یادو، گڈو کمار اور سیکڑوں افراد موجود تھے۔

میٹیریل ریکوری فیسلیٹی کے قیام کیلئے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں میٹنگ

اروَل، 7/جولائی (مجاہد عالم) نگر پریشد اروَل میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ نظام کو مزید موثر اور منظم بنانے کے مقصد سے میٹیریل ریکوری فیسلیٹی (ایم آر ایف) کے قیام کے لیے موزوں مقام کے انتخاب کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ [illegible] کی صدارت میں ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں نگر پریشد اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایم آر ایف کے قیام کی ضرورت اور اس کی افادیت پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ ضلع [illegible] پر درجہ بندی، ری سائیکلنگ اور مناسب انداز میں تلفی ممکن ہو سکے گی، جس سے شہر میں صفائی کے نظام کو مزید مضبوطی ملے گی اور صاف وصحت مند ماحول کی فراہمی میں مدد حاصل ہوگی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ایم آر ایف کی تعمیر کے لیے ایسا مقام منتخب کیا جائے جو معیار کے مطابق ہو اور جہاں تعمیراتی کام فوری طور پر شروع کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مقام کے انتخاب کے وقت زمین کی دستیابی، آمدورفت کی سہولت، ماحولیاتی تقاضوں اور مقامی ضروریات کو پیش نظر رکھا جائے۔ اجلاس میں مجوزہ مقامات کا جائزہ لینے کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام مقامات کا موقع پر معائنہ کر کے جلد از جلد اپنی حتمی رپورٹ پیش کریں، تاکہ منصوبے پر مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر نگر پریشد اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران بھی اجلاس میں موجود تھے۔

دیہی مکانات اور ریاستی شاہراہوں پر ٹیکس کے خلاف جیل بھرو تحریک 10 کو

بیتیا، 07/جولائی (ایم شکیل) مالے کی بہار ریاستی سکریٹریٹ کے رکن پربھوراج نارائن راؤ نے دیہی مکانات پر مجوزہ 1200 روپے ٹیکس اور ریاستی شاہراہوں پر ٹول ٹیکس عائد کیے جانے کے فیصلے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے [illegible] 10 اگست کو ریاست بھر میں "جیل بھرو تحریک" چلائی جائے گی۔ [illegible] پر بیتیا علاقے میں تقریباً 1050 ایکڑ زرعی اراضی، جس پر بڑی تعداد میں پھلدار درخت موجود تھے، کسانوں سے لے کر ایک صنعتی گروپ کو [illegible] میں بھی کمی آئے گی، لیکن حکومت اس جانب توجہ نہیں دے رہی۔ پربھوراج نارائن راؤ نے [illegible] "جیل بھرو تحریک" اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔

ایس پی نے اہلکاروں کے مسائل کے فوری حل کی ہدایت دی

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے منگل کے روز پولیس سینٹر میں منعقدہ ہفتہ وار "سماعتی کمرہ" اور "درخواستی کمرہ" کی کارروائی کی صدارت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کے مسائل سنے اور ان کے بروقت وضابطے کے مطابق حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اہلکاروں سے ان کے ذاتی، خاندانی اور ملازمت سے متعلق مسائل دریافت کیے اور کہا کہ پولیس فورس کا حوصلہ بلند رکھنا اور ان کے مسائل کا مقررہ مدت میں ازالہ کرنا محکمہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ موصولہ درخواستوں کا غیر جانبدارانہ اور ہمدردانہ انداز میں جائزہ لے کر مقررہ وقت کے اندر ضروری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ درخواستی کمرہ کے دوران تبادلہ، رخصت، طبی امداد، رہائش اور دیگر انتظامی امور سے متعلق مختلف درخواستوں پر بھی غور کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے متعلقہ شاخوں کے انچارجوں کو ہدایت دی کہ درخواست گزاروں کو جلد از جلد راحت فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے پولیس اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط، شفافیت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اہلکاروں کے مسائل کے بروقت حل سے نہ صرف ان کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے بلکہ عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار میں بھی مثبت اضافہ ہوتا ہے۔

بی جے پی کی ماہانہ میٹنگ میں تنظیمی توسیع اور مرکزی حکومت کی کامیابیوں پر تبادلہ خیال

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ضلعی دفتر واقع چانپ ڈھالا میں منگل کے روز ضلع صدر راہل تیواری کی صدارت میں ماہانہ تنظیمی اجلاس منعقد ہوا، جس میں پارٹی کی آئندہ سرگرمیوں، تنظیمی توسیع، بوتھ کمیٹیوں کو مضبوط بنانے اور وزیر اعظم کے پروگرام "من کی بات" سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے علاقائی انچارج و ریاستی وزیر جنمیجے کمار سنگھ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی اصل طاقت اس کی مضبوط تنظیم اور مخلص کارکن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بوتھ کو مضبوط بنانا پارٹی کی اولین ترجیح ہے اور کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مرکز اور ریاستی حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کو گھر گھر تک پہنچائیں۔ ضلع صدر راہل تیواری نے کہا کہ پارٹی کا ہر کارکن تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور جتنا بوتھ مضبوط ہوگا، اتنی ہی تنظیم مستحکم ہوگی۔ انہوں نے منڈل اور بوتھ سطح کے عہدیداروں سے باقاعدہ اجلاس منعقد کرنے، بوتھ کمیٹیوں کو فعال رکھنے اور حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کی اپیل کی۔ سابق رکن پارلیمنٹ اوم پرکاش یادو نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔ اجلاس میں ریاستی وزیر مکیش سنگھ کشواہا، سابق ضلع صدر پروفیسر ابھیمنیو کمار سنگھ، شمبھو پرساد گپتا، پردیپ کمار روز، سروج سنگھ رانا، دھننجے سنگھ، چندر وجے پرکاش یادو عرف پپی یادو، راجیش سریواستو، میڈیا انچارج آدتیہ کمار پاٹھک سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

جمعیت علماء ہند کے تشکیلی وترغیبی پروگرام کا آغاز رانی گنج بلاک سے

ارریہ، 07/جولائی (مشتاق احمد صدیقی) قائد جمعیت حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صدر جمعیت علماء ہند کے فکر وعمل کے مطابق، صوبائی جمعیت کی سرپرستی اور ضلعی جمعیت کی نگرانی میں مقامی جمعیت کے زیر اہتمام ماہ جولائی میں ضلع ارریہ میں مجوزہ پچاس تشکیلی وترغیبی پروگرام کے خوبصورت سلسلے کا باضابطہ آغاز ضلع کے رانی گنج بلاک سے ہو چکا۔ اس سلسلے میں مفتی اطہر القاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ارریہ نے اس نمائندہ کو بتایا کہ کل ہند ناظم اعلیٰ دینی تعلیمی بورڈ جمعیت علماء مولانا مفتی سید محمد سلمان منصور پوری دامت برکاتہم کی ہدایت کے مطابق یہ سارے مختصر و جامع پروگرام ایک مہینے (ماہ جولائی) میں ہی منعقد ہوں گے۔ اسی کڑی میں کھرسائی پنچایت میں گذشتہ شب رانی گنج بلاک کا پہلا پروگرام مولانا مفتی نعیم الدین ندوی کی صدارت اور مفتی دلشاد احمد نعمانی کی نظامت میں منعقد ہوا، جس میں بطورِ مہمان خصوصی جمعیت علماء ارریہ کے جنرل سکریٹری مفتی محمد اطہر القاسمی اور ناظم تنظیم وترقی مفتی محمد خالد قاسمی شریک پروگرام ہوئے جبکہ جمعیت علماء رانی گنج کے نمائندے کی حیثیت سے مولانا محمد ساجد ندوی اور قاری شاہنواز عالم عرفانی بھی شروع سے آخر تک موجود رہے۔ جمعیت کے مخلص خادم قاری مطیع الرحمن قاسمی کی دلآویز تلاوت اور مفتی نسیم الدین رحمانی کی خوبصورت حمد ونعت سے پروگرام کا آغاز ہوا اور جملہ علماء کرام نے تشکیلی وترغیبی پروگرام برائے مثالی مکتب، مثالی مسجد و مثالی معاشرے پر مختصر و مؤثر گفتگو کرتے ہوئے پنچایت کے مسلمانوں کی ذہنی تشکیل کی اور ان کے سامنے ارریہ میں چلائے جا رہے جمعیت علماء ہند کے نو (9) شعبوں کے حوالے سے مفصل ترغیبی باتیں رکھیں، جس سے موجود مقامی پنچایت کے سینکڑوں مسلمان بے حد خوش ہوئے۔ اس سے قبل سابق مکھیا اور بلاک رانی گنج کے نائب صدر مولانا محمد فاروق اور مسجد کے خطیب مولانا آفتاب عالم نے جمعیت علماء کے وفد اور عام لوگوں کا پرزور استقبال کیا۔ جملہ شرکاء مجلس نے بیک زبان بلاک وضلع کے توسط سے جمعیت علماء ہند کے عزائم کے مطابق اپنے گاؤں اور محلے میں امور جمعیت کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کا عزم لیا پھر پنچایت وار ایک گیارہ رکنی کمیٹی کی تشکیل کی گئی جنہیں بلاک جمعیت سے مل کر کام کرنے کا ہدف دیا گیا۔ مفتی نعیم الدین ندوی کی دعاء پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ہند-نیپال سرحد سے یوکرین کی خاتون گرفتار

موتیہاری، 7 جولائی (پی این ایس) بہار میں ہند-نیپال بین الاقوامی سرحد پر واقع مشرقی چمپارن ضلع کے ہرپور تھانہ علاقے میں پولیس اور ششستر سیما بل کی ایک مشترکہ ٹیم نے بغیر کسی قانونی دستاویز کے ہندوستان میں مقیم یوکرین کی ایک خاتون شہری کو گرفتار کر لیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے منگل کے روز بتایا کہ سرحدی علاقے میں ایک غیر ملکی خاتون کی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع ملنے پر، ہرپور تھانہ پولیس اور ایس ایس بی نے 'سینک روڈ' کے قریب ایک مشترکہ تلاشی مہم چلائی۔ تفتیش کے دوران جب خاتون سے پاسپورٹ، ویزا اور دیگر ضروری سفری دستاویزات طلب کی گئیں، تو وہ کوئی بھی قانونی دستاویز پیش کرنے میں ناکام رہی، جس کے بعد اسے فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، یوکرینی خاتون ہرپور بارڈر کے راستے ہندوستان سے غیر قانونی طور پر نیپال میں داخل ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس گرفتاری کے بعد سیکورٹی اور خفیہ ایجنسیاں متحرک ہو گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، اس واقعے کے بعد ہند-نیپال بین الاقوامی سرحد پر چوکسی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

علی پوردوار ڈویژن کے نیوکوچ بہار ریلوے اسٹیشن پر نن کیٹرنگ پریمیم اسٹال کیلئے ای۔نیلام

علی پوردوار ڈویژن کے نیوکوچ بہار ریلوے اسٹیشن پر نن کیٹرنگ پریمیم اسٹال کیلئے ای۔نیلام۔ ریٹ یونٹ: سالانہ لائسنسنگ فیس۔ ٹرپس/دن: 1826۔

آکشن کیٹلاگ نمبر CAPNCBPRMSTL-26

ایس ای کیو نمبر	ایل او ٹی نمبر/کلاس	تفصیل
اے اے/1	ایم ایس ایس۔ اے پی ڈی جے۔ این سی بی۔ پی ایس۔ 2-26-24 (ایم آئی ایس سی۔ اسٹیٹک۔ سروسیز۔ پریمیم اسٹورس)	نیوکوچ بہار اسٹیشن کے سرکولیٹنگ علاقہ میں منسلک اسکیچ پلان "ایریا۔سی" کے مطابق لوک ناتھ بابا مندر کے سامنے والے حصے کے مقررہ علاقہ میں "پوشاک، سفر کی انوشانگک اشیا، جوتے۔ چپل" سے متعلق پریمیم اسٹور کا قیام اور آپریشن۔
اے اے/2	ایم ایس ایس۔ اے پی ڈی جے۔ این سی بی۔ پی ایس۔ 2-26-23 (ایم آئی ایس سی۔ اسٹیٹک۔ سروسیز۔ پریمیم اسٹورس)	نیوکوچ بہار اسٹیشن کے سرکولیٹنگ علاقہ میں منسلک اسکیچ پلان "ایریا۔بی" کے مطابق لوک ناتھ بابا مندر کے سامنے والے حصے کے مقررہ علاقہ میں "پوشاک، سفر کی انوشانگک اشیا، جوتے۔ چپل" سے متعلق پریمیم اسٹور کا قیام اور آپریشن۔
اے اے/3	ایم ایس ایس۔ اے پی ڈی جے۔ این سی بی۔ پی ایس۔ 1-26-25 (ایم آئی ایس سی۔ اسٹیٹک۔ سروسیز۔ پریمیم اسٹورس)	نیوکوچ بہار اسٹیشن کے سرکولیٹنگ علاقہ میں منسلک اسکیچ پلان "ایریا۔اے" کے مطابق لوک ناتھ بابا مندر کے سامنے والے حصے کے مقررہ علاقہ میں "پوشاک، سفر کی انوشانگک اشیا، جوتے۔ چپل" سے متعلق پریمیم اسٹور کا قیام اور آپریشن (نن۔کیٹرنگ)۔

نیلام شروع ہونے کی تاریخ اور وقت: 15.07.2026 تاریخ کے 12.00 گھنٹے میں اور بند ہونے کا وقت 12.50 گھنٹے میں۔ ابتدائی کولنگ آف پیریڈ 30 منٹ۔ لاٹ مطابق بند ہونے کا وقت آئی آر ای پی ایس کی ای۔ آکشن ماڈیول میں تجزیہ کر سکتے ہیں۔

نوٹ: تفصیلی جانکاری کیلئے ممکنہ بولی گذاروں کو آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in میں ای۔نیلام لیزنگ ماڈیول تجزیہ کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔

ڈویژنل ریل منیجر (سی) علی پوردوار جنکشن

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

"مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں"

پک اپ سے کثیر مقدار میں بیئر برآمد، دو اسمگلر گرفتار

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مہادیوا تھانہ علاقے کے حکام بائی پاس کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایک پک اپ گاڑی سے 1416 لیٹر بیئر برآمد کر کے دو مبینہ اسمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کی شناخت ضلع ویشالی کے تلہوٹا تھانہ علاقے کے باشندہ چندن کمار اور چندن کمار رائے کے طور پر ہوئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کے صدر تھانہ انچارج و انسپکٹر شیلندر کمار نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک پک اپ گاڑی کے ذریعے بڑی مقدار میں شراب منتقل کی جا رہی ہے۔ اطلاع پر خصوصی ٹیم تشکیل دے کر حکام بائی وے کے قریب گاڑیوں کی تلاشی مہم چلائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مشتبہ پک اپ کو روکنے کی کوشش کی گئی، تاہم ڈرائیور گاڑی لے کر فرار ہونے لگا، جسے پولیس کی مدد سے تعاقب کے بعد پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے 1416 لیٹر بیئر برآمد ہوئی۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی کارروائی کے بعد جیل بھیج دیا۔ چھاپہ مار ٹیم میں انسپکٹر انکلیش کمار سمیت دیگر اہلکار شامل تھے۔ ادھر ایک علیحدہ کارروائی میں محکمہ ایکسائز نے ایک ٹاٹا میجک گاڑی سے 95 کارٹن شراب بھی برآمد کی، تاہم ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے فرار ڈرائیور اور گاڑی کے مالک کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کھلے نالے میں گرنے سے خاتون کی موت

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) شہر کے تھانہ موڑ کے قریب منگل کی دوپہر ایک خاتون کھلے نالے میں گرنے سے جاں بحق ہو گئی، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور مرکزی سڑک پر کچھ دیر کے لیے آمد ورفت متاثر رہی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نگر تھانہ پولیس اور ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ آخری اطلاعات تک متوفیہ کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ پولیس کے مطابق خاتون کے قبضے سے ایک تھیلا اور پرس برآمد ہوا ہے، جن کی مدد سے شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے بھی شناخت کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ خاتون کافی دیر سے تھانہ موڑ کے اطراف دکانداروں اور راہگیروں سے کھانے پینے کے لیے مدد مانگ رہی تھیں۔ بعد ازاں وہ تھکن کے باعث سڑک کنارے واقع گہرے نالے کے دہانے پر بیٹھ گئیں، جہاں اچانک جسمانی توازن بگڑنے سے نالے میں جا گریں۔ اسی دوران موقع پر پہنچنے والے پولیس سب انسپکٹر کی نظر نالے میں ڈوبتی خاتون پر پڑی۔ انہوں نے مقامی لوگوں کی مدد سے خاتون کو باہر نکالا، تاہم نالے میں زیادہ پانی اور کیچڑ ہونے کے باعث انہیں بروقت نہیں بچایا جا سکا اور ان کی موت واقع ہو گئی۔

آپریشن تھیٹر میں ڈلیوری ویڈیو وائرل معاملے پر وضاحت طلب

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) ماڈل صدر اسپتال کے آپریشن تھیٹر میں سیزیرین ڈلیوری (سی سیکشن) کے دوران مبینہ طور پر ویڈیو ریکارڈ کیے جانے اور اس کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے معاملے میں محکمہ صحت نے جانچ شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں سول سرجن ڈاکٹر سرینواس پرساد نے شائع شدہ خبروں کی بنیاد پر اسپتال سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انل کمار سنگھ سے شوکاز (وجہ بتاؤ نوٹس) جاری کرتے ہوئے وضاحت طلب کی ہے۔ سول سرجن نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کرائی جا رہی ہے اور اگر کسی کی غفلت یا قواعد کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو متعلقہ ذمہ دار کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعے کے بعد اسپتال انتظامیہ کے طریقۂ کار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اگر مریضہ یا اس کے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر آپریشن تھیٹر کے اندر ویڈیو ریکارڈ کر کے اسے سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا ہے تو اسے نہ صرف مریضہ کی رازداری کی خلاف ورزی بلکہ طبی اخلاقیات اور اسپتال کے ضوابط کی پامالی بھی تصور کیا جا سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں آپریشن تھیٹر کے اندر ایک خاتون کا سیزیرین آپریشن کرتے ہوئے طبی عملے کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو میں خاتون معالج ڈاکٹر روبینہ اور اسٹاف نرس سویتا آپریشن میں مصروف دکھائی دے رہی ہیں، جبکہ اینستھیزیا ماہر ڈاکٹر سنیل کمار کچھ فاصلے پر موجود نظر آتے ہیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے معاملے کی مکمل جانچ کے بعد ہی حقیقت اور ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا۔

داہا ندی میں گندا پانی چھوڑنے کا ویڈیو وائرل، عوام ناراض

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) ضلع کی اہم آبی گزرگاہ داہا ندی میں مبینہ طور پر صفائی ٹینکر کے ذریعے بیت الخلا کا گندا پانی بہائے جانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد مقامی لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ دیہاتیوں نے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وائرل ویڈیو میں مبینہ طور پر حکام بائی پاس پر واقع اوور برج کے نیچے ایک صفائی ٹینکر سے نکلنے والے فضلہ آمیز پانی کو براہ راست داہا ندی میں چھوڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر اس طرح ندی میں آلودہ پانی بہایا جاتا رہا تو آبی آلودگی میں اضافہ ہوگا، جس سے نہ صرف آبی حیات بلکہ آس پاس رہنے والے لوگوں کی صحت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق داہا ندی کا استعمال روزمرہ ضروریات اور مویشیوں کے لیے بھی کیا جاتا ہے، اس لیے اس کی صفائی اور تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ سے فوری مداخلت کرتے ہوئے معاملے کی تحقیقات اور قصوروار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ وائرل ویڈیو کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ حکام سے موقف جاننے کی کوشش کی گئی، تاہم خبر لکھے جانے تک ان کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا۔

عرسِ گگن دلہ شاہؒ میں نتیش کمار کی حاضری، امن وخوشحالی کے لیے دعا

بہار شریف، 07/جولائی (الیاس خاں) بہار شریف شہر کے گگنن دیوان محلہ، رانچی روڈ واقع حضرت سید گگن دلہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر منگل کے روز موسلا دھار بارش کے باوجود سابق وزیر اعلیٰ، رکن راجیہ سبھا اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے قومی صدر شری نتیش کمار نے آستانہ عالیہ پر حاضری دی۔ اس موقع پر انہوں نے مزار شریف پر چادر وگل پوشی کی اور ملک وریاست بہار میں امن، بھائی چارے، ترقی، خوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے خصوصی دعا مانگی۔ آستانہ پہنچنے پر جنتا دل (یو) اقلیتی سیل کے ریاستی سکریٹری شکیب الحسن اور سینئر رہنما خالد عالم بھٹو نے شری نتیش کمار کا پرتپاک استقبال کیا۔ شری نتیش کمار نے بھی ان کی محبت اور خیرسگالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خالد عالم بھٹو کو گمچھا اوڑھا کر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بہار قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر للن کمار صراف، جنتا دل (یو) کے ضلع صدر محمد ارشد، سابق رکن اسمبلی انجینئر سنیل، اصغر شمیم محمد ساجد، محمد رضوان، محمد عقیل، طارق خاں، میراج الدین سمیت پارٹی کے سیکڑوں کارکن موجود تھے۔ کارکنوں نے "نتیش کمار زندہ باد" کے فلک شگاف نعروں سے پورے ماحول کو جوش وخروش سے بھر دیا۔ شدید بارش کے باوجود کارکنوں کا جذبہ دیدنی تھا اور عرس میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد شریک رہی۔ اس موقع پر خالد عالم بھٹو نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت سید گگن دلہ شاہؒ کی تعلیمات محبت، رواداری، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کا پیغام دیتی ہیں۔ ایسے روحانی مراکز معاشرے میں امن، اتحاد اور اخوت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شری نتیش کمار کی عرس میں شرکت صوفیانہ روایات اور گنگا جمنی تہذیب کے تئیں ان کے احترام کی عکاسی کرتی ہے۔ ریاستی سکریٹری شکیب الحسن نے کہا کہ بہار کی سرزمین صوفیائے کرام کی تعلیمات سے ہمیشہ فیض یاب رہی ہے۔ حضرت سید گگن دلہ شاہؒ کا آستانہ آج بھی محبت، اخوت اور امن کا مرکز ہے، جہاں ہر مذہب اور طبقے کے لوگ حاضری دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شری نتیش کمار کی آمد سے عقیدت مندوں اور کارکنوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور یہ پیغام ملا ہے کہ روحانی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔

خاندانی منصوبہ بندی کے فروغ کیلئے بیداری مہم 11 سے

سیوان، 07/جولائی (پرویز اختر) عالمی یوم آبادی کے موقع پر محکمہ صحت کی جانب سے ضلع میں 11 جولائی سے 31 جولائی تک "آبادی استحکام پکھواڑا" منایا جائے گا۔ اس دوران اہل جوڑوں کو خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق مشورہ، طبی جانچ اور مختلف مانع حمل سہولتیں روزانہ بلا معاوضہ فراہم کی جائیں گی۔ محکمہ صحت کے مطابق اس مہم کا مقصد بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے، زچہ وبچہ کی شرح اموات میں کمی لانے اور "چھوٹا خاندان، خوشحال خاندان" کے تصور کو عام کرنا ہے۔ صدر اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ** ڈاکٹر انل کمار سنگھ ** نے بتایا کہ مہم کی کامیابی کے لیے صدر اسپتال کے فیملی پلاننگ شعبہ، زچگی وارڈ اور محکمہ ٹیکہ کاری میں تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ضلع کے تمام پرائمری ہیلتھ سنٹروں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹروں اور دیگر سرکاری طبی اداروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کے دوران اہل جوڑوں کو مستقل اور عارضی دونوں طرح کے خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں سے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جائیں گی اور ان کی ضرورت کے مطابق مفت طبی خدمات بھی مہیا کی جائیں گی۔ ڈاکٹر انل کمار سنگھ کے مطابق مردانہ نس بندی، خواتین کی نس بندی، کاپر ٹی، انترا انجکشن، کنڈوم، چھایا گولی، مالا-این سمیت دیگر مانع حمل ذرائع مفت دستیاب ہوں گے، تاکہ جوڑے اپنی ضرورت کے مطابق محفوظ اور مناسب طریقہ اختیار کر سکیں۔ انہوں نے زیادہ سے زیادہ اہل جوڑوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری صحت مراکز پہنچ کر ان سہولتوں سے استفادہ کریں اور خاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ خاندانی منصوبہ بندی کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت کی جانب سے ترغیبی رقم کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مہم کے تحت مردانہ نس بندی کرانے والے مستحقین کو تین ہزار روپے اور خواتین کی نس بندی کرانے پر دو ہزار روپے بطور ترغیبی رقم دی جائے گی۔ صدر اسپتال میں مرد و خواتین کی نس بندی کا عمل روزانہ سینئر سرجنوں کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا۔

مسافروں سے بھری آٹو کو ٹرک نے ماری ٹکر، دو خواتین ہلاک

سمستی پور، 07/جولائی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے روسڑا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات ایک دردناک سڑک حادثے میں دو خواتین کی موت ہو گئی، جبکہ تقریباً ایک درجن لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ روسڑا-سنگھیا اہم شاہراہ پر بھیرہا نیپالی چوک کے قریب پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ عقیدت مندوں سے بھرے ٹیمپو کو سامنے سے ایک ٹرک نے زوردار ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹیمپو کے پرخچے اڑ گئے اور اس میں سوار لوگ زخمی ہو گئے۔ ملی معلومات کے مطابق دربھنگہ ضلع کے گھنشیام پور تھانہ علاقے سے عقیدت مندوں کا ایک گروپ اتوار کی صبح تقریباً ٹیمپو ریزرو کر کے بیگو سرائے کے سیمریا گھاٹ گنگا اشنان کے لیے گیا تھا۔ شام کے تقریباً پانچ بجے تمام عقیدت مند اشنان کر کے اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران رات کے وقت بھیرہا نیپالی چوک کے پاس سنگھیا کی طرف سے آ رہے تیز رفتار ٹرک نے ٹیمپو میں سیدھی ٹکر مار دی۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر امدادی کام شروع کرتے ہوئے پولیس کو اطلاع دی اور تمام زخمیوں کو روسڑا سب ڈویژنل ہسپتال پہنچایا۔ علاج کے دوران ڈاکٹروں نے موہنتی پنڈت کی بیوی سومترا دیوی (65 سال) اور بھوپیندر پنڈت کی بیوی سنگیان دیوی (35 سال) کو مردہ قرار دے دیا۔ وہیں حادثے میں نویتا دیوی (40 سال)، ریکھا دیوی (25 سال)، بندا دیوی (50 سال)، دیو دیوی (50 سال)، پربھا دیوی (45 سال)، شرون کمار پنڈت (15 سال)، ویمل دیوی (35 سال)، لال دائے دیوی (35 سال)، ارجن کمار (7 سال)، ساجن کمار (8 سال)، سنجیت کمار (20 سال) اور ٹیمپو ڈرائیور راجیو سنگھ (53 سال) زخمی ہوئے ہیں۔ تمام کا علاج روسڑا سب ڈویژنل ہسپتال میں چل رہا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی روسڑا تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، ٹرک کو ضبط کر لیا اور حادثے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس فرار ڈرائیور کی تلاش میں چھاپے ماری کر رہی ہے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
بدھ، ۸؍جولائی ۲۰۲۶ء

بہار میں اردو کا ستارہ بلند!

اردو زبان خالص ہندوستانی زبان ہے۔ ملک کی مٹی سے اس کا گہرا رشتہ ہے۔ اس زبان کو کسی خاص فرقے کی زبان سے جوڑ کر اس کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنا بڑی ناانصافی ہوگی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اردو کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ اردو کی قومی سطح پر جتنی ترقی ہونی چاہیے تھی نہیں ہوسکی۔ سچائی یہی ہے کہ اردو اپنی خوبیوں سے آگے بڑھی ہے۔ اس کے اندر وہ مٹھاس ہے جو دیگر زبانوں سے اسے منفرد بناتی ہے۔ اردو کو جتنا دبانے کی کوشش کی گئی اتنا ہی وہ ابھرتی گئی۔ اردو کی تعریف اگر اردو داں کریں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہی جائے گی، حیرت اور خوشی کی بات یہ ہے کہ اردو زبان کی تعریف اب غیر اردو داں لوگ بھی کرنے لگے ہیں۔ اردو کے لیے یہ اعزاز کی بات ہوگی کہ بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر مرلی منوہر جوشی نے اردو کی جم کر تعریف کی ہے انہوں نے اردو کو شیریں زبان قرار دیا ہے۔ حالانکہ بی جے پی کے کئی رہنماؤں پر اردو مخالف ہونے کا الزام لگتا رہا ہے لیکن مرلی منوہر جوشی نے اردو کے تعلق سے اپنے حالیہ بیان سے اس طرح کے الزام کو سرے سے خارج کر دیا ہے۔ ہم ان کے اس بیان کی ستائش اور خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس سے پورے ملک میں ایک مثبت پیغام گیا ہے۔ جو اردو کی ترویج و ترقی کے لیے سازگار ماحول بنانے میں معاون و مددگار ہوسکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ بہار میں اردو کہاں تھی اور کہاں ہے؟ یہ تلخ حقیقت ہے کہ اردو کا بیڑا غرق کرنے میں اپنوں کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔ اپنوں کی مفاد پرستی اور اردو سے بے رغبتی اس زبان کو لے ڈوبی ایک وقت تھا کہ بہار میں اردو زبان کی طوطی بولتی تھی۔ اردو کا ستارہ بلند اور روشن تھا۔ اردو زبان خوب پھل پھول رہی تھی۔ پورے بہار میں اردو زبان کی دھوم مچی ہوئی تھی۔ یہ کانگریس کا دور تھا جب ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا وزیر اعلیٰ تھے۔ کسی زبان کی ترقی کے لیے اسے روزی روٹی سے جوڑنا انتہائی ضروری ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی مشرا نے ترجیحی بنیاد پر یہ کام کیا۔ اول تو انہوں نے 1980-82 کے دوران اردو کو بہار کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا جو آج بھی برقرار ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اردو کو روزگار سے جوڑ کر ایک تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے ہی بڑے پیمانے پر اردو ٹائپسٹوں اور مترجمین و نائب مترجمین کی تقرری کی۔ جو آج بھی مثال ہے۔ اس کے بعد بہار میں لالو راج شروع ہوا۔ اس دور میں اردو زبان کی دن دونی رات چوگنی ترقی ہونی چاہیے تھی۔ لیکن آر جے ڈی کے پندرہ سالہ دور اقتدار میں اردو زبان کہاں پہنچ گئی اور اس کی بنیاد پر ہونے والی بحالیوں کا کیا حشر ہوا یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف یہ دعویٰ کیا جاتا رہا کہ لالو پرساد غریبوں، پسماندوں اور اقلیتوں کے مسیحا ہیں۔ جبکہ زمینی حقیقت اس کے برعکس تھی۔ جس کے نتیجے میں اردو زبان ڈھلان پر پہنچ گئی۔ اس بات سے قطع نظر کہ نتیش کمار کے دور میں بھی اردو مترجمین اور نائب مترجمین کی تقرریاں ہوتی رہی ہیں۔ لیکن اردو ٹائپسٹوں کی تقرری میں کہاں رخنہ پڑ گیا یہ کہنا مشکل ہے۔ اردو آج نامساعد حالات سے گذرتے ہوئے اپنی قسمت پر آنسو بہا رہی ہے۔ ایسی صورت حال میں بہار کے اقلیتی اکثریت والے علاقے میں 100؍اردو اسکولوں کے قیام کا اعلان اردو زبان کے لیے سنجیونی بوٹی سے کم نہیں ہے۔ یہ باتیں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے اس بیان کے تناظر میں کہی جا رہی ہیں۔ جس میں حال ہی انہوں نے کہا ہے کہ کشن گنج میں ان 100؍مقامات کی نشاندہی کی جائے جہاں اردو اسکول کھولے جاسکیں۔ یہ بڑا ہی اہم اعلان ہے۔ اس سے اردو داں طبقے کو بڑی راحت پہنچی ہے اور ان کے بیچ خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس سے قبل گورنر بہار سید عطا حسنین نے بھی بہار کے 211 ڈگری کالجوں میں اردو اور میتھلی کی پڑھائی شروع کرنے کی ہدایت دی تھی۔

شہریت کیسے طے کریں؟

روش کمار

فی الوقت ملک بھر میں یہ بحث چھڑ گئی ہے کہ آخر شہریت کی دستاویز کیا ہے؟ اگر پاسپورٹ نہیں ہے، آدھار کارڈ بھی شہریت کی دستاویز نہیں ہے، راشن کارڈ نہیں، ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس بھی شہریت کی دستاویز نہیں، زمین کی خریدی کا ریکارڈ نہیں، پیان کارڈ نہیں، بینک کی پاس بک نہیں تب پھر شہریت کی دستاویز کیا ہے؟ حکومت ایک بار میں اِس بات کا جواب دے کہ کیوں یہ بحث بار بار چھیڑی جاتی ہے۔ شہریت پر اتنے خدشات، اتنے سوال تو 1947ء سے 1950ء کے درمیان بھی نہیں ہوئے ہوں گے جتنے آج کل ہو رہے ہیں۔ حالت یہ نہ ہو جائے کہ شادی کرتے وقت شہریت کی دستاویز پوچھی جائے۔ ٹرین میں سفر کرتے ہوئے لوگ بازو بیٹھے مسافر سے پوچھیں کہ آپ ہندوستانی ہیں تو شہریت کی دستاویز دکھایئے، لوگ جھگڑا کریں گے تو دھمکی دیں گے کہ تمہاری شہریت ختم کروادوں گا۔ اس پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے اب ایک اور سوال بہت بڑا ہو گیا ہے۔ ہندوستانی ہونا بڑا ہے، شہری ہونا بڑا ہے یا با احترام ہونا بڑا ہے؟ ہندوستان کے شہری تو ملک کے دستور سے قانون سے چلتے ہیں لیکن جو قابل احترام ہے کیا وہ کسی قانون کے دائرہ میں آتے ہیں۔ چمپت رائے قابل احترام ہیں غلط کرنے والوں کو سزا ملے گی۔ یوپی کے ڈپٹی چیف منسٹر کیشو موریہ کا بیان شائع ہوا ہے۔ ہندوستانی ہو کر آپ ہر وقت ڈرائے جا رہے ہیں۔ یہ دستاویز نہیں ہے، وہ دستاویز نہیں ہے اور یہاں با احترام ہو کر کسی کو بچایا جا رہا ہے کہ رام مندر میں اس قدر لوٹ مار مچی، ڈکیتی ہوئی پھر بھی جوابدہی ان کی نہیں ہے کیوں کہ وہ قابل احترام ہیں اور 7 جون کو معاملہ سامنا آیا، ایس آئی ٹی کی رپورٹ بھی جمع ہو گئی مگر ابھی تک ایف آئی آر درج نہیں کی گئی، کیا اسی لئے کہ چمپت رائے قابل احترام ہیں؟ کونسا نیا زمرہ ہے۔ چمپت رائے شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری بنائے گئے۔ ٹرسٹ کا قیام سپریم کورٹ کے حکم سے ہوا۔ حکومت ہند نے یہ ٹرسٹ تشکیل دیا۔ وزارت داخلہ نے نوٹیفکیشن جاری کیا تو ظاہر ہے جنرل سکریٹری کی ذمہ داری بھی قانون کے دائرہ میں آتی ہے۔ وہ جنرل سکریٹری ہیں یہ بھی قانون سے طے ہوا نہ کہ ان کے قابل احترام ہونے کی بنیاد پر۔ کیا ہندوستان میں بی جے پی کا حامی اور قابل احترام ہونا نئی شہریت ہے اور جو شہری ہے اس کی شہریت کا ثبوت کیا ہے، اس کا قابل احترام ہونا یا ہندوستانی ہونا۔ آپ بیرون ملک میں ہیں تو پاسپورٹ آپ کے ہندوستانی ہونے کا ثبوت مانا جاتا ہے۔ لیکن آپ کی شہریت کی دستاویز نہیں، کوئی کہیں سے اُٹھتا ہے اور کھڑا ہو کر کہہ دیتا ہے کہ فلاں دستاویز شہریت کا ثبوت نہیں، کبھی اس کا ٹھیکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا لے لیتا ہے، کبھی مرکزی وزارت خارجہ لے لیتا ہے اور کبھی کوئی اور وزارت۔ سبھی یہی کہتے ہیں کہ قانونی لحاظ سے صحیح کہا جا رہا ہے لیکن اس کا اثر جو معاشرہ پر ہو رہا ہے لوگوں کے درمیان عدم تحفظ کا احساس اور بے چینی پھیل رہی ہے، انتظامیہ کو انھیں ستانے کی چھوٹ مل رہی ہے اُس کا کیا، کیوں بار بار کبھی بھی اس ملک میں شہریت کو لے کر بحث چھیڑ رہی ہے۔ دی ہندو کے صحافی نے مرکزی وزارت خارجہ کے عہدیدار سے پوچھا کہ ایس آئی آر کے دوران نام حذف ہو گیا تو کیا اسے چیلنج کرنے کیلئے ہندوستانی پاسپورٹ کا استعمال ہو سکتا ہے۔ اُس کے جواب میں سینئر عہدیدار نے کہا کہ پاسپورٹ تو سفری دستاویز ہے، شہریت کا ثبوت نہیں۔ 140 کروڑ کی آبادی والے ملک میں 10 کروڑ لوگوں کے پاس ہی پاسپورٹس ہیں۔ پاسپورٹ بنوانے کے لئے برتھ سرٹیفکٹ، آدھار کارڈ مقامی ایڈریس کا ثبوت وغیرہ وغیرہ دینا پڑتا۔ اگر کسی نے برتھ سرٹیفکٹ سے مقام پیدائش کی جانکاری سے پاسپورٹ بنوایا ہے تب وہ کیسے شہری نہیں ہے۔ ہندوستان کا پاسپورٹ اسی کو ملتا ہے جو ہندوستانی شہری ہے۔ پاسپورٹ بنانے سے پہلے پولیس جانچ کرتی ہے۔ پاسپورٹ بنانے والا ہندوستانی ہے اور اپنے بارے میں درست معلومات فراہم کر رہا ہے۔ پولیس کس بنیاد پر جانچ کر رہی ہے، اس کی جانچ کے بعد ہی تو پاسپورٹ بنتا ہے تب کیا اس کی اتنی بھی اہمیت نہیں۔ اگر پاسپورٹ صرف سفری دستاویز ہے تو کیا حکومت ہند کسی دوسرے ملک کے شہری کو بھی اپنا پاسپورٹ جاری کرتی ہے۔ اس سے تو دوسرے ملکوں میں شک ہوگا کہ جو ہندوستان کا پاسپورٹ لے کر آ رہا ہے وہ ہندوستانی کا شہری ہے بھی یا نہیں۔ جب ہم بیرون ملک میں ہوتے ہیں تو اپنا برتھ سرٹیفکٹ لے کر کہیں گھوم رہے ہوتے، کوئی ہندوستانی بیرونی ملک میں پھنس جائے تو حکومت ہند بھی اس کا پاسپورٹ دیکھ کر مدد کرتی ہے یا پھر بیرونی ملکوں میں پھنسے ہندوستانی شہریوں سے کہا جائے کہ پہلے آپ شہریت ثابت کیجئے تب ہی حکومت مدد کرے گی۔ اگست 2025ء میں سی پی آئی ایم ایل کے رکن پارلیمنٹ سداما پرساد لوک سبھا میں شہریت کو لے کر حکومت سے کئی معلومات طلب کی اور پوچھا کہ بتایئے کہ پچھلے 25 برسوں میں کتنے لوگوں کے برتھ سرٹیفکٹس بنائے گئے۔ کیا حکومت کے پاس بھی رپورٹ ہے کہ کن کن ریاستوں میں برتھ سرٹیفکٹس اور ڈیتھ سرٹیفکٹس کم کہاں بنائے گئے اور زیادہ کہاں بنائے گئے۔ جواب میں وزیر نتیا نند رائے نے چار زمروں کا ذکر کیا جس کی بنیاد پر شہریت طے ہوتی ہے۔ انھوں نے ریاستی سطح پر برتھ سرٹیفکٹ سے متعلق اعداد و شمار دیئے مگر سداما پرشاد نے جو سوال پوچھا تھا کہ کتنا برتھ سرٹیفکٹس لوگوں نے بنائے ہیں اس کا صحیح جواب نہیں تھا۔ وزیر موصوف کے تحریری جواب میں بس اتنا ہی لکھا ہے کہ ہندوستان کا قانون شہریت 1955 کہتا ہے جس کے تحت بنے اُصول و قواعد کی بنیاد پر شہریت طے ہوتی ہے۔ قانون شہریت 1995ء کے تحت پیدائش فعہ 3، حسب نسب دفعہ 4، رجسٹریشن دفعہ 5، نیچرالائزیشن دفعہ 6 یا کسی علاقہ کو شامل کرنے دفعہ 7 کے ذریعہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس جواب میں کسی دستاویز کی بات حکومت نے نہیں کی، نام تک نہیں لیا۔ 13 اگست 2025ء کو انگریزی کے موقر روزنامہ دی ہندو میں ایک رپورٹ شائع ہوتی ہے جس میں لکھا گیا کہ حکومت دستاویز کا نام لینے سے بچ گئی کہ شہریت ثابت کرنے کے لئے کس طرح کے خاص دستاویزات کی ضرورت ہے۔ حکومت کو بھی شائد نہ معلوم ہو کہ شہریت کے لئے کونسی دستاویز مانگے مگر بیان دینے سے کسی کی شہریت پر سوال اُٹھانے سے کوئی بھی پیچھے نہیں ہٹ رہا ہے نہ وزیر اعظم نہ وزیر داخلہ۔ ملک میں 2020ء کے اعداد و شمار کے مطابق 5 سال سے کم عمر کے 38 فیصد بچوں کے پاس صداقت نامہ پیدائش نہیں ہے۔ ایسے ملک میں صداقت نامہ پیدائش کیسے مانگ سکتے ہیں۔ کتنے ہی لوگوں کے پاس برتھ سرٹیفکٹس نہیں ہوں گے، ان کے ماں باپ کے بھی نہیں ہوں گے۔ اگر اسی بنیاد پر چیکنگ شروع ہو جائے تو کروڑوں لوگوں کی شہریت آج خطرہ میں پڑ جائے گی۔ انڈین سٹیزن شپ آن لائن پورٹل پر جا کر دیکھا کہ اگر کوئی بیرونی شہری نہیں ہے اسے اپنی شہریت ثابت کرنے کے لئے یا شہریت کا سرٹیفکٹ پانے کے لئے کس طرح کے کاغذات دینے ہوں گے، اس میں ہمیں کئی طرح کے زمروں کے تحت درخواست دینے کے فارمس ملے سبھی کے تعلق ان سے ہے جو دوسرے ملک کی شہریت چھوڑ کر ہندوستانی شہریت لینا چاہتے ہیں۔ CAA کے تحت درخواست دینے کے خواہاں ہیں لیکن اگر آپ ہندوستانی ہیں ہندوستان میں رہتے ہیں اپنا صداقت نامہ پیدائش دے کر شہریت کا ثبوت پانے کی کوشش کریں گے تو اس ویب سائٹ پر آپ کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ اسی طرح کچھ اور پہلوؤں کے بارے میں معلومات ہندوستان ٹائمز کے انشکر آنند کی رپورٹ سے ملتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان کا قانون اس بات پر چلتا ہے کہ زیادہ تر لوگ ہندوستان کے شہری ہیں جب تک کہ ان کی شہریت کو لے کر سوال نہیں اٹھاتا۔ شہریت کو ثابت کرنے کے لئے کوئی ایک کاغذ اس ملک میں لازمی نہیں ہے۔ 2020ء میں جب حکومت سے پوچھا گیا کہ آیا آدھار، پاسپورٹ، ووٹر شناختی کارڈ، پیان کارڈ یا برتھ سرٹیفکٹ میں سے کس کو شہریت ثابت کرنے کے لئے استعمال کیا جائے تو وزارت داخلہ نے حامی بھرنے سے انکار کر دیا۔ کسی بھی دستاویز کو شہریت کا ثبوت ماننے سے منع کر دیا کہہ دیا شہریت کا ثبوت قانون شہریت کے تحت ہوتا ہے۔

بنگلورو میں فٹ پاتھوں کی بحالی اور ہزاروں خاندانوں کا مستقبل

شہری نظم یا معاشی بے یقینی؟

عبدالحلیم منصور

کوئی تو سود چکائے، کوئی تو ذمہ لے
اس انقلاب کا جو آج تک ادھار سا ہے

شہر صرف فلائی اوورز، چمکتی سڑکوں اور بلند و بالا عمارتوں کا نام نہیں ہوتے بلکہ ان کی اصل شناخت اس بات سے ہوتی ہے کہ وہاں پیدل چلنے والے، خواتین، بچے، معمر شہری، معذور افراد، محنت کش اور چھوٹے کاروباری کس قدر محفوظ، باوقار اور بااعتماد ماحول میں زندگی گزار سکتے ہیں۔ اسی لیے فٹ پاتھ کسی بھی مہذب شہر کی صرف تعمیراتی ضرورت نہیں بلکہ اس کے شہری شعور، آئینی ذمہ داری اور سماجی انصاف کا پیمانہ بھی ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے شہروں میں فٹ پاتھ آج صرف کنکریٹ کی پٹیاں نہیں رہے بلکہ شہری منصوبہ بندی، آئینی حقوق، معاشی ناہمواری اور سماجی انصاف کے باہمی تعلق کی ایک زندہ علامت بن چکے ہیں۔ ایک طرف ہر شہری کا بنیادی حق ہے کہ اسے محفوظ، کشادہ اور بلا رکاوٹ فٹ پاتھ میسر ہو، تو دوسری جانب ہزاروں خاندان ایسے ہیں جن کی روزی روٹی انہی فٹ پاتھوں سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بنگلورو میں فٹ پاتھوں پر تجاوزات ہٹانے کی حالیہ مہم نے ایک بار پھر اس بنیادی سوال کو زندہ کر دیا ہے کہ کیا ایک آئینی حق کے تحفظ کے لیے دوسرے بنیادی حق کو نظرانداز کیا جا سکتا ہے، یا پھر دونوں کے درمیان متوازن راستہ تلاش کرنا ہی ایک فلاحی ریاست کی اصل ذمہ داری ہے؟ حال ہی میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے ایک طالب علم کی سڑک حادثے میں موت سے متعلق مقدمے کی سماعت کے دوران واضح کیا کہ پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ راستہ محض شہری سہولت نہیں بلکہ آئین کے تحت زندگی اور آزادانہ نقل و حرکت کے بنیادی حق کا حصہ ہے۔ عدالت نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ ہندوستان میں سڑکوں کی منصوبہ بندی طویل عرصے سے موٹر گاڑیوں کو مرکز میں رکھ کر کی جاتی رہی ہے، جبکہ پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں کو مسلسل نظرانداز کیا گیا، جس کے نتیجے میں سڑک حادثات میں اموات کی شرح تشویش ناک حد تک بلند رہی ہے۔ عدالت نے یہاں تک کہا کہ شہری ڈھانچے میں طاقتور اور خوش حال طبقے کی ضروریات کو ترجیح دینا اور کمزور طبقات کو نظرانداز کرنا سماجی عدم مساوات کی عکاسی کرتا ہے۔

اسی پس منظر میں حکومتِ کرناٹک نے گریٹر بنگلورو کی آرٹیریل اور سب آرٹیریل سڑکوں پر قائم تجاوزات کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا۔ حکومت کے مطابق 20 مارچ 2026 کو منعقدہ آل پارٹی اجلاس میں تمام جماعتوں کے منتخب نمائندوں نے فٹ پاتھوں کو پیدل چلنے والوں کے لیے مکمل طور پر بحال کرنے پر اتفاق کیا تھا، جس کے بعد تین ماہ کا پیشگی نوٹس جاری کیا گیا اور پھر یکم جولائی سے تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کی گئی۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ اس کارروائی کا مقصد غریب تاجروں کو بے دخل کرنا نہیں بلکہ فٹ پاتھوں کو ان کے اصل مقصد، یعنی پیدل چلنے والوں کے استعمال، کے لیے بحال کرنا ہے۔ وزیر برائے ترقیاتِ بنگلورو کرشنا بائرے گوڈا کے مطابق حکومت اسٹریٹ وینڈرز کے لیے متبادل وینڈنگ زونز کی منصوبہ بندی بھی کر رہی ہے تاکہ شہری سہولت اور روزگار کے درمیان ایک متوازن نظام قائم کیا جا سکے۔ بلاشبہ فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کے لیے ہوتے ہیں، نہ کہ مستقل کاروبار، غیر قانونی پارکنگ، ریستورانوں کی توسیع، شوروموں کی نمائش، تعمیراتی ملبہ یا دیگر قبضوں کے لیے۔ لیکن یہ حقیقت بھی اتنی ہی اہم ہے کہ بنگلورو سمیت ملک کے بیشتر شہروں میں صرف ریڑھی بان ہی فٹ پاتھوں پر قابض نہیں ہیں، بلکہ بااثر تجارتی ادارے، ہوٹل، گیراج، نجی عمارتیں، غیر قانونی تعمیرات اور لگژری گاڑیوں کی پارکنگ بھی بڑی حد تک انہی راستوں کو مسدود کرتی ہے۔ اگر قانون کی عمل داری واقعی مقصود ہے تو اس کا اطلاق ہر قسم کی تجاوزات پر بلا امتیاز ہونا چاہیے۔ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ قانون طاقتور اور کمزور کے درمیان کوئی فرق نہ کرے۔

دوسری جانب اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ بنگلورو میں ہزاروں خاندانوں کی زندگی انہی فٹ پاتھوں سے وابستہ ہے۔ ان میں بڑی تعداد پسماندہ، دلت، اقلیتی اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کی ہے، جو دیہی بے روزگاری، زرعی بحران، معاشی بدحالی اور محدود مواقع کے باعث شہر کا رخ کرتے ہیں۔ ان کے لیے فٹ پاتھ پر چھوٹا سا کاروبار کوئی شوق یا انتخاب نہیں بلکہ زندگی کی ناگزیر ضرورت ہے۔ ایسے بے شمار افراد ہیں جنہوں نے سود پر قرض لے رکھا ہے، جو اپنے بیمار والدین کے علاج، بچوں کی تعلیم، گھریلو اخراجات، مکان کے کرائے اور روزمرہ ضروریات کی ذمہ داری اسی محدود آمدنی سے پوری کرتے ہیں۔ ان کے لیے چند دن کی بے روزگاری بھی پورے خاندان کو شدید معاشی بحران میں دھکیل سکتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اسٹریٹ وینڈرز صرف اپنی روزی نہیں کماتے بلکہ شہری معیشت کے ایک اہم اور فعال حصے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کم آمدنی والے لاکھوں شہری روزمرہ استعمال کی اشیاء انہی کے ذریعے مناسب قیمت پر حاصل کرتے ہیں، جبکہ یہ غیر رسمی معیشت کو متحرک رکھنے میں بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے پارلیمنٹ نے اسٹریٹ وینڈرز (تحفظِ معاش اور ضابطۂ کاروبار) ایکٹ، 2014 نافذ کیا تھا، جس کا مقصد تجاوزات کو قانونی جواز فراہم کرنا نہیں بلکہ اسٹریٹ وینڈرز کے روزگار کا تحفظ، ان کی مردم شماری، رجسٹریشن، ٹاؤن وینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل، وینڈنگ زونز کے تعین اور مناسب متبادل انتظام کے بغیر بے دخلی سے بچانا تھا۔ اس قانون کی روح یہی ہے کہ شہری نظم و نسق اور انسانی معاش کے درمیان تصادم پیدا نہ ہونے دیا جائے بلکہ دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کا راستہ اختیار کیا جائے۔ شہری خوبصورتی، قانون کی حکمرانی اور محفوظ فٹ پاتھ یقیناً ناگزیر ہیں، مگر یہ مقاصد اسی وقت پائیدار ثابت ہو سکتے ہیں جب ان کے ساتھ انسانی وقار، معاشی تحفظ اور سماجی انصاف بھی وابستہ ہو۔ اصل سوال حکومت کے اختیار کا نہیں بلکہ طریقۂ کار کا ہے۔ اگر فٹ پاتھ ہر حال میں پیدل چلنے والوں کے لیے خالی کرانے ہیں تو کیا تمام رجسٹرڈ تاجروں کی باز آبادکاری کا جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے؟ کیا ہر زون میں متبادل کاروباری مقامات، بنیادی سہولتیں اور قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟ کیا کارروائی کے دوران ہر قسم کی تجاوزات کے خلاف یکساں معیار اپنایا جا رہا ہے؟ اور کیا ترقی کا بوجھ صرف معاشرے کے کمزور ترین طبقے پر ہی ڈالا جائے گا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے واضح اور عملی جواب شہریوں کو درکار ہیں۔

بنگلورو جیسے عالمی شہر کو ایسے شہری ماڈل کی ضرورت ہے جہاں ایک طرف پیدل چلنے والوں کو محفوظ، صاف اور بلا رکاوٹ فٹ پاتھ میسر ہوں، تو دوسری طرف محنت کش طبقے کی روزی بھی محفوظ رہے۔ مستقل وینڈنگ زونز، شفاف رجسٹریشن، شناختی کارڈ، بنیادی سہولتیں، آسان قرض، سماجی تحفظ، مرحلہ وار منتقلی، ہنرمندی پر مبنی متبادل روزگار اور ہر قسم کی تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہی اس مسئلے کا دیرپا اور منصفانہ حل ثابت ہو سکتی ہے۔ ترقی کا معیار صرف یہ نہیں کہ فٹ پاتھ کتنے صاف ہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ اس ترقی کے سفر میں کتنے کمزور ہاتھوں کو سہارا دیا گیا ہے۔ ایک آئینی، جمہوری اور فلاحی ریاست کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب قانون کی بالادستی، شہری سہولت، انسانی وقار اور معاشی انصاف ایک دوسرے کے مدمقابل نہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاون بن جائیں۔ فٹ پاتھ یقیناً پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ ہونے چاہییں، مگر ان ہاتھوں کو بھی بے سہارا نہیں چھوڑا جانا چاہیے جو برسوں سے انہی فٹ پاتھوں کے سہارے اپنے گھروں کے چراغ روشن کرتے آئے ہیں۔ یہی متوازن طرزِ فکر قانون کی روح، آئین کے تقاضوں اور سماجی انصاف کے تصور سے حقیقی ہم آہنگی رکھتا ہے۔

☆☆☆

انکاؤنٹر کبھی انصاف کا متبادل نہیں

ڈاکٹر سید تابش امام

جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات، عوام میں عدم تحفظ کے احساس اور انصاف کی سست رفتار فراہمی نے ملک میں ایک ایسی فضا پیدا کر دی ہے جہاں بعض اوقات قانون کی راہ طویل محسوس ہونے لگتی ہے اور فوری انتقام کو ہی انصاف کا نام دے دیا جاتا ہے۔ ایسے ماحول میں جب کسی مبینہ مجرم کی پولیس انکاؤنٹر میں ہلاکت کی خبر سامنے آتی ہے تو معاشرے کا ایک طبقہ اسے جرائم پر قابو پانے کا مؤثر ذریعہ قرار دیتا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ اسے آئین، قانون اور انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی سمجھتا ہے۔ یہی بحث گزشتہ ماہ بہار کے ضلع بھوجپور میں بھرت تیواری کی انکاؤنٹر میں ہلاکت کے بعد ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی۔

اس واقعے نے صرف پولیس کی کارروائی ہی نہیں بلکہ پورے نظامِ عدل کو بحث کے مرکز میں لا کھڑا کیا۔ اس مرتبہ سوالات صرف حزبِ اختلاف کی جانب سے نہیں اٹھے بلکہ حکمراں اتحاد کے بعض مقامی رہنماؤں نے بھی اس کارروائی پر شبہات ظاہر کرتے ہوئے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس صورتحال نے ایک بنیادی آئینی سوال کو نمایاں کر دیا کہ کیا ریاست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عدالتی فیصلے سے پہلے ہی کسی شخص کی زندگی کا خاتمہ کر دے؟ کیا پولیس کی کارروائی عدالتی عمل کا متبادل بن سکتی ہے؟ اور اگر آج یہ اختیار ایک ملزم کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے تو کل کسی بے گناہ کو اس سے محفوظ رکھنے کی ضمانت کیا ہوگی؟

یہ پہلا موقع نہیں کہ بہار یا ملک کے کسی دوسرے حصے میں کسی پولیس انکاؤنٹر پر سوالات اٹھے ہوں۔ گزشتہ چند برسوں میں مختلف ریاستوں سے ایسے متعدد واقعات سامنے آئے جنہیں پولیس نے جوابی کارروائی قرار دیا، مگر بعد کی تحقیقات میں کئی نئے حقائق بھی منظر عام پر آئے۔ کہیں عدالتی جانچ کا حکم دیا گیا، کہیں انسانی حقوق کی تنظیموں نے اعتراضات کیے اور کہیں متاثرہ خاندانوں نے انصاف کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس کے باوجود انکاؤنٹر کو جرائم سے نمٹنے کے ایک فوری حل کے طور پر پیش کرنے کا رجحان مسلسل بڑھتا گیا۔

اس سوچ کو فروغ دینے میں سیاست کا کردار بھی کم اہم نہیں رہا۔ گزشتہ چند برسوں میں جب بھی کوئی ہولناک جرم پیش آیا، بعض سیاسی حلقوں نے عدالتی کارروائی کے بجائے فوری انکاؤنٹر، بلڈوزر کارروائی یا موقع پر سزا دینے جیسے نعروں کو عوامی جذبات سے جوڑ دیا۔ سوشل میڈیا نے بھی اس رجحان کو مزید تقویت بخشی۔ ملزم کی گرفتاری کے چند گھنٹوں کے اندر ہی انکاؤنٹر کے مطالبات سامنے آنے لگتے ہیں، گویا عدالتیں غیر ضروری ادارے اور آئینی تقاضے محض رسمی کارروائیاں ہوں۔ اس طرزِ فکر نے قانون کی حکمرانی کے تصور کو کمزور کیا ہے اور عدالتی نظام پر عوام کے اعتماد کو بھی متاثر کیا ہے۔

بھرت تیواری کے معاملے نے ایک اور حقیقت بھی آشکار کر دی کہ اصولی مؤقف اکثر سیاسی مصلحتوں کے تابع ہو جاتا ہے۔ جب انکاؤنٹر کسی ایسے شخص کا ہو جسے سیاسی یا سماجی طور پر مخالف سمجھا جاتا ہو تو اسے سخت حکمرانی کی علامت قرار دیا جاتا ہے، لیکن جب متاثرہ شخص اپنے ہی سماجی یا سیاسی حلقے سے تعلق رکھتا ہو تو وہی کارروائی فرضی انکاؤنٹر اور حراستی قتل کہلانے لگتی ہے۔ انصاف کا یہ دوہرا معیار کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے، کیونکہ قانون کی روح یہی ہے کہ اس کا اطلاق ہر شخص پر یکساں ہو، خواہ اس کی ذات، مذہب، طبقہ یا سیاسی وابستگی کچھ بھی ہو۔ ہندوستان کا آئین ریاست کو لامحدود اختیارات نہیں دیتا۔ آئین کا آرٹیکل 14 ہر شہری کو قانون کے سامنے مساوات کی ضمانت دیتا ہے، جبکہ آرٹیکل 21 واضح کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو اس کی زندگی یا شخصی آزادی سے صرف قانون کے مقررہ طریقۂ کار کے مطابق ہی محروم کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محض کسی جرم کا الزام لگ جانے سے کسی شہری کے بنیادی حقوق ختم نہیں ہو جاتے۔ ملزم، عدالت کے فیصلے سے پہلے مجرم نہیں بن جاتا اور نہ ہی ریاست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عدالتی عمل کو نظرانداز کر کے خود ہی سزا نافذ کر دے۔ اسی اصول کی بنیاد پر دنیا کی تمام جمہوری ریاستوں میں عدالتی نظام کو انصاف کا واحد معتبر ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ پولیس کی ذمہ داری جرم کی روک تھام، ملزم کی گرفتاری، شواہد جمع کرنا اور عدالت کے سامنے مضبوط مقدمہ پیش کرنا ہے، نہ کہ خود فیصلہ صادر کرنا۔ اگر تفتیش، فیصلہ اور سزا تینوں اختیارات ایک ہی ادارے کے ہاتھ میں آ جائیں تو قانون کی حکمرانی کی جگہ طاقت کی حکمرانی قائم ہو جاتی ہے، اور اس کا پہلا نشانہ ہمیشہ عام شہری کے بنیادی حقوق بنتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے بھی متعدد فیصلوں میں اسی آئینی اصول کو پوری وضاحت کے ساتھ دہرایا ہے۔ پیپلز یونین فار سول لبرٹیز بنام ریاست مہاراشٹر (2014) کے تاریخی فیصلے میں عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا کہ ہر پولیس انکاؤنٹر کی آزادانہ، غیر جانب دار اور شفاف جانچ ناگزیر ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ ایسے ہر واقعے میں ایف آئی آر درج کی جائے، مجسٹریٹ انکوائری کرائی جائے، شواہد محفوظ رکھے جائیں، فرانزک جانچ کرائی جائے، ضرورت پڑنے پر آزاد تحقیقاتی ادارے سے تفتیش کرائی جائے اور متعلقہ انسانی حقوق کمیشن کو بھی مطلع کیا جائے۔ ان رہنما اصولوں کا مقصد صرف یہ تھا کہ اگر پولیس نے واقعی اپنے دفاع میں گولی چلائی ہے تو اس کی صداقت غیر جانب دار تحقیقات سے ثابت ہو، اور اگر اختیارات کا ناجائز استعمال ہوا ہے تو ذمہ دار اہلکار بھی قانون کے مطابق جواب دہ ہوں۔ عدالتِ عظمیٰ نے اوم پرکاش بنام ریاست جھارکھنڈ میں بھی دوٹوک الفاظ میں قرار دیا کہ فرضی انکاؤنٹر دراصل بے رحمی سے کیا گیا قتل ہے اور اس میں ملوث اہلکار کسی خصوصی رعایت کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ ان فیصلوں سے یہ اصول مزید مستحکم ہوتا ہے کہ آئین کی بالادستی صرف شہریوں پر ہی نہیں بلکہ ریاستی اداروں پر بھی یکساں طور پر لازم ہے۔ اسی طرح قومی انسانی حقوق کمیشن برسوں سے اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ پولیس انکاؤنٹر کو محض سرکاری بیان کی بنیاد پر درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ہر ایسے واقعے کی آزادانہ تفتیش، مجسٹریٹ انکوائری، پوسٹ مارٹم کی ویڈیو ریکارڈنگ، فرانزک شواہد کا تحفظ اور مقتول کے اہلِ خانہ کو قانونی عمل سے باخبر رکھنا ضروری ہے۔ ان رہنما اصولوں کا مقصد پولیس کے اختیارات محدود کرنا نہیں بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ساکھ کو مضبوط بنانا ہے۔ شفاف تحقیقات نہ صرف بے گناہوں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں بلکہ دیانت دار پولیس اہلکاروں کو بھی بے بنیاد الزامات سے محفوظ رکھتی ہیں۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایک ایسی ذہنیت پروان چڑھ رہی ہے جس میں عدالتی فیصلے سے پہلے ہی کسی شخص کو مجرم سمجھ لیا جاتا ہے۔ ٹیلی ویژن مباحث، سوشل میڈیا کی مہمات اور سیاسی بیانات کئی مرتبہ عوامی رائے کو اس مقام تک پہنچا دیتے ہیں جہاں قانونی عمل غیر ضروری اور فوری سزا ہی انصاف محسوس ہونے لگتی ہے۔ حالاں کہ تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ ہجوم کا فیصلہ ہمیشہ انصاف پر مبنی نہیں ہوتا۔ اگر عوامی جذبات ہی قانون کا معیار بن جائیں تو پھر کل کسی بے گناہ کو بھی محض شبہے کی بنیاد پر زندگی سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہندوستانی پولیس نہایت دشوار حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی ہے۔ دہشت گردی، منظم جرائم، اغوا، اسمگلنگ اور مسلح جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں میں متعدد پولیس اہلکار اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ایسے غیر معمولی حالات میں اگر پولیس کو واقعی اپنے دفاع میں گولی چلانا پڑے تو قانون اس کی اجازت دیتا ہے، لیکن اس استثنائی اختیار کو معمول بنا دینا یا ہر ہلاکت کو بہادری کی علامت بنا کر پیش کرنا قانون کی روح کے منافی ہے۔ اسی لیے ہر انکاؤنٹر کی غیر جانب دارانہ جانچ ناگزیر ہے تاکہ حقیقت جذبات، قیاس آرائیوں یا سرکاری بیانات کے بجائے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر سامنے آئے۔ بھرت تیواری کا معاملہ بھی اسی اصول کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر پولیس کا موقف درست ہے تو فرانزک رپورٹ، کال ڈیٹا، موقع واردات سے حاصل شدہ شواہد اور آزادانہ تحقیقات اس کی توثیق کریں گی۔ لیکن اگر کسی شخص کو حراست میں لینے کے بعد انکاؤنٹر کی کہانی ترتیب دی گئی ہے تو یہ محض ایک فرد کے حق حیات کی پامالی نہیں بلکہ ریاست کے آئینی کردار پر بھی ایک سنگین سوال ہوگا۔ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ نہ پولیس کو پہلے ہی قصوروار قرار دیا جائے اور نہ ہی اسے تحقیق اور احتساب سے بالاتر سمجھا جائے۔

اس واقعے نے ایک اور اہم حقیقت بھی نمایاں کر دی ہے کہ قانون کی بالادستی کا مطالبہ اصولوں کی بنیاد پر ہونا چاہیے، نہ کہ سیاسی مصلحتوں کے تابع۔ اگر کسی جماعت یا سماجی گروہ کو انکاؤنٹر اس وقت قابل قبول لگے جب متاثرہ شخص اس کا مخالف ہو، اور ناقابل قبول اس وقت محسوس ہو جب نشانہ اس کے اپنے حلقے کا فرد بن جائے، تو یہ آئین سے وابستگی نہیں بلکہ سیاسی مفاد کی عکاسی ہوگی۔ آئین کی عظمت اسی میں ہے کہ وہ طاقت ور اور کمزور، اکثریت اور اقلیت، دوست اور مخالف، سب کے لیے ایک ہی معیار متعین کرتا ہے۔ درحقیقت انکاؤنٹر کلچر کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ وہ عدالتی نظام پر عوام کے اعتماد کو بتدریج کمزور کر دیتا ہے۔ جب ریاست خود یہ تاثر دینے لگے کہ عدالتوں کے ذریعے انصاف کا حصول دشوار ہے اور گولی ہی آخری حل ہے تو معاشرے میں قانون کے بجائے طاقت پر یقین بڑھنے لگتا ہے۔ ایسی سوچ جمہوری نظام کو رفتہ رفتہ اس مقام تک پہنچا دیتی ہے جہاں انصاف کی جگہ خوف، دلیل کی جگہ قوت اور آئین کی جگہ شخصی اختیار لے لیتا ہے۔ اس کا نقصان کسی ایک فرد یا ادارے کو نہیں بلکہ پورے معاشرے کو اٹھانا پڑتا ہے۔

یہ بھی پیشِ نظر رہنا چاہیے کہ جرائم کا خاتمہ صرف سخت کارروائیوں سے ممکن نہیں ہوتا بلکہ مضبوط اداروں، مؤثر تفتیش اور بروقت انصاف سے ممکن ہوتا ہے۔ جب تفتیش کمزور ہو، گواہ غیر محفوظ ہوں، مقدمات برسوں تک زیرِ التوا رہیں اور سزا کا عمل غیر معمولی تاخیر کا شکار ہو تو عوام میں بے چینی پیدا ہونا فطری ہے۔ یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کی جا سکتی کہ کسی بھی مہذب ریاست کی اصل طاقت اس کے اسلحہ خانے میں نہیں بلکہ اس کے آئینی اداروں کی ساکھ میں ہوتی ہے۔ پولیس کا وقار بھی اسی وقت برقرار رہتا ہے جب وہ قانون کی محافظ کے طور پر دیکھی جائے، قانون سے بالاتر قوت کے طور پر نہیں۔ اسی طرح عدلیہ کی عظمت بھی اسی میں ہے کہ ہر ملزم کو منصفانہ سماعت کا حق حاصل ہو اور سزا صرف شواہد اور قانون کی بنیاد پر سنائی جائے۔

بھوجپور کا واقعہ خواہ کسی بھی نتیجے پر پہنچے، اس نے ایک بار پھر یہ احساس دلایا ہے کہ ہندوستان جیسے آئینی جمہوری ملک میں انصاف کا راستہ عدالت سے ہو کر گزرتا ہے، پولیس کی بندوق کی نالی سے نہیں۔ اگر ہم واقعی ایک محفوظ، منصفانہ اور قانون پر مبنی معاشرہ چاہتے ہیں تو وقتی جذبات کے بجائے آئین کی دائمی اقدار پر اعتماد کرنا ہوگا۔ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کی بنیاد بھی یہی ہے کہ ہر شخص کو یقین ہو کہ اس کے ساتھ قانون کے مطابق اور بلاامتیاز سلوک کیا جائے گا۔ آج ضرورت کسی انکاؤنٹر کلچر کی نہیں بلکہ ایک ایسے مضبوط نظامِ انصاف کی ہے جہاں بے گناہ خوف سے آزاد ہو، مجرم سزا سے نہ بچ سکے، پولیس قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے مؤثر کارروائی کرے اور عدالتیں بلا تاخیر انصاف فراہم کریں۔ جرائم کے خلاف سختی ضرور ہونی چاہیے، مگر اس سختی کی بنیاد آئین اور قانون ہوں، نہ کہ وقتی عوامی جذبات یا سیاسی مصلحتیں۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ انکاؤنٹر کسی ملزم کا خاتمہ تو کر سکتا ہے، مگر جرم، ناانصافی اور عدالتی کمزوریوں کا علاج نہیں۔ ایک آئینی جمہوریت میں ریاست کی اصل طاقت بندوق کی گولی نہیں بلکہ قانون کی بالادستی، غیر جانب دار تفتیش اور آزاد عدلیہ ہوتی ہے۔ اگر اس بنیادی اصول سے انحراف کیا جائے تو وقتی طور پر سخت حکمرانی کا تاثر ضرور پیدا ہو سکتا ہے، لیکن طویل مدت میں اس کی قیمت خود قانون کی حکمرانی کو چکانی پڑتی ہے۔ اس لیے یہ حقیقت ہمیشہ پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ انکاؤنٹر کبھی انصاف کا متبادل نہیں بن سکتا۔

جو چپ رہے گی زبانِ خنجر

تسنیم کوثر
رابطہ:9582281285

جب ضمیر مصلحت کی چادر اوڑھ کر سو جائے اور دستور ہند کے ستون اقتدار کے سامنے سجدہ ریز ہوجائیں، تو تاریخ کا قلم سچ لکھنے کے لیے بے چین ہوجاتا ہے۔

---تاریخ کی طالب علم کی حیثیت سے، میرا ماننا ہے کہ قلم کار کو لکھنا ہوگا ہر سچ محفوظ کرنا ہوگا۔ ہر عہد کی سماجی تاریخ اس دور کے ادب نے محفوظ کی ہے ہم پر بھی یہ فرض عائد ہے۔ یاد رہے کہ آنے والی نسلوں کی دسترس میں سب کچھ ہوگا سوا سچ کے اس لئے ہمیں سچ لکھنا ہوگا۔

آج کی گفتگو کا موضوع ہے اقوامِ متحدہ (UN) کے تحت مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور اسرائیل کے لیے قائم کردہ تین رکنی آزاد بین الاقوامی کمیشن آف انکوائری کی جاری کردہ رپورٹ۔ اس وقت بات کرنی ہے عدل کی انصاف کی جستجو کی تحقیق کی، ملزم و مجرم کی گواہ اور ثبوت کی۔ جب قانون کے محافظ خود مصلحت کا شکار ہوجائیں، تو عام انسان کا عدل پر سے بھروسا اٹھ جاتا ہے۔ لیکن اسی تاریکی میں جسٹس سری نواسن مرلی دھر جیسے منصفین کی موجودگی اس بات کی گواہ ہے کہ ہر دور میں باطل کے خلاف ڈٹ جانے والے چند حق پرست افراد ضرور موجود رہتے ہیں جن کا قلم کسی زمینی خدا کے خوف سے نہیں لرزتا، عہدے کے سحر اور دولت کی لالچ کا محتاج نہیں ہوتا۔

اس مضمون کو لکھنے کا محرک وہ جرات اور بے باکی ہے جو جسٹس مرلی دھر کی شخصیت اور انکے تاریخی فیصلوں میں نظر آتی ہے۔

جسٹس مرلی دھر کو اقوامِ متحدہ (UN) کے تحت مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور اسرائیل کے لیے قائم کردہ تین رکنی آزاد بین الاقوامی کمیشن آف انکوائری Independent International) (Commission of Inquiry کا چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ ان کی سربراہی میں کمیشن نے جون 2026 میں سو صفحات کی ایک جامع اور تہلکہ خیز رپورٹ جاری کی۔ جسکا انگریزی عنوان ہے:The essence of childhood has Israel's :"been destroyed deliberate targeting of Palestinian children.

کمیشن کا موقف ہے کہ اسرائیل کا ہدف فلسطینی بچوں سے انکا بچپن چھین لینا ہے۔

قتل بچپن کا ہوا ہے، اسرائیل نے فلسطینی بچوں کو دانستہ نشانہ بنایا۔

اس کے بعد تو جیسے مشرق و مغرب کے ایوانوں میں سونامی ہی آگئی۔ انہوں نے کئی انٹرویوز میں فلسطینی مسلمان خاص طور سے غزہ کے ننھے شہیدوں کے حوالے سے علی الاعلان کہا کہ "اگر ہم نے اس بدترین ظلم پر خاموشی اختیار کی تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی"۔ اس رپورٹ کے نکات اور سفارشات علمی و ادبی حلقوں میں بحث و مباحثہ کا موضوع بنے ہوئے ہیں جبکہ مین اسٹریم ہندوستانی میڈیا اس سے گریز کر رہا ہے کیونکہ یہ رپورٹ ہندوستان کی برسراقتدار جماعت اور انکے بنائے مظلوم مخالف نظام کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے۔

اس رپورٹ سے صاف ظاہر ہے کہ ظلم چاہے دہلی کے چوراہے پر ہو یا غزہ کی گلیوں میں، ایک سچے منصف (جج) کی نظر میں ظالم صرف ظالم ہوتا ہے اور مظلوم صرف مظلوم۔

جب مصلحتوں کی بنا پر کچھ آوازیں جان بوجھ کر خاموش ہوں، زبان بندی کا حکم عام ہو، معاشی غلامی کا طوق گلے میں اور شہریت ثابت کرنے کا افریت معصوم عوام کو زندہ نگل رہا ہو اور خنجر بکف سسٹم اپنی پیاس بجھانے کے لئے انصاف کا قتل کرے اور چشم دید گواہی دے تو اسے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائے اسکی روح تک کچل دی جائے تو پھر لہو پکارتا ہے آستیں کا۔

ہندوستانی عدلیہ کے مایہ ناز اور بے باک قانون دان، جسٹس سری نواسن مرلی دھر کی شخصیت حق گوئی اور آئینی پاسداری کا استعارہ ہے۔ 14 جولائی 1962 کو پیدا ہونے والے مرلی دھر نے قانون کی ابتدائی تعلیم چنئی سے حاصل کی اور 1984 میں وکالت کا آغاز کیا۔ وہ اپنی غیر معمولی علمی قابلیت کی بنا پر 1990 میں سپریم کورٹ کے "ایڈووکیٹ آن ریکارڈ" کے امتحان میں ٹاپر رہے۔ سال 2003 میں دہلی یونیورسٹی نے انہیں قانون میں پی ایچ ڈی (PhD) کی ڈگری سے نوازا۔ انہوں نے بھوپال گیس سانحہ کے متاثرین اور نرمدا ڈیم کے بے گھر افراد کے لیے مفت (Pro Bono) قانونی خدمات انجام دے کر مظلوموں کے لیے ایک محافظ کا کردار ادا کیا۔ جنوری 2021 میں وہ اڑیسہ ہائی کورٹ کے 32 ویں چیف جسٹس بنے، جہاں سے وہ اگست 2023 میں ریٹائر ہوگئے۔

مئی 2006 میں دہلی ہائی کورٹ کا جج بننے کے بعد ان کا قلم ظلم کے خلاف ایک بے پناہ طاقت بن کر ابھرا۔ انہوں نے ملکی تاریخ کے تین ایسے معرکہ آرا فیصلے دیے جنہوں نے مقتدر حلقوں کو ہلا کر رکھ دیا:

1. ہاشم پورہ قتلِ عام:

1987 کے اس ہولناک حراستی قتلِ عام میں، جہاں یوپی پولیس (PAC) نے 40 سے زائد مسلمانوں کو بے دردی سے شہید کیا تھا، لوور کورٹ نے ملزمان کو بری کر دیا تھا۔ جسٹس مرلی دھر نے اس فیصلے کو الٹتے ہوئے تمام 16 پولیس اہلکاروں کو عمر قید کی سزا سنائی اور اسے ریاستی سرپرستی میں ہونے والی "ٹارگٹڈ کلنگ" قرار دیا۔

2. 1984 کے سکھ مخالف دنگے: انہوں نے کانگریس پارٹی کے انتہائی طاقتور اور بااثر رہنما سجن کمار کو سکھ مخالف قتلِ عام کا قصوروار ٹھہراتے ہوئے تاحیات قید کی سزا سنائی اور اس سانحے کو "انسانیت کے خلاف جرائم" کا نام دیا۔

3. دہلی فسادات اور آدھی رات کی عدالت (2020): فروری 2020 کے مسلم مخالف دہلی فسادات کے دوران، انہوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رات ساڑھے بارہ بجے اپنے گھر پر عدالت سجائی اور پولیس کو زخمیوں کی فوری دادرسی کا حکم دیا۔ اگلی ہی دوپہر انہوں نے بی جے پی کے اعلیٰ رہنماؤں کی نفرت انگیز تقاریر پر ایف آئی آر درج نہ کرنے پر دہلی پولیس کو سخت پھٹکار لگائی۔

جسٹس مرلی دھر کی یہ حق گوئی ہندوتوا طاقتوں کو اس قدر ناگوار گزری کہ مرکزی حکومت نے اسی رات (26 فروری 2020 کی دیر رات) ایک ہنگامی آرڈر جاری کر کے ان کا تبادلہ دہلی ہائی کورٹ سے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کر دیا۔ مقتدر قوتوں نے سمجھا کہ انہوں نے ایک منصف کو دیوار سے لگا کر اس کا کام تمام کر دیا، اور ان کی سینیارٹی کے باوجود انہیں کبھی سپریم کورٹ کا جج نہیں بننے دیا گیا۔ مگر وہ قدرت کے بڑے منصوبے سے بے خبر تھے، کیونکہ ایک سچے منصف کی پرواز کو جغرافیے کی زنجیروں سے نہیں باندھا جاسکتا۔

جسٹس مرلی دھر کا بے باک عدالتی کردار اور ان کی اصول پسندی وقت کے فاشسٹوں کے لیے ایک ایسی دو دھاری تلوار بن چکی ہے جس نے ایک طرف ہندوتوا کے بڑھتے نفرتی بیانیے کو بے نقاب کیا تو دوسری طرف صیہونیت کے عالمی علمبرداروں کے فریب کو چاک کیا۔ بین الاقوامی سطح پر صیہونی مظالم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف جو دستاویزی شواہد اور قانونی موقف سامنے آئے، اس نے ثابت کیا کہ جب زمین کے مٹی کے خدا کسی سچے منصف کا راستہ روکتے ہیں، تو قدرت اسے بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں صیہونیت کے مظالم کے خلاف ایک سپر ہائی وے فراہم کر دیتی ہے۔ قوی امکان ہے کہ ان کا بے لاگ قانونی قلم زائنوزم کے اس جھوٹے بیانیے کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا جس کے پیچھے پوری دنیا کا سرمایہ اور میڈیا کھڑا ہے۔

جسٹس مرلی دھر نے بانگِ دہل اپنے اس تاریخی اور انقلابی دستاویزی موقف کے ذریعے صیہونی جارحیت پر دوٹوک چارج شیٹ پیش کی ہے، جس کا متن درج ذیل ہے:

1. منظم نسل کشی (Systematic Genocide): اسرائیل غزہ میں جو کچھ کر رہا ہے، وہ کوئی دفاعی کارروائی نہیں ہے، بلکہ یہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ایک پوری فلسطینی قوم کے وجود کو زمین سے مٹانے کی منظم نسل کشی ہے۔

2. معصوم بچوں کا قتلِ عام: دستاویزات گواہی دیتے ہیں کہ پچھلے دو برسوں میں 000,20 سے زائد معصوم فلسطینی بچے صیہونی بربریت کا نشانہ بنے۔ سیٹلائٹ شواہد اور فارنسک رپورٹس ثابت کرتی ہیں کہ صیہونی اسنائپرز نے جدید ترین تھرمل ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے معصوم بچوں کو نشانہ بنایا۔ ہسپتالوں کے آئی سی یو (ICU) اور زچگی کے مراکز پر بمباری کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ فلسطینیوں کی اگلی نسل دنیا میں سانس بھی نہ لے سکے۔

3. تاریخی انتباہ: رپورٹ کے آخری حصے میں جسٹس مرلی دھر نے وہ تاریخی جملہ تحریر کیا جو اس پوری کتاب کی روح ہے: "اگر اپنی سیاسی مصلحتوں اور تجارتی فائدوں کے لیے اسرائیلی جبر اور فلسطینی مسلمانوں کی اس منظم نسل کشی پر خاموشی اختیار کیے رکھی، تو یاد رکھیے... آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ تاریخ کا قلم بے رحم ہوتا ہے، وہ ہماری اس خاموشی گے۔ ظالم کی حمایت لکھے گا!" اگر ہم اتنے واضح شواہد کے باوجود بھی اقدام نہ کریں، تو آنے والی نسلوں کے سامنے اپنے آپ کو سرخرو نہیں کرسکیں گے۔

رپورٹ اس امر پر زور دیتی ہے کہ:

شہریوں، بالخصوص بچوں، کو فوری اور مؤثر تحفظ فراہم کیا جائے۔

بین الاقوامی انسانی قانون اور بچوں کے حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں کی آزاد، غیر جانب دار اور مؤثر تحقیقات کی جائیں۔

ذمہ دار افراد کو قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے تاکہ احتساب محض ایک اصول نہیں بلکہ ایک عملی حقیقت بنے۔

متاثرہ بچوں کی جسمانی، نفسیاتی اور تعلیمی بحالی کو ترجیح دی جائے، کیونکہ جنگ کے زخم صرف جسم پر نہیں، روح پر بھی ثبت ہوتے ہیں۔

عالمی برادری بچوں کے خلاف جرائم کو معمول کا حصہ سمجھنے کے بجائے انسانیت کے مشترکہ ضمیر کا سوال سمجھے۔

آج تاریخ کے چوراہے پر وہ طاقتیں رسوا کھڑی ہیں جو سمجھتی تھیں کہ انہوں نے کام تمام کر دیا، کیونکہ جس منصف کو انہوں نے مٹانا چاہا، اسی کے قلم کی کاٹ نے صیہونیت اور فاشزم کے عالمی گٹھ جوڑ کا پردہ فاش کر دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ سمیت مختلف عالمی تنظیموں نے اس رپورٹ کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل کسی بھی بین الاقوامی پینل نے اتنی جرات اور قانونی باریک بینی کے ساتھ بچوں کی ہلاکتوں پر اسرائیل کے بھیانک چہرے کو بے نقاب نہیں کیا تھا۔ رپورٹ میں عالمی برادری، بین الاقوامی عدالتِ انصاف (ICJ) اور عالمی فوجداری عدالت (ICC) سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان شواہد کی روشنی میں ملوث حکام اور فورسز کے خلاف فوری احتسابی کارروائی اور قانونی سزائیں نافذ کریں۔

آخر میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ایسی رپورٹ کا سب سے اہم کردار شواہد کو منظم کرنا، عوامی ریکارڈ بنانا، پالیسی پر اثر ڈالنا، اور ممکنہ قانونی کارروائیوں میں معاون مواد فراہم کرنا ہے۔ اس کی اشاعت خود بخود قانونی فیصلہ نہیں بن جاتی، لیکن یہ مستقبل کی تحقیقات، عدالتی کارروائیوں اور پالیسی مباحث میں اہم حوالہ ثابت ہوسکتی ہے۔ حق کی اس نڈر اور بے باک آواز کو دنیا کے مظلوموں کا سلام۔

•••

خانقاہ: ایک تعارف اور خانقاہ شاہ ارزانیؒ

ڈاکٹر سید ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ
رابطہ:7903615345

دین کی تبلیغ واشاعت اور سماج ومعاشرے کی اصلاح کے حوالے سے خانقاہی نظام وتربیت کے ہمہ گیر اثرات کا کوئی ذی شعور انسان انکار نہیں کرسکتا۔ اسلامی تہذیب وثقافت کے استحکام وبقا اور ملت اسلامیہ کی سرخروئی وسرفرازی کے لئے صوفیاء کی خانقاہوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ مشہور مستشرق ایچ آر گب نے آکسفورڈ میں خطاب کرتے ہوئے کہا تھا:

”تاریخ میں بارہا ایسے مواقع آئے ہیں کہ اسلام کے کلچر کا شدت سے مقابلہ کیا گیا لیکن وہ مغلوب نہیں ہوسکا، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ تصوف اور صوفیاء کا اندازِ فکر فوراً اس کی بقا کو آجاتا تھا اور اس کو اتنی طاقت وتوانائی بخش دیتا تھا کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔“

درحقیقت محمد ﷺ نے علم کو عرفان تک پہنچایا ہے۔ آپؐ نے ہی تصوف اور عقیدت کی تعلیم دی ہے۔ آپؐ نے ہی وحدت کی سرزمین تیار کی ہے۔ بعدازاں اہل بیت حضرات نے اس کی آبیاری کی ہے۔ یہ تصوف اور عقیدت کے دو پھول ان ہی کی دین ہے۔

شکست وریخت کی آندھیوں میں بھی صوفیائے کرام نے اپنی خانقاہوں کی اوٹ میں اسلام کی شمع جلائے رکھی اور فتنوں کی یلغار کے مقابلے میں خانقاہوں نے دفاعی قلعے کی حیثیت سے اسلامی تہذیب وثقافت اور دینی وروحانی اقدار کو نہ صرف محفوظ رکھا بلکہ اس کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے میں مجاہدانہ کردار ادا کیا۔ آج بھی عالم اسلام میں فکر وعمل کی بہت ساری تحریکیں ان ہی خانقاہوں سے توانائی حاصل کر کے سمت منزل رو بہ سفر ہیں اور پوری دنیا میں اسلامی افکار ونظریات کی روشنی بکھیرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہی ہیں۔ خانقاہوں کی ابتدا کے ضمن میں ایک تاریخی نقطہ قابلِ غور ہے۔ سانحہ کربلا کے بعد اور خلافت کے ملوکیت میں تبدیل ہونے کے بعد جن بزرگوں نے اپنے آپ کو اس ملوکیت سے کنارہ کش کرلیا اور اپنی زندگی کو خاص اللہ اور اس کے بندوں کی خدمت میں وقف کردیا۔ وہی حضرات بعد کے اوقات میں صوفی کہلائے اور ان کی آرام گاہ خانقاہ کہلائی۔

خانقاہیں رشد وہدایت کے عظیم مراکز ہیں، یہاں سے قرآن وحدیث کی تعلیمات عام ہوتی ہیں۔ تزکیہ نفس کا درس دیا جاتا ہے اور یہاں سے روحانیت کی خوشبو سارے عالم میں پھیلتی ہے۔ یہاں نہ کوئی جھگڑا نہ کوئی تکرار نہ کوئی تفریق اور نہ کوئی فتویٰ۔ بس اللہ کے بندوں سے پیار، محبت اور ان کی دلجوئی کی جاتی ہے۔

خانقاہیں توکل علی اللہ کی بنیاد پر قائم ہوئیں۔ ان خانقاہوں کی بنیاد گزاروں نے اپنی ضرورت کو بھی کبھی اللہ سے نہیں کہا۔ ان حضرات کا کہنا تھا کہ اللہ مجھے جس حال میں رکھے میں اللہ سے راضی بہ رضا ہوں۔

(۱) خانقاہی نظام اور مذہبی وسماجی رواداری:

اسلام امن وامان کا داعی ہے، اسلام نے کسی بھی موقع پر نفرت اور تشدد کا درس نہیں دیا بلکہ متعدد مواقع پر ہمدردی، غم خواری اور باہمی بھائی چارگی کی تاکید کی۔ رسول اعظم ﷺ کی سیرت طیبہ سے بھی ہمیں یہی درس ملتا ہے کہ خانقاہی نظام میں مذہبی وسماجی رواداری کا خاص خیال رکھا جاتا تھا، ان خانقاہوں میں ہر مذہب کے ماننے والے حاضر ہوتے تھے اور مشائخ کی بارگاہوں سے دامن مراد کو بھر کر واپس ہوتے۔ مشائخ کی سیرت کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ مسلم اور غیر مسلم ہر ایک کے ساتھ صلح جوئی کی تعلیم دیتے تھے، وہ مسلمانوں کی طرح غیر مسلموں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کیا کرتے تھے۔ ان کے حسن اخلاق سے متاثر ہو کر ہزاروں کفار ومشرکین اپنے کفر وشرک سے تائب ہوئے اور دامن اسلام سے وابستہ ہوگئے، سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی، سلطان المشائخ محبوبِ الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیا، حضرت دیوان شاہ ارزانی اور دیگر مشائخ کی سیرت میں مذہبی وسماجی رواداری کے متعدد واقعات ملتے ہیں۔ ...(جاری)

مولانا علی الیاس: اوّل و آخر استاد

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

[قسط-۳]

۲۰۱۳ء میں جب میرے تبصروں پر مشتمل کتاب ”نئی پرانی کتابیں“ منظرِ عام پر آئی تو اس کی ایک کاپی میں نے ان کی خدمت میں بھجوائی۔ اس کتاب کا انتساب میں نے انھی کے نام کیا تھا۔ اس بات کی انھیں از حد خوشی تھی کہ میں نے انھیں علمی طور پر یاد رکھا۔ اپنی کتابوں میں اس انتساب کا بھی انھوں نے خاص طور سے ذکر کیا ہے مگر کچھ مہینوں کے بعد جب وہ واردِ عظیم آباد ہوئے تو ’نئی پرانی کتابیں‘ کی اپنے نام کی کاپی لیتے آئے اور میرے سپرد کرتے ہوئے کہا کہ میں نے کتاب پڑھ لی ہے اور اپنے کچھ تاثرات بھی وہیں نقل کر دیے ہیں۔ کتاب کھولتے ہی مجھے بیس برس پہلے ’صلاح الدین پرویز کا آئڈنٹٹی کارڈ‘ کتاب پر لکھے ان کے حاشیوں کی یاد آگئی۔ اس کتاب میں بھی بہت کم سادہ جگہیں انھوں نے چھوڑی تھیں۔ یہاں بھی تصحیح، اضافہ، تنقید وتبصرہ اور اصل موضوع سے متعلق بعض باتوں کے سلسلے سے ان کی علمی، تنقیدی وتحقیقی باتیں زیرِ قلم آگئی تھیں۔ میں نے کتاب کی دوسری کاپی ان کے حوالے کی اور کہا کہ میرے لیے اب یہ تبرک ہے جسے میرے پاس ہی رہنا چاہیے۔ تحشیہ نگاری میں ان کی باریک تحریک اور خوش خط انداز سے سیدھی سطروں میں جو باتیں آگئیں، ان کا علمی درجہ تو ہے ہی مگر ماہر تحشیہ نگار کی طرح انھوں نے کتاب میں سینکڑوں جگہ جو اضافے کیے، وہ فنِ تحریر کے اعتبار سے بھی کہیں گراں نہیں گزرتے۔ خط ایسا تھا کہ جو کتابت اور کمپیوٹر کی آراستگی کے عین مطابق ہوجاتا۔ میری دو کتابوں پر ان کی مکمل حاشیہ آرائی میرے لیے ایک نادر دستاویز کے طور پر محفوظ ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ان حاشیوں میں انھوں نے محض تعریف کے پہلو ڈھونڈے ہیں۔ ان میں جگہ جگہ سخت تنقیدی نقطۂ نظر بھی موجود ہے۔ ہم عصر ادبی معاملات میں ان کا علم فطرتاً محدود تھا اور بدلتی ادبی قدروں سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے وہ پورے طور پر تیار بھی نہیں تھے۔ اس وجہ سے ان کے بہت سارے تبصرے جدید ادبی علوم کی روشنی میں غیر ضروری تسلیم کیے جائیں گے مگر ان کے مخصوص نظریۂ حیات وادب کے آئینے میں اور خاص طور سے علمی زبان لکھنے پر قدرت کے ثبوت کے طور پر ان حاشیوں کو ہم ادب وتنقید و انشا نگاری کے بہترین نمونے کے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔

گذشتہ بیس پچیس برسوں میں جب وہ پٹنہ آکر کئی کئی روز علاج معالجے کے لیے یا کتابیں تیار کرنے اور ان پر نظرِ ثانی کے لیے میرے گھر ٹھہرنے لگے تو اس دوران میرے شاگردوں سے ان کی ملاقاتیں بڑھیں۔ کبھی پڑھنے کے وقت میں یا کبھی فرصت کے لمحات میں بچے ان سے عقیدت مندانہ طور پر ملتے اور ان کے ساتھ اپنی تصویریں کھینچتے۔ پرانے شاگردوں میں ترنم جہاں، الفیہ نوری، نکہت پروین، تسلیم عارف اور افشاں بانو سے وہ اچھے خاصے گھل مل گئے تھے۔ ان سب کی غیر حاضری میں فرداً فرداً ان کی شخصیت اور تعلیمی صلاحیتوں پر مجھ سے تبادلۂ خیالات کرتے۔ تسلیم عارف کی مستقل ملازمت میں دیری پر وہ پریشان رہتے اور ان کی خواہش تھی کہ اتنی صلاحیت رکھنے والے بچے کو معقول ملازمت مل جانی چاہیے۔ ان بچوں میں سب سے کم عمر کے طالب علموں میں انیس فیصل کی محبت داری اور خدمت شعاری سے وہ بہت متاثر رہتے۔ اسے انھوں نے اپنے گھر پر آنے اور کچھ دنوں قیام کرنے کے لیے بھی دعوت دی۔ مجھے فون کر کے اس کی سادگی اور شرافت کی تعریف کرتے۔ بیچ بیچ میں ہمارے ان شاگردوں کو ملازمتیں بھی ملتی جاتیں، اس کی انھیں خبر ہوتی تھی اور وہ خوش ہوتے تھے۔ بچوں کی تعلیمی زندگی میں میری ہمہ وقت مشغولیت سے بھی وہ خوش رہتے۔

مولانا علی الیاس میرے بعض دوستوں سے بھی محبت کا برتاو رکھتے تھے۔ ظفر کمالی، واحد نظیر، خورشید اکبر اور جمشید قمر کو خاص طور پر وہ مختلف وجوہات سے یاد رکھتے تھے۔ میرے گھر آتے تو نئے پرانے ادیب شاعر اور اساتذہ بھی آتے جاتے رہتے، ان سے بھی ان کی ملاقاتیں رہتیں اور ان سے بھی نہایت شفقت آمیز برتاو رہتا۔ ظفر کمالی اور واحد نظیر سے ان کے روابط آخری دور تک رہے۔ ملاقات کے علاوہ فون سے بھی ان لوگوں سے ان کے معاملات رہتے۔ خاص طور سے شاعری کے پہلو سے یا کسی عروضی مسئلے میں الجھنے پر فوری تدارک کے لیے مولانا ان دونوں حضرات کو یاد کرتے۔ ٹیکسٹ بک کی تیاری کے دوران تقریباً چار برسوں میں ظفر کمالی، واحد نظیر اور مولانا الیاس ورک شاپ میں بھی ساتھ بیٹھتے اور فارغ وقتوں میں بھی علمی موضوعات پر تبادلۂ خیالات میں منہمک ہوتے۔ غالباً تینوں کو ایک دوسرے کی سنجیدگی اور علمی گہرائی کا احساس ہوچکا تھا۔ اس وجہ سے بھی ان سب کے بیچ ایک گہرا علمی رشتہ قائم ہوا۔ کمال یہ ہے کہ مولانا علی الیاس نے کبھی اپنی عمر یا میرے استاد ہونے کی وجہ سے اپنی فوقیت جتانے کی کوشش نہیں کی بلکہ خود کو وہ ایک سیکھنے والے کی حیثیت سے ہی سامنے لاتے اور کچھ نہ کچھ نئے معاملات میں ان لوگوں سے دریافت کرتے یا علمی گتھیوں کو مل جل کر سلجھانے کی کوشش کرتے۔

مولانا الیاس عربی فارسی اور اسلامیات کے راستوں سے اردو میں آئے تھے۔ انھیں آرائشی زبان پسند تھی۔ وہ خود بھی طول طویل جملوں میں مشکل الفاظ کو جمع کر دینے کا ہنر جانتے تھے۔ گذشتہ دس برسوں میں وہ مجھ سے کہتے کہ تمھاری نثر نویسی میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ وہ خاص طور سے اخبار میں شائع ہونے والے میرے کالم پڑھتے تھے۔ بعض ادبی مضامین کے مطالعے کے بعد بھی انھوں نے میری زبان کی سہل پسندی کو غیر معیاری قرار دیا۔ یہ بات بھی کہی کہ تم میں جس قدر تنقیدی گہرائی آتی جا رہی ہے، اس کے برعکس تمھاری نثر نویسی کا معیار کم تر ہوتا جا رہا ہے۔ کبھی کبھی مثال میں ہمارے حلقۂ دوستاں سے واحد نظیر کی تحریریں پیش کرتے کہ جہاں فارسی اور عربی کے ساتھ ضرورت کے مطابق اسلامی اصطلاحات موجود ہوتی ہیں۔ میں نے جان بوجھ کر اس کا کبھی کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ جس سانچے کے ڈھلے ہوئے ہیں، وہاں زبان وبیان کی سادگی اور سلاست یا تنقیدی نثر کی صراحت کی قدر کیوں کر ہوسکتی ہے؟

مولانا نے اپنی ابتدائی زندگی بہت مشکلات میں گزاری تھی۔ رشتے داروں نے بے یار ومددگار چھوڑ دیا تھا اور انھیں تعلیم کے مقصد سے یتیم خانہ میں رہ کر گزارا کرنا پڑا تھا۔ بچوں کی پرورش کے لیے ان کی والدہ نے دایا کا کام بھی کیا۔ ان مشکلات کے باوجود مولانا نے اپنی تعلیم مکمل کی جس کے نتیجے میں مولانا کو بروقت پرائمری اسکول کی سرکاری ملازمت مل گئی اور گھر خوش سلیقگی سے چلنے لگا۔ اس بیچ انھوں نے اپنی اہلیہ کو ٹیچرس ٹریننگ کرا کر اس لائق بنا دیا کہ وہ بھی اسکول کی ملازمت میں آجائیں۔ ۲۱/اپریل ۲۰۱۵ء کو سبک دوشی سے تین ماہ پہلے وہ مولانا کا ساتھ چھوڑ کر سفرِ آخرت پر نکل گئیں۔ وہ ذیابیطس کی پرانی مریضہ تھیں اور ملازمت کے آخری دور بہت مشکلات سے کٹ رہے تھے۔ ان کی وفات کے دس برس بعد تک بھلے مولانا زندہ رہے مگر صحت میں گراوٹ کی واضح ابتدا وہیں سے ہوئی۔ خانماں بربادی کی زندگی سے آغاز کر کے وہ رفتہ رفتہ آگے بڑھتے رہے۔ دولت کی قیمت سمجھتے تھے حالاں کہ کسی نازک لمحے میں وہ اپنے آل عیال کے ذریعہ مالی بربادی پر شکوہ سنج بھی ہوتے۔ پہلے گھر چھوٹے حصے پر بنایا۔ گھر کی تیاری کے لیے شیشم اور ساگوان کی لکڑیوں کا پورا انتظام کیا۔ مجھے یاد ہے کہ دو یا تین کمرے لکڑیوں کے تیار کر کے بھرے ہوئے تھے مگر گاؤں میں ایک دن آگ لگ گئی اور سب کچھ تباہ و برباد ہوگیا۔ مولانا نے پھر سے گھر میں ہاتھ لگایا۔ آس پاس کچھ اور زمینیں خریدلیں۔ ایک تالاب اور ایک قیمتی پیڑوں کا آرائشی جنگل تیار کیا۔ گھر کے پاس ہی ایک اور مکان اس مقصد سے بنا دیا کہ دونوں بیٹے گاؤں میں رہنا چاہیں تو اطمینان سے رہ سکتے ہیں۔ بڑے بیٹے کے لیے تو پہلے ہی شہر میں زمین اور مکان کے انتظامات کرا دیے تھے۔ مفلوک الحالی سے رفتہ رفتہ چار دہائیوں میں یہ خاندان خوش حال ہوتا گیا۔ کھیتی باڑی بھی اتنی کرلی کہ اناج خریدنے کی ضرورت نہ پڑے۔ پیسے سنبھال کر خرچ کرتے ہر چند کنجوسی نہیں تھی۔ کبھی کبھی تنہائی میں مجھ سے پوچھتے کہ اتنے دنوں کی سروس ہوگئی، تمھاری سیونگ اچھی خاصی ہونی چاہیے۔ وہ جبریہ بچت کی بھی ایک سرپرست کی حیثیت سے صلاح دیتے۔ پھر خود ہی کہتے کہ تمھارے اخراجات حد سے سوا ہیں، اس میں بھلا بچت کیسے ہوسکتی ہے۔ پھر بھی اس سمت ان کی تاکید رہتی ہی تھی۔

ملازمت کے دوران ہی انھوں نے کئی حج کر لیے تھے۔ سبک دوشی کے بعد بھی وہ حج پر گئے۔ کل پانچ بار اس فریضے کی ادائیگی کی۔ اس کے اخراجات انھوں نے اپنی بچت سے پورے کیے۔ جب پانچ سال کے وقفے کے بعد ہی دوسرا حج کرنے کا قانون نافذ ہوا تو مولانا کہتے تھے کہ چلو میں اس قانون کے بننے سے پہلے ہی جلدی جلدی کئی بار وہاں پہنچ گیا۔ ابتدائی دنوں میں وہ عملی زندگی میں پورے طور پر مذہبی نہیں معلوم ہوتے تھے۔ پنج وقتی نماز میں بھی کبھی کبھی غفلت برتتے۔ مگر بعد میں عملی طور پر ان کے یہاں باقاعدگی آگئی تھی۔ سبک دوشی کے بعد تقریباً اٹھارہ برسوں تک وہ گاؤں میں رہے، اس دوران ان کی مذہبی حیثیت عملی اور علمی دونوں طور پر ابھر کر سامنے آئی۔ اس معاملے میں ان سے ایک بڑے حلقے نے فیض اٹھایا۔

مولانا الیاس میں تصنیف و

تالیف کا شعور بہت پہلے سے موجود تھا۔ شعر گوئی سے بھی ایک خاص شغف تھا۔ اختراعی ذہن پایا تھا، اس لیے کوئی نہ کوئی نئی بات کہنے کی اُن میں صلاحیت آگئی تھی۔ مذہبی معلومات بھی اتنی گہری تھیں کہ ان کے لیے ادب کی دنیا کی سیر بھی علمی اعتبار سے مشکل نہیں تھی۔ کچھ مختصر مضامین یا خاکے وہ تیار کرتے رہتے۔ اسکول میں مختلف پروگراموں کے مواقع سے ان کی نظمیں پڑھی جاتیں۔ سرکار کے حکم سے بھی بعض موضوعات کو وہاں شامل کرنا ہوتا، اس سلسلے سے انھوں نے ایک بیاض بھی بنالی تھی مگر انھیں فراغت ۳۱/مئی ۲۰۰۸ء کو سبک دوشی کے بعد ہی حاصل ہوسکی۔

انھیں طرح طرح کے موضوعات پر کتابیں لکھنے کا خیال آتا تھا۔ نہایت خوش خط تھے، اس لیے بہترین کاغذ پر مسودات تیار کرتے۔ ایک بار تقریباً ڈھائی سو صفحات پر مشتمل کتاب فائل کر کے لیتے آئے جس کا عجیب وغریب نام انھوں نے تجویز کر رکھا تھا ”شاعری یا شیطنت“! ان کی خواہش کے مطابق میں نے بہار اردو اکادمی میں مالی اعانت کے لیے اسے جمع کرا دیا۔ میں جانتا تھا کہ شاید ہی کوئی مبصر اس نام سے کسی کتاب کو منظوری عطا کرے۔ انھوں نے دوسرا مسودہ تیار کیا۔ اس کا عنوان بھی کم مشکل نہیں تھا ”فتنہ ہائے اہل حدیث“۔ اسے پٹنہ میں ہی کمپیوٹر کمپوزنگ کرانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ کمپوزیٹر نے پہلا پرنٹ آؤٹ مصنف کے حوالے کیا تاکہ پروف خوانی ہوسکے۔ مولانا نے اصلاح کے نام پر اس کا پورا متن تبدیل کر دیا۔ آپریٹر کے تو ہوش ٹھکانے آگئے۔ میری پیہم گزارشات پر انھوں نے نئے سرے سے کمپوزنگ کردی۔ ایک دو بار پھر یہی کچھ درج تصحیح اور اضافہ در اضافے کا سلسلہ رہا۔ کوئی چار برس صرف ہوئے ہوں گے تب جا کر ۲۰۱۰ء میں دیوبند کے ایک پریس سے یہ کتاب شائع ہوسکی۔ کتاب کا موضوع اور اس کی زبان مناظرے سے قریب ہے۔ مولانا نے ایک ہی جلد میں دو حصے شامل کیے ہیں۔ پہلے حصے میں اصولی مباحث ہیں اور دوسرے حصے میں کچھ افسانے پیش کیے گئے ہیں جن میں مذکورہ مسائل کی پیچیدگی سامنے آتی ہے۔ ۲۰۱۵ء میں مولانا کا پہلا شعری مجموعہ ’رعنا خیال‘ شائع ہوا جس میں حمد، نعت، غزل، ترکیب بند، مثنویاں، مسدس، گیت؛ سب کچھ شامل ہیں۔ ہر کلام کے ساتھ اس کی بحر بھی لکھ دی گئی ہے۔ ایک گیت بحر سے آزاد بھی شامل ہے۔ مولانا نے چند چیزیں اپنے ابتدائی دور کی شاعری سے بھی یہاں شامل کردی ہیں تاکہ یہ پتا چل سکے کہ دورِ اول میں ان کی شاعری کس نہج پر چل رہی تھی۔ اس کا پیش لفظ ڈاکٹر واحد نظیر نے لکھا ہے۔ ایک مختصر تحریر میں نے بھی رقم کی ہے۔

۲۰۱۸ء میں انھوں نے اپنی شاعری کا دوسرا مجموعہ ”دردِ مشرق“ کے نام سے شائع کیا۔ یہ پورا مجموعہ اسلامی واقعات سے مزین ہے۔ اس کتاب میں مولانا نے ۹۰/ صفحات پر مشتمل مقدمہ قلم بند کیا ہے جو ان کے حالات زندگی اور ادبی خیالات جاننے کے لیے نہایت اہم دستاویز ہے۔ سوا سو صفحات میں جو شعری سرمایہ اس میں شامل ہے، اس میں بھی انھوں نے توضیحات اور حواشی درج کر کے کتاب کی مذہبی اور علمی معنویت میں اضافہ کر دیا ہے۔ احادیث سے انتخاب مع توضیحات کی بنیاد پر انھوں نے ”نوادرات“ نام کی کتاب لکھی۔ آخری دور کا کلام انھوں نے مجھے بھجوایا تاکہ میں اسے دیکھ سکوں۔ بات چیت میں انھوں نے صاف صاف کہا کہ یہ میری شاعری کا آخری مجموعہ ہوگا۔ غالباً وہ اپنی صحت، مذہبی تصورات اور اصلاح ونظرِ ثانی کے جھمیلوں سے اُکتا چکے تھے۔ آنے والے وقت میں ان کی ایسی غیر مرتب چیزوں کی اشاعت کی کوشش کی جائے گی۔

۰۴-۲۰۰۳ء کے دوران حکومتِ بہار نے اسکولی نصاب کی تجدید اور اس کے مطابق نئی کتابوں کی تشکیل کے لیے مجھے اورینٹل لینگویجز گروپ کا چیئرمین بنایا جس میں مجھے اردو، فارسی اور عربی زبانوں کے نصاب، درسیات اور نئی درسی کتاب تیار کرنے کی ذمے داری تفویض ہوئی۔ میں نے بہت سارے لوگوں کے ساتھ مولانا علی الیاس کو اس کام میں شامل کیا۔ انھوں نے اردو کے علاوہ فارسی اور عربی کی کتابوں میں بھی حسبِ ضرورت معاونت کی۔ مولانا ولی اللہ محمد آبادی (سیوان) جنھوں نے قواعد کی کتابیں بھی پہلے سے لکھ رکھی تھیں، انھیں بھی اس کام میں شامل کیا۔ دونوں مولانا حضرات کی خوب دوستی ہوگئی۔ مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی جو اس زمانے میں مدرسۂ شمس الہدیٰ کے پرنسپل تھے، ان کی مہربانی سے مدرسے کے گیسٹ ہاؤس میں ورک شاپ کے دوران ان دونوں کے قیام کا انتظام ہوجاتا تھا۔ ورک شاپ کے بعد سب کو گھر پر کام کرنے کے لیے ذمے داریاں دی جاتی تھیں۔ مولانا علی الیاس کو میں نے پہلی، دوسری اور تیسری جماعتوں کے لیے کتاب تیار کرنے کی صلاح دی۔ ان کے ذاتی تجربات بھی اس سلسلے سے تھے۔ میں نے انھیں گیارھویں بارھویں کے لیے قواعد کی ایک کتاب تیار کرنے کے لیے بھی کہا۔ جس انہماک سے مولانا علی الیاس نے کتابوں کے مسودات اپنی خوش خطی کی اضافی تزئین کے ساتھ پیش کیا، وہ حیرت انگیز تھا۔ قواعد کی کتاب کو مختصر کرنے کی ضرورت پڑی مگر کم و بیش بیس برسوں سے مولانا علی الیاس اور مولانا ولی اللہ کی مشترکہ کاوشوں سے تیار کردہ قواعد کی کتاب اب تک بہار کے اسکولی نصاب کا حصہ ہے۔ درجنوں پرائیویٹ پبلشرز اور مقابلہ جاتی امتحانات کی کتابیں شائع کرنے والے افراد نے قواعد کی اس مختصر کتاب کی خوب خوب نقلیں کیں۔ مولانا الیاس کا یہ صدقۂ جاریہ اب تک قائم و دائم ہے۔ درسی کتاب کی تیاری سے پہلے ہندستان کی اکثر و بیشتر اہم ریاستوں اور این سی ای آر ٹی کے نصاب کا موازنہ و مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ عمل درجۂ اول سے لے کر بارھویں جماعت کے نصاب تک کو محیط تھا۔ کس سطحِ علم کے لیے کس صوبے میں کون سی چیز شامل نصاب کی گئی ہے، اس کا موازنہ کر کے ہمیں صوبۂ بہار کا نیا نصاب تیار کرنا تھا۔ نصاب کے ہر حصے میں چھوٹی سے چھوٹی چیز شامل کرتے ہوئے اس کے جواز اور مرحلہ وار ارتقا کے امور پر خاص توجہ دینی تھی تاکہ سیڑھی نما نظامِ تعلیم کے سارے معاملات درست ہوسکیں۔ مولانا علی الیاس اس کام کو اتنی مستعدی اور صفائی سے کرتے تھے کہ بعد میں انھی کی تحریروں کی بنیاد پر تمام امور فائنل کیے جاتے۔ وہ باریک لکھاوٹ اور خوش خط لکھاوٹ دونوں کے ہنرور تھے، اس لیے کاغذ پر وہ پورا چارٹ کامیابی سے لکھ سکتے تھے۔ وہ اسکیل لے کر طرح طرح کی خانہ بندی کرتے اور اس طرح دوسروں کے لیے بھی مددگار ہوتے۔ مولانا نے ٹیکسٹ بک کے کاموں میں اپنی مہارت سوال و جواب اور مشقی مراحل میں بھی پیش کی۔ چھوٹے بڑے بچوں کی سطحِ علم کو دیکھتے ہوئے وہ متن کی بنیاد پر بڑے گہرے اور دل چسپ سوالات تیار کرتے۔ جہاں جہاں کسی تک بندی کی ضرورت ہوتو وہاں وہ اس ہنر کا بھی استعمال کرتے۔

بہار میں مکمل طور پر درسی کتابیں بنانے کا کسی کو تجربہ نہیں تھا۔ یہ مشکل مجھے این سی ای آر ٹی اور سی آئی ای ایل کے لیے چند کتابیں تیار کرنے کا موقع ملا تھا۔ میں نے اسے چیلنج کے طور پر لیا تھا کہ بہار کی اپنی کتابیں ہونی چاہیے۔ نوجوان اساتذہ، اسکول کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کی ایک بڑی ٹیم اس کام کے لیے میں نے لگا رکھی تھی۔ ان میں سے ناتجربہ کار تو سب تھے، بہت سارے کچے بھی تھے۔ وہ مشقی سوالات تیار کرتے اور میں باری باری سے انھیں مولانا الیاس کو اصلاح کے لیے پیش کر دیتا۔ وہ دن بھر ایسی چیزوں کی اصلاح میں لگے ہوتے اور وہ سب کچے مال پختہ بن جاتے۔ کسی کام میں دل وجان سے لگ جانا اور اپنی بساط سے بڑھ کر کرنا سے پیش کر دینا آسان نہیں ہوتا ہے۔ مولانا علی الیاس کی شخصیت میں ان کے ہمہ جہت علم کے ساتھ یکسوئی، حد درجہ محنت اور بساط بھر خوب سے خوب تر کی جو تلاش تھی، یہ ایسے اوصاف تھے جو بہت کم لوگوں کو میسر تھے۔ اس زمانے میں میرے ساتھ ظفر کمالی، واحد نظیر اور مولانا الیاس جیسے جی جان لگانے والے ہنرور نہ ہوتے تو گیارھویں بارھویں جماعت کے لیے اتنی معیاری کتابیں اور بہار کا نصابِ تعلیم اور درسیات ۲۰۰۸ جیسے کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔ مولانا علی الیاس ٹیکسٹ بک کے کاموں کی انجام دہی میں بہت خوش رہتے۔ ان کی جیسی صلاحیت تھی، وہ پرائمری اسکول میں بہت حد تک سڑ گل چکے تھے۔ زندگی میں انھیں پہلا ایسا موقع ملا جب وہ اپنی صلاحیت اور تخلیقی ہنرمندی کا مظاہرہ کرسکیں۔ ان کتابوں کو دیکھ کر وہ بھی اطمینان کرتے کہ ہم لوگوں نے مل جل کر کچھ اچھے کام کر لیے۔

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ہندوستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری میں سنہرے باب کا آغاز

دونوں ممالک نے متعدد شعبوں میں معاہدے کیے: مودی

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندستان اور انڈونیشیا نے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع کرتے ہوئے دفاع، سکیورٹی، اہم معدنیات، سمندری شعبے، ٹیکنالوجی اور زراعت جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے معاہدے کیے ہیں۔ انڈونیشیا کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے منگل کو دارالحکومت جکارتہ میں انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ آج سے ہندستان اور انڈونیشیا کی شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں قائم ہونے والی ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری آج ایک نئی اڑان بھر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ترقی، سکیورٹی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور تعلیم، ہر شعبے میں اہم اقدامات کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آج سے ہندستان-انڈونیشیا شراکت داری کا ایک سنہرا باب شروع ہوگا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا اعتماد ہمارے دفاع، سکیورٹی اور سمندری شعبے میں تعاون کو مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے آج دفاعی تبادلوں، آفات کے بندوبست اور صنعتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ آج ہونے والے معاہدوں سے ہندستان کی معیاری اور سستی ادویات اب انڈونیشیا کے شہریوں کو مزید آسانی سے دستیاب ہوں گی۔ وزیر اعظم نے موجودہ حالات میں ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کی مضبوطی کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے اہم معدنیات اور اسٹیل کے شعبے میں سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی کمپنیوں کے درمیان اسٹیل اور نایاب میگنیٹ کے تعلق سے شراکت داری کی نئی شروعات ہو رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ اب ہندستان کا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام یو پی آئی انڈونیشیا کے ادائیگی کے نظام کے ساتھ مربوط ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے تجارت میں آسانی پیدا ہوگی اور سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور کے تاریخی دورہ انڈونیشیا کا صد سالہ جشن دھوم دھام سے منائیں گے۔ ہندستان-انڈونیشیا اس صد سالہ تقریب کو "ٹیگور اور دیو انترا کلچرل اینڈ ایجوکیشنل ڈپلومیسی ایئر" کے طور پر منائیں گے۔ دنیا کے کچھ حصوں میں جاری تنازعات پر مسٹر مودی نے کہا کہ عالمی اتھل پتھل کے اس دور میں ہندستان کا ماننا ہے کہ بات چیت اور سفارت کاری کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کے معاملے پر ہم دو ریاستی حل اور طویل مدتی امن کی حمایت کرتے ہیں۔

شیوراج سنگھ چوہان نے لانچ کیا پرگتی پروجیکٹ

20 ہزار زرعی کاروباریوں اور 20 لاکھ کسانوں کو با اختیار بنانے کا عزم

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو پرگتی نامی ایک قومی پہل کا آغاز کیا، جس کا مقصد 20 ہزار دیہی نوجوانوں کو زرعی کاروباری بنا کر ملک بھر کے 20 لاکھ چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی آمدنی، پیداواری صلاحیت اور روزگار میں وسیع بہتری لانا ہے۔ یہاں جاری ایک سرکاری ریلیز میں یہ معلومات دی گئی۔ اس موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ حکومت کی توجہ صرف پیداوار بڑھانے تک محدود نہیں ہے، بلکہ لاگت کو کم کر کے کسانوں کی آمدنی بڑھانا، فصلوں کے تنوع کو فروغ دینا اور زراعت کو منافع بخش بنانا بھی ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ چھوٹی زمین والے کسانوں کے لیے روایتی کھیتی کافی نہیں ہے، اس لیے ویلیو ایڈیشن، پروسیسنگ اور زراعت پر مبنی انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پرگتی ※ نامی پہل اسی سوچ کی توسیع ہے، جو کسانوں کو ٹیکنالوجی، مشینی نظام، مالیاتی خدمات کے انتظام اور مارکیٹ سے جوڑ کر ان کی آمدنی میں اضافہ کرے گی۔ یہ پہل ملک کی اہم زرعی ریاستوں - مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار، مہاراشٹر، راجستھان، مغربی بنگال، آسام اور جھارکھنڈ میں نافذ کی جائے گی۔ پروگرام کے تحت تیار کیے جانے والے زرعی کاروباری گاؤں کی سطح پر مشاورت، مٹی کی جانچ، مشینی خدمات، مالیاتی روابط، مارکیٹ کنیکٹ اور متبادل آمدنی کے مواقع فراہم کریں گے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ صرف کھیتی کرنے سے کام نہیں چلے گا، ہمیں ویلیو ایڈیشن اور تنوع کی طرف بڑھنا ہوگا۔ کسانوں کی آمدنی میں معیاری اضافہ باغبانی، مویشی پروری، مچھلی اور شہد کی مکھیوں کے پالنے جیسے شعبوں سے ممکن ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈرون، ڈیجیٹل مشاورت اور سائنسی کھیتی کو مستقبل کی بنیاد بتایا۔ پروگرام میں خواتین کی شرکت کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ بڑی تعداد میں "کرشی سکھی" اور خواتین کاروباری اس تبدیلی کا محور بنیں گی اور ایک ایک کاروباری پورے گاؤں کی تصویر بدل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پرگتی" صرف ایک اسکیم نہیں، بلکہ تبدیلی کی مہم ہے۔ یہ گاؤں کو خود انحصار، روزگار کے مواقع اور دیہی ترقی کو نئی جہت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور ایگریکلچر ماڈیول اور سائنسی بنیادوں پر فصلوں کی منصوبہ بندی کے ذریعے حکومت زرعی شعبے میں وسیع تبدیلی کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ اس پہل کو ہندستان میں نجی شعبے کی قیادت میں سب سے بڑے زرعی انٹرپرینیورشپ پروگرام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں کے درمیان پائیدار اور ہمہ گیر زرعی ترقی کا نیا ماڈل پیش کرے گا۔ پرگتی پہل میں کئی قومی اور بین الاقوامی ادارے شراکت دار کے طور پر جڑے ہیں، جو مل کر کسانوں اور دیہی نوجوانوں کے لیے ایک مربوط امدادی نظام تیار کریں گے۔ اس کثیر شراکت دار اتحاد میں پیپسیکو فاؤنڈیشن، اسٹیٹ بینک آف انڈیا فاؤنڈیشن، گیٹس فاؤنڈیشن، انوائرمنٹل ڈیفنس فنڈ، گلوبل ایگری انٹرپرینیورشپ اکیڈمی، دی سسٹین ایبل ایگریکلچر فاؤنڈیشنز انٹرنیشنل ایسوسی ایشن، ایگری انٹرپرینیور گروتھ فاؤنڈیشن اور ٹرانسفارم رورل انڈیا فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ یہ پورا پارٹنر نیٹ ورک مل کر تربیت، مالیاتی اور ڈیجیٹل شمولیت، مارکیٹ کے روابط، تکنیکی مدد اور دوبارہ پیدا ہونے والے زرعی طریقوں کو فروغ دے گا۔ یہ گاؤں کو خود کفیل بنانے کے ذریعے دیہی معیشت کو زیادہ مضبوط، قابل اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف لچکدار بنانے کی سمت میں کام کرے گا۔

آئی آئی ٹی منڈی کے نصاب میں نظریہ تناسخ کی شمولیت پر مرکزی تعلیمی بورڈ کا اظہار تشویش

نئی دہلی 7 جولائی (پریس ریلیز) مرکزی تعلیمی بورڈ کے چیئرمین اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (NIT) کے پور کے سابق پروفیسر انجینئر محمد سلیم نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی منڈی کے نصاب میں تناسخ ارواح (Reincarnation)، قریب موت کے تجربات (Near-Death Experiences)، روح کا جسم سے باہر نکلنے کے تجربات (Out-of-Body Experiences) اور لطیف جسم (Subtle Body) جیسے موضوعات کی شمولیت پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایک ممتاز سائنسی و تکنیکی ادارے کے درسی نصاب میں ایسے موضوعات شامل کرنے سے پہلے ان کی سائنسی بنیاد، تعلیمی افادیت اور آئینی قدروں کے ساتھ ان کی ہم آہنگی اور تحقیقی معیار کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ پروفیسر انجینئر محمد سلیم نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 طلبہ میں سائنسی مزاج، تنقیدی فکر اور شواہد پر مبنی استدلال کے فروغ پر زور دیتی ہے۔ اس تناظر میں یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کیا ان موضوعات کو بھی ایسے ہی سائنسی معیار پر پرکھا گیا ہے جو دیگر سائنسی مضامین کے لیے اختیار کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر سلیم نے مزید کہا کہ اگر ان موضوعات کا مقصد مذہبی یا فلسفیانہ روایات کا تقابلی مطالعہ ہے تو انہیں تقابلی مطالعۂ مذاہب (Comparative Study of Religions) کے نصاب کے طور پر پڑھایا جانا زیادہ مناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تدریسی عمل میں طلبہ کو ہندومت، بدھ مت، جین مت، سکھ مت، عیسائیت، یہودیت، اسلام اور دیگر مذہبی و فکری روایات کا غیر جانبدارانہ اور تقابلی مطالعہ کرنے کا موقع ملے گا، جیسا کہ دنیا کی متعدد بڑی یونیورسٹیوں میں رائج ہے۔ انہوں نے ان میڈیا رپورٹس پر بھی تشویش ظاہر کی جس کے مطابق بعض مذہبی سرگرمیوں، بشمول بھگود گیتا کا اجتماعی پاٹھ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو متعلقہ ادارے کو اس بارے میں اپنی وضاحت جاری کرنی چاہیے۔ پروفیسر سلیم نے اس بات پر زور دیا کہ آئی آئی ٹیز جیسے قومی ادارے ملک کی سائنسی اور علمی ترقی کے نمائندہ ہیں، اس لیے ان کا نصاب ترتیب دیتے وقت علمی دیانت، سائنسی مزاج، آئینی اقدار اور بھارت کے مذہبی و ثقافتی تنوع کو ہر حال میں ملحوظ رکھا جانا چاہیے۔

چین میں طوفانوں سے 15 افراد ہلاک

بیجنگ، 7 جولائی (یو این آئی) سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ منگل کو چین کے جنوبی حصوں میں تباہ کن طوفانوں میں ہلاکتوں کی تعداد 15 ہو گئی ہے، سیکڑوں زخمی ہیں اور 50,000 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ صدر شی جن پنگ نے تمام ممکنہ امکانات کے ساتھ امدادی کارروائیاں کرنے کا حکم دیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی شِن ہوا کے مطابق ملک کے جنوبی صوبے میں شدید بارشوں اور آندھی کی وجہ سے کم از کم 11 افراد ہلاک اور 331 زخمی ہو گئے ہیں۔ شِن ہوا کے مطابق 4,800 مکانات کو نقصان پہنچا اور 22 مکان منہدم ہو گئے ہیں۔ ایجنسی نے کہا کہ اس شدید موسم کی خاص بات اچانک آنا اور متعدد بار آنے والی شدید آندھی تھی۔ جنوبی خطے گوانگشی میں طوفان کے ٹکرانے سے شدید بارش اور سیلاب سے کم از کم چار افراد ہلاک ہوئے، 50,000 سے زائد باشندوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ بندرگاہ اور گوانگشی کی حکومت نے ٹرین سروس بند کر دیا۔

دارجلنگ ہمالیائی ریلوے نے نوجوانوں کے ساتھ منایا ٹائے ٹرین ڈے

مالیگاؤں، 7 جولائی (ایجنسی) دارجلنگ ہمالین ریلوے (DHR)، جو کہ یونیسکو کے عالمی ورثے کی جگہ ہے، نے تاریخی سکنا ریلوے اسٹیشن پر ایک شاندار کمیونٹی آؤٹ ریچ ایونٹ کا اہتمام کر کے "ٹوائے ٹرین ڈے" منایا۔ اس تقریب کے ذریعے، اس نے ورثے کے تحفظ، ثقافتی مشغولیت، اور کمیونٹی کی شرکت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ نارتھ بنگال پینٹرز ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس پروگرام میں ورثے پر مبنی پینٹنگ مقابلہ اور مقامی بچوں اور نوجوان فنکاروں کے لیے ایک انٹرایکٹو آرٹ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان نسل کو تخلیقی اظہار کے ذریعے مشہور پہاڑی ریلوے کے بھرپور ورثے کے بارے میں جاننے اور اسے محفوظ رکھنے کی ترغیب دینا ہے۔ اس تقریب نے خوبصورت سکنا ریلوے اسٹیشن کو ایک اوپن ایئر آرٹ اسٹوڈیو میں تبدیل کر دیا، جہاں شمالی بنگال پینٹرز ایسوسی ایشن کے تجربہ کار فنکاروں نے پینٹنگ کے عملی سیشن کے ذریعے شرکاء کی رہنمائی کی۔ دارجلنگ ہمالیائی ریلوے، اردگرد کے قدرتی مناظر، اور خطے کے بھرپور ثقافتی ورثے سے متاثر ہو کر، نوجوان شرکاء نے تاریخی تنگ گیج ریلوے پر اپنے منفرد نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہوئے فن پارے بنائے۔ اس تقریب کی خاص بات مشہور DHR ہیریٹیج سٹیم انجن کی ایک چھوٹی سی نقل کی نمائش تھی، جسے معروف مقامی آرٹسٹ سمن رائے نے نہایت احتیاط سے تیار کیا تھا۔ اس تفصیلی ماڈل نے ایک تعلیمی نمائش اور فنکارانہ الہام کا ذریعہ دونوں کے طور پر کام کیا، جس میں تاریخی بھاپ انجن کی انجینئرنگ کی صلاحیت اور لازوال توجہ کی نمائش کی گئی۔ تقریب کا اختتام شرکاء کے فن پاروں کی نمائش اور تعریف کے ساتھ ہوا۔ اس طرح کے اقدامات کے ذریعے، دارجلنگ ہمالیائی ریلوے مقامی کمیونٹیز کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنا رہا ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے اپنے منفرد ورثے کو محفوظ رکھنے کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کر رہا ہے۔ ایک اور قابل ذکر کامیابی میں، دارجلنگ ہمالیائی ریلوے نے جون کے مہینے میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ آمدنی حاصل کی۔ جون 2026 میں، DHR نے 98.3 کروڑ کی آمدنی حاصل کی، جو پچھلے سال کی اسی مدت میں 25.3 کروڑ تھی۔ یہ نمایاں اضافہ دارجلنگ ہمالیائی ریلوے کی تاریخ میں لگاتار جون کی سب سے زیادہ آمدنی ہے۔ یہ سیاحوں میں یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ ریلوے کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور ورثے کی سیاحت اور مسافروں کے تجربات کو بڑھانے کے لیے نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے کی مسلسل کوششوں کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ دارجلنگ ہمالیائی ریلوے اپنے بھرپور ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور نئے اقدامات کو بھی اپنا رہا ہے جو ثقافتی مشغولیت، کمیونٹی کی شرکت، اور پائیدار ورثے کی سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔

یوم آزادی کی آتش بازی کے بعد واشنگٹن ڈی سی دنیا کا آلودہ ترین بڑا شہر

واشنگٹن، 7 جولائی (یو این آئی) امریکہ کا دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر ہونے والی بڑے پیمانے کی آتش بازی کے بعد چند گھنٹوں کے لیے دنیا کا سب سے زیادہ فضائی آلودگی والا بڑا شہر بن گیا۔ سوئٹزرلینڈ کی فضائی معیار پر نظر رکھنے والی کمپنی آئی کیو ایئر کے مطابق آتش بازی سے اٹھنے والے دھوئیں کے باعث اتوار کی صبح تقریباً 3 بجے سے 5 بجے کے درمیان واشنگٹن ڈی سی میں فضائی آلودگی کی سطح غیر معمولی حد تک بڑھ گئی۔ یہ آتش بازی وائٹ ہاؤس کے پروگرام کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد 40 منٹ میں 8 لاکھ 50 ہزار آتش بازی کے گولے فائر کر کے عالمی ریکارڈ قائم کرنا تھا۔ رپورٹ کے مطابق شہر میں آلودہ ذرات کی مقدار بعض مقامات پر 200 مائیکروگرام فی مکعب میٹر سے تجاوز کر گئی۔

سعودی عرب: کاروبار کے حوالے سے اہم اعلان

ریاض، 7 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب نے 24 گھنٹے کاروبار چلانے سے متعلق نئے ضوابط جاری کر دیے۔ سعودی گزٹ کے مطابق مملکت نے 24 گھنٹے کاروبار چلانے کے لیے نئے ضوابط نافذ کر دیے ہیں، جن کے تحت کاروباری ادارے سالانہ مقررہ فیس (زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ سعودی ریال) ادا کر کے چوبیس گھنٹے کام کر سکیں گے۔ سعودی عرب کی وزارتِ بلدیات و ہاؤسنگ کے مطابق چوبیس گھنٹے کام کرنے کے لیے متعلقہ بلدیہ اور پولیس سے پیشگی منظوری، مؤثر میونسپل لائسنس اور الیکٹرانک اجازت نامہ حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ یہ اجازت نامہ بنیادی طور پر رات 12 بجے سے صبح 5 بجے تک کاروبار جاری رکھنے کے لیے ہوگا، جبکہ رمضان اور عید کے دوران اس پر الگ موسمی قواعد لاگو ہوں گے۔ نئے ضوابط کے تحت وزیرِ بلدیات کو فیس مقرر کرنے اور عوامی مفاد کے پیشِ نظر بعض کاروباری سرگرمیوں کو فیس سے مستثنیٰ قرار دینے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ضوابط کے مطابق وزارتِ انسانی وسائل و سماجی ترقی کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ توسیع شدہ اوقاتِ کار کے دوران کام کرنے والے ملازمین سے متعلق قواعد وضع کرے، تاکہ سعودی لیبر قانون اور متعلقہ ضوابط پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ کاروباری اداروں پر یہ بھی لازم ہوگا کہ وہ وزارتی فیصلوں کے مطابق 24 گھنٹے کاروبار چلانے کے لیے مقررہ سالانہ فیس ادا کریں۔ کئی سرگرمیوں کو اس فیس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، جن میں پیٹرول اسٹیشنوں پر ایندھن فراہم کرنے کی خدمات، شہری آبادی سے باہر واقع پیٹرول اسٹیشن اور سروس سینٹرز، ہوٹل، ہوٹل اپارٹمنٹس، ریزورٹس اور اسی نوعیت کی رہائشی سہولیات، نیز فارمیسیاں، شادی ہال، تفریحی آرام گاہیں، طبی خدمات اور تعلیمی ادارے شامل ہیں، کیوں کہ یہ بنیادی نوعیت کی خدمات تصور کی جاتی ہیں۔ بلدیاتی اداروں کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ ایسی سڑکوں اور تجارتی علاقوں کا تعین کریں جہاں کاروبار چوبیس گھنٹے جاری رکھا جا سکے، بشرطیکہ اس سے رہائشی علاقوں یا شہریوں کے معیارِ زندگی پر منفی اثرات مرتب نہ ہوں۔ ضوابط میں یہ بھی شرط رکھی گئی ہے کہ کاروباری اوقات سعودی لیبر قوانین اور خواتین کے روزگار سے متعلق ضوابط کے مطابق ہوں۔ اجازت نامہ حاصل کرنے والے تمام کاروباری اداروں کے لیے لازم ہوگا کہ وہ تمام متعلقہ قوانین اور سرکاری اداروں کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی پابندی کریں۔ ضوابط کے تحت کاروباری اداروں کو یہ حق بھی حاصل ہوگا کہ وہ ان قواعد کے نفاذ سے متعلق فیصلوں کے

ناگپور میں 11-12 جولائی کو ہوگی برکس وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے ناگپور میں 11 اور 12 جولائی کو برکس وزرائے ٹرانسپورٹ کی تیسری میٹنگ ہو رہی ہے جس میں رکن ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ اور سینئر افسران پائیدار ٹرانسپورٹ، کنیکٹیویٹی، بنیادی ڈھانچے اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر غور کریں گے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ یہ میٹنگ ہندستان کی برکس صدارت کے تھیم موافقت، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لیے تعمیر (برکس) ※ کے تحت منعقد کی جا رہی ہے، جو تکنیکی جدت اور بہتر کنیکٹیویٹی کے نظام کے ذریعے ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے کے لیے رکن ممالک کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اس وقت ہندستان برکس ممالک کی صدارت کر رہا ہے اور 11 جولائی سے ان ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ کی ناگپور میں منعقد ہونے والی دو روزہ میٹنگ کی میزبانی بھی کرے گا۔ میٹنگ کے دوران ٹرانسپورٹ ورکنگ گروپ کے تحت روس اور برازیل کی صدارت میں ہوئی پچھلی میٹنگوں کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور پائیدار ہوا بازی کے ایندھن (ایس اے ایف)، شہری آمد و رفت، ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ، پائیدار لاجسٹکس سپلائی چین، ڈی کاربنائزیشن اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) پر مبنی ٹیکنالوجیز کے استعمال جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال ہوگا۔ میٹنگ کے دوران رکن ممالک سڑکوں کی تعمیر اور دیگر شعبوں میں بین الاقوامی سطح پر اپنائے جانے والے بہترین طریقوں کا بھی تبادلہ کریں گے۔ حکومت کے مطابق یہ پہل وکست بھارت-2047 کے اس وژن کے عین مطابق ہے، جس کے تحت ڈیٹا پر مبنی، موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق اور آفات کے خلاف لچکدار ٹرانسپورٹ نظام تیار کرنے، الیکٹرک موبلٹی اور سرکولر اکانومی کو فروغ دینے، لاجسٹکس کی لاگت کو کم کرنے اور ماحول دوست ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کو مضبوط بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ توسیعی برکس گروپ میں فی الحال برازیل، روس، ہندستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، انڈونیشیا، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ یہ گروپ دنیا کی تقریباً آدھی آبادی اور عالمی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے تقریباً 40 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکومت کا ماننا ہے کہ ناگپور میں ہونے والی یہ میٹنگ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں تعاون کو نئی رفتار دے گی، علاقائی اور بین براعظمی کنیکٹیویٹی کو مضبوط کرے گی، تجارتی آسانی اور لاجسٹکس کی کارکردگی کو بڑھائے گی۔

معروف شاعر عزیز نبیل کی منتخب اردو شاعری کا عربی ترجمہ تحت رماد الاحلام کی رسم اجرا

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) قطر میں مقیم معروف شاعر عزیز نبیل کی منتخب اردو شاعری کا عربی ترجمہ تحت رماد الاحلام کی رسم اجرا شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی اور آئیڈیا کمیونی کیشنز کے زیر اہتمام خواجہ احمد فاروقی میموریل لائبریری، فیکلٹی آف آرٹس، دہلی یونیورسٹی میں عمل میں آئی۔ جاری ریلیز کے مطابق جلسے کی صدارت کرتے ہوئے ریٹائرڈ آئی اے ایس اور چیئرمین بھارتیہ شکشا بورڈ این۔ پی۔ سنگھ نے کہا کہ شاعری زندگی کی تنظیم نو کرتی ہے اور ترجمہ ناممکن ہونے کے باوجود ناگزیر عمل ہے۔ یہی وہ ترجمہ ہے جس سے فیض اٹھا کر تاریکی میں ڈوبا ہوا مغرب ہندوستان اور عرب کی روشنی سے منور ہوا۔ مہمانِ اعزازی مینجنگ ایڈیٹر ہندوستان پرتاپ سوم ونشی نے کہا کہ ترجمے کے بغیر ہم کسی ترقی یافتہ دنیا کا تصور نہیں کر سکتے۔ ترجمہ ہی دو تہذیبوں اور جغرافیوں کو متصل کرنے کا واحد وسیلہ ہے۔ عزیز نبیل کی شاعری کا یہ ترجمہ ہندوستان اور خلیج کے درمیان ایک مستحکم ادبی اور تہذیبی رابطے کا فریضہ انجام دے گا۔ اظہارِ خیال کرتے ہوئے پروفیسر حبیب اللہ خاں نے کہا کہ عزیز نبیل کی شاعری کا استعاراتی پیرایہ ترجمہ نگار کو خاصا پریشان کرتا ہے۔ اس ترجمے میں اردو اور عربی کے الگ الگ لسانی اور تہذیبی سیاق کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ اصل متن کے قریب رہے۔ صدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر فوزان احمد نے عزیز نبیل کی شاعری پر مفصل اظہارِ خیال کرتے ہوئے ان کا تقابل معاصر عربی شاعری سے کیا۔ جلسے میں آئیڈیا کمیونی کیشنز کے ڈائریکٹر آصف اعظمی نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ عزیز نبیل کی شاعری میں ہندوستان اور خلیج کا عہدِ حاضر دھڑک رہا ہے۔ یہ ترجمہ عرب احباب کی فرمائش پر کیا گیا ہے۔ انھیں بہت دنوں سے تجسس تھا کہ عزیز نبیل کی شاعری سے استفادہ کیا جائے۔ اس موقع پر صاحبِ اعزاز عزیز نبیل نے اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اس ترجمے سے بہت مطمئن ہوں۔ دو لائق اور باصلاحیت نوجوانوں نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ میری اردو شاعری کو عربی پیکر میں ڈھالا ہے۔ اور مجھے اس لیے بھی اطمینان ہے کہ اس کی نگرانی ممتاز عربی داں اور ترجمہ نگار پروفیسر حبیب اللہ خاں نے کی ہے۔ اس پروگرام میں آصف اعظمی اور صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر ابوبکر عباد نے شال پوشی اور گلدستے سے مہمانان کا خیر مقدم کیا۔ تقریبِ رسمِ اجرا کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر خالد مبشر نے انجام دیے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں معزز افراد موجود تھے۔ واضح رہے کہ قطر میں مقیم معروف شاعر عزیز نبیل کی منتخب اردو شاعری کا عربی ترجمہ تحت رماد الاحلام کے نام سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آ چکا ہے۔ یہ ترجمہ معروف عربی داں اور ترجمہ نگار پروفیسر حبیب اللہ خاں (اعزازی ڈائریکٹر، ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کی نگرانی میں شعبۂ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دو نوجوان اساتذہ ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن اور ڈاکٹر محمد عمیر نے کیا ہے۔ یہ کتاب مشہور اشاعتی ادارے وجیا بکس نے شائع کی ہے۔

ہندستان سے 20 کروڑ ڈالر کی لاگت سے برہموس میزائل خریدے گا انڈونیشیا

نئی دہلی، 07 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا اپنی افواج کو درست نشانہ لگانے والے برہموس میزائل سے لیس کرے گا۔ اس نے اس کے لیے تقریباً 20 کروڑ ڈالر کے معاہدے کے تحت برہموس سپر سونک کروز میزائل سسٹم کی دو بیٹریاں خریدنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ انڈونیشیا کے دوران منگل کو جکارتہ میں ہونے والا یہ معاہدہ، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے اہم ترین نتائج میں سے ایک ہے۔ یہ عالمی دفاعی منڈی میں ہندستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو بھی ظاہر کرتا ہے اور اس سے دفاعی شعبے میں تعاون کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ اس خریداری کے معاہدے میں برہموس میزائل کی دو بیٹریوں کی فراہمی شامل ہے، جنہیں انڈونیشیا کی ساحلی دفاعی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عام طور پر، ایک معیاری برہموس بیٹری میں کئی موبائل لانچرز، فائر کے لیے تیار میزائل، کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم، سپورٹ گاڑیاں اور متعلقہ آلات شامل ہوتے ہیں، حالانکہ آپریشنل ضروریات کے مطابق ان کی ترتیب مختلف ہو سکتی ہے۔ ہندستان اور روس کے اشتراک سے تیار کردہ اس میزائل سسٹم کو خریدنے والا انڈونیشیا تیسرا ملک ہے۔ اس سے قبل ہندستان نے فلپائن کو برہموس میزائل برآمد کیے تھے، جبکہ ویتنام کے ساتھ بھی ایک الگ معاہدہ کیا گیا ہے، جس سے جنوب مشرقی ایشیا میں اس میزائل کی موجودگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) اور روس کی این پی او مشینوسٹروئینیا کے ذریعے مشترکہ طور پر تیار کردہ برہموس کو دنیا کے تیز ترین آپریشنل سپر سونک کروز میزائلوں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ یہ ہتھیاروں کا نظام زمین، سمندر اور ہوا سے داغا جا سکتا ہے اور اسے بحری اور زمینی دونوں طرح کے اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی برآمداتی کنٹرول کے عزم کے مطابق، اس میزائل کے برآمداتی ورژن کی رینج تقریباً 290 کلومیٹر ہے، جبکہ ملکی ورژن کی رینج کافی زیادہ ہے۔ پلیٹ فارم کی بنیاد پر، یہ میزائل آواز کی رفتار سے تین گنا تیز رفتار کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں "فائر اینڈ فارگیٹ" (داغو اور بھول جاؤ) گائیڈنس میکانزم کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

ہوڑہ ڈویژن میں وسیع پیمانے پر "شیڈو ورک" کے ذریعے مسافروں کی سہولت کو یقینی بنایا گیا

کولکاتا، 7 جولائی (پریس ریلیز) 5 جولائی 2026 کو، ایسٹرن ریلوے نے بہترین آپریشنل منصوبہ بندی کا مظاہرہ کیا اور سیالدہ ڈویژن میں بڑے پیمانے پر انجینئرنگ کے کاموں کے دوران ہاوڑہ ڈویژن میں ایک انتہائی موثر "شیڈو بلاک" کا کامیابی سے استعمال کیا۔ اس مربوط حکمت عملی کے ذریعے، ریلوے نے اہم کاموں کو پورا کیا جیسے کہ اعلیٰ قیمت کے اثاثوں کی تزئین و آرائش، اوور ہیڈ برقی آلات کی وشوسنییتا کو بہتر بنانا، اور مکینیکل ٹریک کی دیکھ بھال کرنا، اس طرح مسافروں کو اضافی بلاکس یا غیر ضروری سفری تاخیر سے بچانا۔ یہ جامع اور مربوط انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن شری ملند دیوسکر، جنرل منیجر، مشرقی ریلوے کی متحرک قیادت میں کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا، جنہوں نے ہمیشہ مسافروں کی سہولت، حفاظت، اور پورے ریلوے سیکٹر میں بحالی کی مدت کے بہترین استعمال کو اولین ترجیح دی ہے۔ مسٹر وشال کپور، ڈویژنل ریلوے منیجر، ہاوڑہ ڈویژن کی براہ راست رہنمائی میں، وسیع پیمانے پر انجینئرنگ اور ٹریکشن ڈسٹری بیوشن کے کاموں کو انتہائی منظم طریقے سے انجام دیا گیا۔ پیش رفت کی رپورٹ کے مطابق، ڈویژن نے 6 ٹاور ویگنوں کی مدد سے 10 شیڈو بلاکس کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے کرشن ڈسٹری بیوشن سسٹم کی وشوسنییتا کو بڑھانے کے لیے اہم کام مکمل کیے ہیں۔ اس مدت کے دوران، کم از کم 8.42 ملی میٹر قطر کے ساتھ 1,018 میٹر پرانے اور بوسیدہ رابطہ تار، 8.64 ملی میٹر کے کم از کم قطر کے ساتھ 1,207 میٹر رابطہ تار، اور 85 ملی میٹر کے کم از کم قطر کے ساتھ اضافی 400 میٹر رابطہ تار کو کامیابی سے تبدیل کیا گیا۔ مزید برآں، 78 مقامات پر الٹرنیٹنگ کرنٹ (AC) اوور ہیڈ آلات کی سالانہ اوور ہالنگ، 3 کراس اوور کی سالانہ اوور ہالنگ، 1 ٹرن آؤٹ کی سالانہ اوور ہالنگ، 1 کیٹینری اسٹرینڈ کٹ کی مرمت، 5 سیکشن انسولیٹروں کی سالانہ اوور ہالنگ، 2 الگ تھلگ کرنے والوں کی سالانہ اوور ہالنگ، بھٹا نگر میں 1 سوئچنگ کی سالانہ اوور ہالنگ اور 1 سوئچنگ ایس ریپلیسمنٹ کے بعد۔ 1 انسولیٹر کامیابی سے مکمل ہو گیا۔ یہ کام اوور ہیڈ تاروں میں حادثاتی خرابیوں کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کریں گے اور روزانہ مسافروں کے لیے بلاتعطل اور محفوظ ٹرین آپریشن کو یقینی بنائیں گے۔ اس عرصے کے دوران، سینئر سیکشن انجینئر (مستقل راستہ)، ڈنکونی کی ہدایت پر وسیع ٹریک کو مضبوط کرنے کا کام بھی مکمل کیا گیا، جس سے مسافروں کو محفوظ، تیز، اور زیادہ آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کیا گیا۔ کولکتہ کورڈ لنک ویسٹ - بھٹ نگر - بالٹیکوری ڈاون ایوائیڈنس کولکاتا کورڈ لائن پر صبح 7:20 سے صبح 10:20 تک (صبح 10:50 بجے تک توسیع شدہ) ٹریفک بلاک کے دوران، پلاسر کوئیک ریلے نگ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے 354 میٹر مکمل ٹریک کی تجدید (پرائمری)، ایک سوئچ 3 کے سوئچ 3 سیٹ کی تجدید۔ بیلسٹ کلیننگ مشین کا استعمال کرتے ہوئے میٹروں کی مکمل اسکریننگ، ملٹی پرپز ٹیمپنگ مشین کا استعمال کرتے ہوئے 928 میٹر ٹریک پیکنگ، 86 میٹر اضافی ریل کی تجدید، اور 12 قلیل مدتی پری ہیٹنگ ایلومینوتھرمیٹ ویلڈنگ کے کام کامیابی سے مکمل ہوئے۔ مزید برآں، کولکتہ کورڈ لنک ویسٹ-ڈنکونی جنکشن سیکشن پر دو کثیر مقصدی ٹیمپنگ مشینوں اور ایک ڈوینٹک مشین کا استعمال کرتے ہوئے وسیع پیمانے پر چھیڑ چھاڑ کا کام کیا گیا۔ اس میں اپ کولکتہ کورڈ لائن پر 53.2 کلومیٹر ٹریک اور ڈاؤن کولکتہ کورڈ لائن پر 78.2 کلومیٹر ٹریک کی چھیڑ چھاڑ شامل تھی۔ مزید برآں، موٹے ویب سوئچز کے دو سیٹ (63A اور 65A) کو تبدیل کیا گیا اور ٹرن آؤٹ پر 70 میٹر ریل کی تجدید کی گئی۔ ان جدید ترین مشینوں کی مدد سے کیے گئے ٹریک اپ گریڈز باقاعدگی سے ٹوٹ پھوٹ کو کم کریں گے، رفتار کی پابندیوں کو ہٹانے میں مدد کریں گے، اور مسافروں کو ایک ہموار، جھٹکے سے پاک، اور زیادہ آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کریں گے۔ اس کامیابی پر، ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مسٹر شبرام ماجھی نے کہا، "سیلدہ ڈویژن میں میگا بلاک اور ہاوڑہ ڈویژن میں وسیع شیڈو ورک کے ساتھ ساتھ، ہم نے کامیابی کے ساتھ ٹریک اور اوور ہیڈ برقی اثاثوں کو اپ گریڈ کرنے کا کام مکمل کر لیا ہے اور اس سے نہ صرف مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف پہنچی ہے اور اس سے نہ صرف مسافروں کو محفوظ بنایا جا سکے گا۔ مسافروں کے لیے، لیکن طویل مدت میں وقت کی پابندی اور آپریشنل کارکردگی کو بھی مضبوط کرے گا۔"

ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر نے ایوارڈ یافتہ ریسکیو ٹیموں کی تعریف کی

کولکاتا، 7 جولائی (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر، مسٹر ملند دیوسکر نے آج ایک جائزہ میٹنگ کے دوران ہاوڑہ، سیالدہ، اور للواہ ورکشاپ سے وقف ریسکیو اور ریلیف ٹیموں کی بہت ستائش کی۔ اس ٹیم کو حال ہی میں مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ نے 24 جون 2026 کو تراتلا میں ہونے والے المناک واقعہ کے بعد چوبیس گھنٹے بچاؤ اور بحالی کے مثالی کام کے لیے اعزاز سے نوازا تھا۔ میٹنگ کے دوران، جنرل منیجر نے 90 اعزازی ریلوے اہلکاروں اور پرنسپل چیف مکینیکل انجینئر کی غیر معمولی بہادری، نظم و ضبط اور نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (NDRF)، ہندوستانی فوج اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ بہترین تال میل کے لیے تعریف کی۔ ایوارڈ کی تقریب کے علاوہ، جائزہ میٹنگ میں انفراسٹرکچر اور کارکردگی سے متعلق امور پر بھی وسیع تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام پرنسپل ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، ڈویژنل ریلوے منیجرز اور چیف ورکشاپ منیجرز کی موجودگی میں شری دیوسکر نے مسافروں کی سہولیات کو بہتر بنانے اور آپریشنل کارکردگی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے تمام زیر التوا پروجیکٹوں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت کی۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، شری شبرام ماجھی نے کہا، "ہمارے جنرل منیجر کی طرف سے یہ اعلیٰ سطحی پہچان اور تعریف ہمارے ملازمین کو قوم کی خدمت کے لیے اپنی تیاری، لگن اور بہترین ورک کلچر کو برقرار رکھنے کے لیے مزید حوصلہ افزائی کرے گی۔"

آسنسول ڈویژن میں ٹریک مینٹیننس کے کام کے لیے کئی ٹرینیں منسوخ

کولکاتا، 7 جولائی (پریس ریلیز) آسنسول ڈویژن کے جھجھا-سیتارام پور سیکشن کے متھرا پور اسٹیشن پر ڈاؤن لائن پر ٹریک کی دیکھ بھال کے کام کی وجہ سے، 14:00 بجے سے 3 گھنٹے 30 منٹ کے ٹریفک بلاک کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ 17:30 بجے تک۔ ہر پیر اور جمعرات کو 09.07.2026 اور 13.08.2026 کے درمیان۔ نتیجتاً، درج ذیل ٹرینیں منسوخ رہیں گی:※ 09, 13, 16, 20, 23, 27 اور 30.07.2026, 03, 06, 10 اور 13.08.2026 کو ٹرینوں کی منسوخی: 63546 جسدیہ - اندل MEMU مسافر 63509 • بردھمان - جھجھا MEMU مسافر، 63510 جھجھا - بردھمان میمو مسافر، مزید برآں، آسنسول ڈویژن کے درگاپور کوک اوون پلانٹ - درگاپور سیکشن میں ٹریک کی دیکھ بھال کے کام کی وجہ سے 14:30 بجے سے 3 گھنٹے 30 منٹ کے ٹریفک بلاک کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ 18:00 بجے تک۔ ہر منگل اور ہفتہ کو 11.07.2026 اور 11.08.2026 کے درمیان۔ نتیجتاً، درج ذیل ٹرینیں منسوخ رہیں گی:※ 11, 14, 18, 21, 25 اور 28.07.2026, 01, 04, 08 اور 11.08.2026 کو ٹرینوں کی منسوخی: 63522 آسنسول بردھمان میمو، 63515 بردھمان آسنسول MEMU 63524 آسنسول بردھمان میمو، 63517 بردھمان آسنسول MEMU

ضلع مجسٹریٹ نے سہیوگ کیمپ میں شرکت کی

بیگوسرائے،07 جولائی (نورعالم) ضلع انتظامیہ نے آج مورخہ 7 جولائی 2026 (منگل) کو ضلع کے دیہی اور شہری علاقوں میں بڑے پیمانے پر "تعاون کیمپ" اور "سستی کو آپریشن کیمپ" کا انعقاد کیا گیا۔ ان کیمپوں کے ذریعے شہریوں کو اپنے مسائل، شکایات اور ضروری خدمات کے لیے درخواستیں براہ راست کیمپ سائٹ پر جمع کرانے کا موقع فراہم کیا گیا، جس سے مطابق ان کو فوری جلد از جلد حل کو یقینی بنایا گیا۔ دیہی علاقوں میں منعقد کیے گئے تعاون کیمپوں کے ایک حصے کے طور پر، بیگوسرائے ضلع کی کل 21 گرام پنچایتوں میں آج کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کیمپ 21 عہدیداروں کی صدارت میں منعقد کیے گئے۔ ریاستی حکومت کی ہدایت کے مطابق، ہر گرام پنچایت میں منعقدہ ان تعاون کیمپوں میں موصول ہونے والی شکایات اور مطالبات کو زیادہ سے زیادہ 10 دنوں کے اندر حل کیا جانا ہے۔ کیمپوں میں مختلف محکموں کے اہلکاروں اور افسران نے موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور ممکنہ حد تک موقع پر ہی ضروری کارروائی شروع کی جائے گی۔ اسی تناظر میں ضلع مجسٹریٹ شری کانت شاستری نے براونی بلاک کے تحت کیشوے پنچایت کے تعاون کیمپ کا معائنہ کیا۔ کیمپ کے دوران، انہوں نے وہاں موجود دیہاتیوں سے بات چیت کی، ان کے مسائل اور شکایات کے بارے میں سنا، اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری، حساسیت اور جوابدہی کے ساتھ کارروائی کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ ان کیمپوں کا مقصد عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اس لیے ہر درخواست پر سنجیدگی سے کارروائی کی جانی چاہیے اور کسی بھی قسم کی غیر ضروری تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ اسی طرح ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آکاش چودھری نے بھی بلاک کے تحت راحت پور پنچایت میں منعقدہ تعاون کیمپ میں شرکت کی۔ انہوں نے کیمپ کے انتظامات کا مشاہدہ کیا، اور موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ کی۔ انہوں نے کیمپ میں مختلف محکموں کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر درخواست کا بروقت حل کو یقینی بنائیں۔ کیمپ میں عام لوگوں کو بنیادی طور پر راشن کارڈ، رہائش سرٹیفکیٹ، ذات سرٹیفکیٹ، انکم سرٹیفکیٹ، میوٹیشن، لینڈ ریونیو، سماجی تحفظ کی اسکیمیں، رہائش، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر عوامی خدمات سے متعلق درخواستیں موصول ہوئیں۔

برونی ریفائنری: بہار کے صنعتی ورثے کے بلا تعطل اور محفوظ آپریشن کی اپیل

پٹنہ،07 جولائی (نورعالم)۔ انڈین آئل کی برونی ریفائنری بہار کی صنعتی ترقی، خود انحصاری توانائی کے نظام اور علاقائی ترقی کی قابل فخر علامت ہے۔ یہ صرف ایک صنعتی ادارہ نہیں ہے بلکہ ریاست کی تکنیکی صلاحیتوں، لاکھوں خاندانوں کی روزی روٹی، مقامی ترقی اور ملک کی توانائی کی حفاظت سے جڑا ایک اہم ورثہ ہے۔ ریفائنری انتظامیہ تمام شہریوں، مزدور تنظیموں، مقامی کمیونٹیز، اور اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے اس کی حفاظت، وقار، اور بلاتعطل آپریشنز کے لیے مسلسل تعاون کے لیے شکرگزار ہے اور مسلسل تعاون کی توقع رکھتی ہے۔ حالیہ دنوں میں ریفائنری کے احاطے کے باہر پیش آنے والے کچھ افسوس ناک واقعات کے بعد، جاں بحق کنٹریکٹ ورکرز کے اہل خانہ اور لوگوں کی بڑی تعداد کی جانب سے ریفائنری کے مرکزی دروازے کے سامنے مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ واقعے میں، مرنے والے کنٹریکٹ ورکرز میسرز شارپ ٹینک میں ملازم تھے، اور یہ واقعہ ریفائنری کے احاطے کے باہر پیش آیا۔ ریفائنری انتظامیہ متوفی کے اہل خانہ کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور لیبر قوانین اور انسانی ہمدردی کے طریقوں کی دفعات کے مطابق انہیں مناسب مدد اور ازالہ فراہم کرنے کے لیے مسلسل ہم آہنگی کر رہی ہے۔ ریفائنری نے مستقل طور پر ٹھیکیدار کو اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل میں تیزی لانے کی ترغیب دی ہے۔ اس مربوط کوشش کے نتیجے میں متوفی کے خاندان کو مالی امداد بھی فراہم کی گئی ہے۔ مزید برآں، ریفائنری کی انتظامیہ یہ واضح کرنا چاہتی ہے کہ تمام اقدامات قابل اطلاق لیبر قوانین، معاہدے کی دفعات اور قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق کیے گئے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کچھ سماج دشمن اور خودغرض عناصر ایسے حساس حالات کا ناجائز فائدہ اٹھا کر غیر ضروری بدامنی، افراتفری اور تناؤ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف امن و امان اور صنعتی تحفظ کے لیے چیلنج بنتے ہیں۔ بلکہ ریاست اور قوم کے وسیع تر مفادات، توانائی کی حفاظت، صنعتی ترقی اور سماجی ہم آہنگی کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کا بنیادی مقصد تشدد سمیت مختلف حربوں کے ذریعے ڈیجیٹل میڈیا پر اپنی رسائی اور مقبولیت کو بڑھانا ہے۔ بدقسمتی سے، 7 جولائی 2026 کو ہونے والے مظاہروں کے دوران، کچھ پرتشدد واقعات پیش آئے، جس کے نتیجے میں سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی اثاثوں کو نقصان پہنچا اور ٹریفک میں خلل پڑا۔ یہ اس ہائیڈروکاربن صنعتی سہولت کے معیارات کے بالکل خلاف ہے اور ہنگامی صورت حال کی صورت میں دوررس نتائج کے ساتھ تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ ریفائنری کمپلیکس کی حساس نوعیت کے پیش نظر، اس طرح کے واقعات حفاظت، آپریشنز اور مفاد عامہ کے لیے تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ براونی ریفائنری مشرقی ہندوستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے اور نیپال کو پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس طرح کے منفی حالات ریفائنری کے محفوظ، پائیدار، اور بلاتعطل آپریشنز کو روک سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف خطے اور ریاست کی توانائی کی فراہمی اور توانائی کی سلامتی پر منفی اثر پڑ سکتا ہے بلکہ اس سے بالواسطہ اور بالواسطہ طور پر ملوث ہزاروں خاندانوں کی روزی روٹی اور روزگار کے تحفظ پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے۔ براونی ریفائنری ایک بار پھر تمام اسٹیک ہولڈرز کے تعاون اور اعتماد کا شکریہ ادا کرتی ہے اور مستقبل میں بھی اسی کی توقع رکھتی ہے۔ ہم کسی بھی مسئلے کو حل کرنے اور ریفائنری کے محفوظ اور بلاتعطل آپریشن میں تعاون کرنے کے لیے بات چیت، امن اور قانونی ذرائع سے درخواست کرتے ہیں۔

نیٹ امتحان میں بے ضابطگی کے خلاف کانگریس کا احتجاج

سمستی پور 07 جولائی (تنویر عالم تنہا) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی کال پر آج اجیار پور بلاک کانگریس کمیٹی، کی جانب سے NEET امتحان میں بڑے پیمانے پر ہونے والی بے ضابطگیوں، مسلسل پیپر لیک، بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ ہو رہے کھلواڑ کے خلاف بلاک ہیڈکوارٹر، اجیار پور میں ایک عوامی تحریک کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مرکزی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف وزیر اعظم کا علامتی پتلا نذرِ آتش کرکے زبردست احتجاج کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت بلاک کانگریس کمیٹی، اجیار پور کے نومنتخب صدر انیل کمار کشواہا نے کی۔ بطور مہمان خصوصی سمستی پور ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق صدر محمد ابو تمیم، سابق جنرل سکریٹری مکیش کمار چودھری، سابق بلاک صدر امیش چندر کمار، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر جناب رتیش کمار چودھری سمیت کانگریس کے کئی عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر سابق ضلع صدر محمد ابو تمیم نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کی وجہ سے ملک کا طالب علم اور نوجوان طبقہ مسلسل عدم تحفظ اور مایوسی کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ NEET سمیت مختلف مسابقتی امتحانات میں بار بار پیپر لیک کے واقعات نے امتحانی نظام کی ساکھ پر سنگین سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ دوسری طرف بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بحران نے عام عوام کی زندگی مشکل بنا دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ امتحانی نظام کو مکمل طور پر شفاف اور غیر جانبدار بنایا جائے، پیپر لیک کے واقعات کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ سابق جنرل سکریٹری مکیش کمار چودھری نے کہا کہ مرکزی حکومت نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ مسابقتی امتحانات میں مسلسل ہونے والی بے ضابطگیوں نے لاکھوں محنتی طلبہ کا بھروسہ توڑا ہے۔ کانگریس پارٹی طلبہ اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر جدوجہد کرتی رہے گی۔ امیش چندر کمار نے کہا کہ عام عوام مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی سے پریشان ہے۔ حکومت مفادِ عامہ کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ کانگریس عوام کی آواز بن کر ان مسائل کو مسلسل اٹھاتی رہے گی۔ یوتھ کانگریس کے ضلع صدر رتیش کمار چودھری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کا نوجوان آج روزگار، شفاف امتحانی نظام اور مساوی مواقع کا مطالبہ کر رہا ہے، لیکن مرکزی حکومت نوجوانوں کی توقعات پر مسلسل ناکام ثابت ہوئی ہے۔ بار بار ہونے والے پیپر لیک اور بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیوں نے لاکھوں نوجوانوں کے خوابوں کو توڑا ہے۔ یوتھ کانگریس طلبہ اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری جدوجہد میں آگے رہے گی اور ان کی آواز کو مضبوطی سے اٹھائے گی۔ انیل کمار کشواہا نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ کانگریس پارٹی طلبہ، نوجوانوں، کسانوں، مزدوروں اور عام عوام کے حقوق کی لڑائی ہمیشہ لڑتی رہی ہے اور آگے بھی عوامی مفاد کے مسائل پر سڑک سے لے کر ایوان تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کسی بھی قسم کا کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا اور کانگریس عوام کی آواز کو مضبوطی سے اٹھاتی رہے گی۔ پروگرام کے اختتام پر کانگریس کارکنان نے جمہوری طریقے سے اپنا احتجاج درج کراتے ہوئے مرکزی حکومت سے عوامی مفاد کے تمام مسائل پر فوری اور مؤثر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر بھاگیا نارائن سنگھ، رام ولاس رائے، سہیل احمد، بیریندر رائے، راج بیریندر رائے، پریم کمار کشواہا، روی رنجن دوبے، مکیش کمار جھا، جنک بیٹھا، محمد عمران، گوری شنکر چودھری، رنکو دیوی، رانی کماری، پرمود کمار ساہنی، سریش کمار، امریش جھا سمیت بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔

راہل دوبے گینگ کے دو سرگرم ارکان گرفتار

ہزاری باغ،7 جولائی (ہ س) جھارکھنڈ کے ضلع ہزاری باغ میں پولیس نے جرائم پیشہ گروہ راہل دوبے گینگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اس کے دو سرگرم ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے گرفتار افراد کے قبضے سے ایک اسکارپیو گاڑی، ایک دیسی لوڈڈ پستول، دو زندہ کارتوس، دو میگزین اور دو موبائل فون برآمد کیے ہیں۔ دونوں ملزمان کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر سے جاری بیان کے مطابق 6 جولائی کی رات پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سفید رنگ کی اسکارپیو گاڑی (جے ایچ-10 اے آر-8705) میں کچھ جرائم پیشہ افراد اسلحہ کے ساتھ گدی سے مانڈو کے راستے ہزاری باغ کی جانب جا رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے لیے سب ڈویژنل پولیس افسر بڑکاگاؤں امت آنند (آئی پی ایس) کی قیادت میں خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے گدی-مانڈو روڈ پر کنکی موڑ کے قریب گاڑیوں کی سخت جانچ شروع کی۔ اسی دوران مشتبہ اسکارپیو کو رکنے کا اشارہ کیا گیا، جس پر ڈرائیور نے کچھ فاصلے پر گاڑی روک دی اور اس میں سوار افراد فرار ہونے لگے۔ پولیس نے تعاقب کر کے دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت 19 سالہ موہت سنگھ عرف کنال اور 34 سالہ بھولا عرف اوم پرکاش پال کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے خود کو راہل دوبے گینگ کا سرگرم رکن بتایا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ گینگ لوٹ مار، تاوان، رنگداری وصولی اور علاقے میں خوف پھیلانے کے لیے فائرنگ جیسی وارداتوں میں ملوث رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ موہت سنگھ کا مجرمانہ ریکارڈ بھی موجود ہے۔ وہ دسمبر 2025 میں اُرّی ماری تھانہ علاقے میں بے گھر افراد کے رہنما دشئی ماجھی کے گھر پر فائرنگ کے واقعے میں ملوث تھا۔ جنوری 2026 میں بھی اسے راہل دوبے گینگ کے دیگر ارکان کے ساتھ اسلحہ سمیت گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا تھا۔

دو پنچایتوں میں سہیوگ کیمپ، عوامی مسائل سنے گئے

سنگھواڑہ دربھنگہ 07 جولائی (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ بلاک کے بنولی اور مادھوپور بستواڑہ پنچایتوں میں منگل کو تعاونی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح کیوٹی ایم ایل اے ڈاکٹر مراری موہن جھا نے کیا۔ کیمپ میں مختلف سرکاری محکموں کے کاؤنٹر قائم کیے گئے، جہاں عوام کی شکایات اور درخواستیں وصول کی گئیں بنولی پنچایت میں مکھیا سنجو کماری نے رکن اسمبلی، ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر بھونیش مشرا، بی ڈی او وکرم بھاسکر، ایم او آکانکشا کماری، ضلع پریشد رکن دلیپ یادو، سرپنچ رمیش سہنی اور دیگر مہمانوں کو پاگ اور چادر پیش کر اعزاز بخشا اسی دوران معذور نوجوان چندن رائے رینگتے ہوئے کیمپ میں پہنچا اور ٹرائی سائیکل فراہم کرنے کی درخواست کی۔ رکن اسمبلی نے اس کی بات سننے کے بعد معذوری کا سرٹیفکیٹ اور دیگر ضروری دستاویزات سماجی بہبود محکمہ کے کاؤنٹر پر جمع کرا کر درخواست دینے کی ہدایت دی مادھوپور بستواڑہ پنچایت سرکار بھون تک سڑک نہ ہونے کی وجہ سے رکن اسمبلی اور دیہی باشندوں کو کھیتوں کی پگڈنڈی سے گزر کر کیمپ میں پہنچنا پڑا۔ وہاں مکھیا سنتوش پنڈت، رام بابو ساہ، گڈو یادو، پنچایت سمیتی رکن شکیل خان اور دیگر افراد نے ان کا استقبال کیا کیمپ کے دوران دیہی عوام نے بند پڑی نل جل اسکیموں کو فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی نے مختلف محکموں کے کاؤنٹروں کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ پنچایت سرکار بھون تک رسائی کے لیے سڑک نہ ہونے پر انہوں نے سی او نیہا کماری کو زمین سے متعلق معلومات حاصل کر کے مسئلے کا جلد از جلد حل نکالنے کی ہدایت دی دوسری جانب نگر پنچایت سنگھواڑہ کے چودھری کیدار ناتھ پلس ٹو ہائی اسکول میں بھی تعاونی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا افتتاح ایگزیکٹو آفیسر اکشے کمار اور اکاؤنٹنٹ چندر شیکھر مٹھو نے شمع روشن کر کے کیا۔ کیمپ میں مختلف سرکاری محکموں نے عوام کو فلاحی اسکیموں کی معلومات فراہم کیں اور درخواستیں بھی وصول کی۔

اساتذہ کبھی سبکدوش نہیں ہوتے: ڈی ای او

موتیہاری 7 جولائی (پریس ریلیز) اساتذہ اپنے فرائض منصبی سے سبکدوش نہیں ہوتے، متعینہ مدت کی تکمیل کے بعد سبکدوش ہونے پر ایک استاد کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے اور اس کے بعد بھی انہیں کافی احترام کے ساتھ دیکھا جاتا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مشرقی چمپارن موتیہاری کے ضلع ایجوکیشن آفیسر راجن گیری نے جے ایس کے پروجیکٹ گرلس ہائر سیکنڈری اسکول ترکولیا کے سنیئر استاد محمد غیاث الدین کی سبکدوشی کی مناسبت سے ضلع ایجوکیشن آفیسر دفتر میں شال اوڑھا کر اور پھولوں کا مالا پہنا کر اعزاز کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے سبکدوش استاد محمد غیاث الدین کی درس و تدریس سے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موصوف ایماندار اور ڈیوٹی کے مطابق فعال رہے ہیں ہماری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں۔ اس مناسبت سے متعلقہ اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر شیرہ نے اپنے اسکول احاطہ میں ایک شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کر اپنے خطاب میں کہا کہ اسکول کے سنیئر استاد محمد غیاث الدین اپنی سروس کی مدت کی بحسن و خوبی تکمیل کے بعد ہم سے جدا ہو رہے ہیں یہ ہم سبھی اساتذہ کے لئے جذباتی پل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چلے جائیں گے لیکن ان کا حسن اخلاق ان کا طرز تکلم، ان کا طریقہ تدریس، ان کی شعر و شاعری بہت یاد آئے گی۔ پرنسپل صاحبہ نے اپنے جذباتی انداز میں کہا کہ آج ہم ایک اچھے اور اپنے فرض منصبی کے لحاظ ایماندار استاد کو الوداع کہہ رہے ہیں۔ کہا کہ موصوف لگاتار کئی سالوں سے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ بورڈ امتحانات میں سنٹر سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری بحسن و خوبی نبھایا ہے یہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ پرنسپل موصوفہ نے سبکدوش استاد محمد غیاث الدین کی صحت اور بقیہ زندگی فیملی کے ساتھ خوشگوار ماحول میں گزرے اس کے لئے دعاؤں سے نوازا۔ اس مناسبت سے آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے تنظیمی سکریٹری عزیر سالم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سبکدوش اردو استاد محمد غیاث الدین سے کئی سالوں سے والہانہ محبت اور لگاؤ رہا ہے انہوں نے تعلیم کے میدان میں بالخصوص اردو کی ترویج و تدریس میں جو کام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حسب جانکاری سبکدوش استاد محمد غیاث الدین 87.04.01 سے 17.05.22 تک پروجیکٹ کنیا ہائر سیکنڈری+2 اسکول ہرسدھی میں بحیثیت اردو معلم اپنی خدمات انجام دیں ہے اور 17.05.23 سے 26.06.30 تک پی ایم شری جگ سنگھ کشواہا پروجیکٹ کنیا ہائر سیکنڈری اسکول ترکولیا میں اپنے فرائض منصبی کو انجام تک پہنچایا ہے اور گیسوئے اردو سنوارا ہے۔ جناب سالم نے کہا کہ ایسے استاد خال خال ہی ملتے ہیں جو اپنی خدمات کی وجہ سے طلبہ و طالبات کے علاوہ اساتذہ اور گارجین کے دلوں میں گھر کر جاتے ہیں۔ انہوں نے سبکدوش استاد موصوف کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا کہ رب کریم ان کی بقیہ زندگی کو خوشحال بنائے۔ اس تقریب میں اسکول کے معلم معلمات کے علاوہ طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور سبھی نے انہیں دعائیں دیں۔ اور تحفے تحائف کا نذرانہ پیش کر کے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔

ضلع مجسٹریٹ اور ایس پی نے سہیوگ کیمپ میں شرکت کی

بہار شریف 07 جولائی (الیاس خان ادیتا سنگھ) ضلع مجسٹریٹ نالندہ اور جناب بھرت سونی پولیس سپرنٹنڈنٹ نالندہ کی مشترکہ صدارت میں نورسرائے بلاک میں پنچایت سرکاری عمارتوں، برارا اور دوئیہ میں ایک سہیوگ شیویر پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد عوامی مسائل کو حکومت تک پہنچانے اور عوام کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی اسکیم کو یقینی بنانا تھا۔ سہیوگ شیویر کے موقع پر نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نالندہ نے ماحولیاتی تحفظ اور سبز ترقی کے پیغام کے ساتھ درخت لگائے۔ انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ماحولیاتی تحفظ میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی مہتوا کانکشی پہل "سب کا سمان - زندگی آسان" کے تحت منعقد کیے گئے سہیوگ شیورز کا بنیادی مقصد سرکاری اسکیموں اور خدمات کو عوام تک آسان، قابل رسائی اور شفاف طریقے سے قابل رسائی بنانا ہے۔ اس کے ذریعے اہل استفادہ کنندگان کو مختلف اسکیموں کے فوائد فراہم کرنے کے لیے درخواستیں، رجسٹریشن، تصدیق، ای-کے وائی سی اور دیگر ضروری طریقہ کار کو ایک جگہ پر دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتوں میں لگائے گئے تعاون کیمپوں کو دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر عوامی حمایت اور مثبت ردعمل مل رہا ہے۔ عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پنچایتوں اور میونسپل اداروں میں تعاون کیمپوں کا انعقاد پہلے کی طرح جاری رہے گا۔ تعاون کیمپوں میں مقامی دیہاتیوں اور مستحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اور مختلف محکموں سے متعلق ان کے مسائل اور درخواستوں کو حل کیا گیا۔ کیمپ کے مقاصد: اس بات کو یقینی بنانا کہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کے فائدے آخری اہل افراد تک پہنچیں۔ اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے ایک جگہ درخواست، رجسٹریشن، تصدیق اور ای-کے وائی سی جیسی سہولیات فراہم کرنا۔ بلاک کوآپریشن اینڈ پبلک ویلفیئر کیمپ کے علاوہ پنچایتوں اور میونسپل باڈیز میں تعاون کیمپوں کی تنظیم پہلے کی طرح جاری رہے گی۔ "سب کا سمان - زندگی آسان" پروگرام کے تحت، مختلف محکموں نے علوان پنچایت کے سہیوگ کیمپ میں عوام سے درخواستیں وصول کیں۔ تعاون کیمپ میں محکمہ دیہی ترقی محکمہ ریونیو پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ (پی ایچ ای ڈی)، آئی سی ڈی ایس، محکمہ سپلائی، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ پنچایتی راج، محکمہ زراعت، لیبر ریسورسز اور مائیگرنٹ ورکرز ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، اور محکمہ بہبود سے کل 113 درخواستیں موصول ہوئیں، جن پر موقع پر ہی کارروائی کی گئی۔ کیمپ میں موصول ہونے والی تمام 113 درخواستوں پر موقع پر ہی کارروائی کی گئی اور مستحقین کو ضروری معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، مختلف محکموں کے افسران اور عملہ، عوامی نمائندے اور مقامی دیہی خواتین اور مردوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سابق ایم ایل اے شاہین کی بھابھی کا انتقال

سمستی پور 07 جولائی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور کے سابق ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین کے بڑے بھائی مظہر السلام عرب نوشے بابو کی اہلیہ کا انتقال کل صبح پٹنہ کے ویدانتا ہاسپتال میں ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 55 برس تھی اور وہ گزشتہ کئی مہینوں سے بیمار تھیں۔ کل دیر شام ان کی آخری رسومات دھرم پور میں واقع قبرستان میں ادا کی گئیں۔ ان کے جنازے میں سابق وزیر اور اجیار پور کے ایم ایل اے آلوک کمار مہتا، قانون ساز کونسل کے رکن محمد قاری صہیب، سابق ایم ایل اے اور ضلع انچارج رنجن رائے، سابق ایم ایل سی اور راجد کی ضلع صدر روما بھارتی، کانگریس کے سابق ضلع صدر محمد ابو تمیم، راجد کے صوبائی جنرل سکریٹری محمد فیض الرحمن فیض، راجد کے ضلع ترجمان راکیش کمار ٹھاکر، ضلع جنرل سکریٹری محمد پرویز عالم، سماجی کارکن محمد شاہد حسین، جنرل سکریٹری منوج کمار رائے، ریلوے ٹریڈ یونین لیڈر سنتوش نرالا، آفس سکریٹری روشن یادو، سماجی کارکن انجینئر راجیش کمار، راجد لیڈر روشو ناتھ رام، سینئر صحافی پروفیسر سید اعظم حسین، انجینئر شاہجہاں اختر، محمد نور الضحیٰ کمال آفو، پروفیسر کملیش رائے، منوج پٹیل، ارون رائے، جتیندر یادو، محمد شاہنواز حبیب، محمد اظہر مکرانی، محمد ولی شیخ، منو پاسوان، محمد آصف اقبال، جے لال رائے سمیت تقریباً 10,000 سے زائد لوگ شریک ہوئے اور انہوں نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے پرنم و اشکبار آنکھوں سے مرحومہ کو سپرد خاک کیا اور انکی مغفرت کی دعائیں کی۔

غفلت برداشت نہیں کی جائے گی: ضلع مجسٹریٹ

سیتامڑھی 07 جولائی (محمد ارمان علی) ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے منگل کے روز بتھنا ہا بلاک کے گرام پنچایت احاطہ، مودہ اور سرسند بلاک کی بگھاڑی پنچایت میں منعقد تعاونی کیمپوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کیمپ میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں اور شکایات کا سنجیدگی، حساسیت اور مقررہ مدت کے اندر ازالہ یقینی بنایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عوامی مسائل کا فوری اور معیاری حل ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تعاونی کیمپ میں موصول ہونے والی تمام درخواستوں کو بلا تاخیر سہیوگ پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے اور ان کی مسلسل نگرانی کرتے ہوئے مقررہ وقت میں نمٹارہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خاص طور پر محکمہ مال، راشن کارڈ، سماجی تحفظ پنشن، مختلف قسم کے سرٹیفکیٹس، پینے کے پانی، صحت، رہائش اور دیگر عوامی خدمات سے متعلق معاملات کو ترجیحی بنیاد پر حل کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کیمپ میں موجود مستحقین اور دیہی باشندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل اور شکایات معلوم کیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تمام عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مستحق افراد تک شفاف، آسان اور سہل طریقے سے پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے دلالوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے اور کسی بھی قسم کی شکایت موصول ہونے پر فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے پنچایت سطح پر تعینات تمام افسران اور ملازمین کو واضح ہدایت دی کہ وہ ہر سرکاری کام کے دن اپنے اپنے پنچایت سرکار بھون یا پنچایت دفتر میں لازماً موجود رہیں، تاکہ عوام کو مقامی سطح پر ہی سرکاری خدمات اور مختلف فلاحی اسکیموں کا بروقت فائدہ مل سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بلا جواز غیر حاضر پائے جانے والے افسران اور ملازمین کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے تمام محکموں کے افسران اور ملازمین کو عوامی مفاد کے تئیں حساس، جوابدہ اور شفاف طرزِ عمل اپناتے ہوئے عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بتھنا ہا کے مودہ پنچایت میں منعقد معائنہ کے دوران بلاک سطح کے افسران، پنچایت سطح کے اہلکار، ملازمین اور عوامی نمائندے موجود تھے، جبکہ سرسند بلاک کی بگھاڑی پنچایت میں منعقد تعاونی کیمپ میں پوپری کے سب ڈویژنل افسر، ضلع پنچایتی راج افسر، بگھاڑی پنچایت کے مکھیا، بلاک پرمکھ، بلاک سطح کے افسران، پنچایت اہلکار اور عوامی نمائندے بھی موجود رہے۔

شادی کی نیت سے لڑکی کے اغوا کا الزام، پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج

سنگھواڑہ دربھنگہ 07 جولائی (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ علاقے کے ایک گاؤں سے ایک والد نے اپنی 18 سالہ بیٹی کے مبینہ اغوا کے معاملے میں سنگھواڑہ تھانہ میں درخواست دے کر پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ درخواست میں لڑکی کے والد نے بتایا کہ ان کی بیٹی 30 جون 2026 کی صبح تقریباً 9 بجے روزانہ کی طرح پلس 2 چھیدی ساہو مڈل اسکول، مہیساری میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلی تھی، لیکن شام تک واپس نہیں لوٹی۔ اہل خانہ نے اسکول اور آس پاس کے علاقوں میں تلاش کی تو معلوم ہوا کہ وہ اس دن اسکول پہنچی ہی نہیں تھی۔ رشتہ داروں اور دیگر ممکنہ مقامات پر کافی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا درخواست گزار کا الزام ہے کہ تلاش کے دوران معلوم ہوا کہ مہیساری باشندہ ہون کمار نے شادی کی نیت سے ان کی بیٹی کو اغوا کر لیا ہے۔ جب وہ ہون کمار کے گھر پہنچے تو نہ ہون کمار ملا اور نہ ہی ان کی بیٹی۔ اس کے بعد انہوں نے ہون کمار کے اہل خانہ، تپیشور ساہو، سیتا دیوی، سونو کمار اور مونو کمار سے پوچھ گچھ کی۔ الزام ہے کہ ان سب نے گالی گلوچ کی، جان سے مارنے کی دھمکی دی اور انہیں اپنے گھر سے بھگا دیا درخواست میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ تمام ملزمان نے منصوبہ بندی کے تحت لڑکی کو اغوا کیا ہے۔ ساتھ ہی یہ خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ لڑکی کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ اس معاملے میں مقدمہ درج کر تفتیش سب انسپکٹر دلیپ کمار کو سونپ دی گئی ہے۔

کمبوڈیا سائبر فراڈ کا موتیہاری کنکشن: مشرقی چمپارن میں این آئی اے کی کارروائی

موتیہاری، 7 جولائی (پی این ایس) بہار کے ضلع مشرقی چمپارن تک بین الاقوامی انسانی اسمگلنگ اور ہندوستانی نوجوانوں کو بیرونِ ملک بھیج کر مبینہ طور پر سائبر جرائم میں ملوث کرنے والے مشتبہ نیٹ ورک کی تحقیقات پہنچ گئی ہیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے فینہارا تھانہ علاقے کے کالو پکر وارڈ نمبر 2 کے رہائشی محمد کلام الدین سے کئی گھنٹے تک پوچھ گچھ کی، ان کے گھر کی تلاشی لی، موبائل فون ضبط کر لیا اور انہیں 13 جولائی کو پٹنہ میں این آئی اے کے دفتر میں پیش ہونے کا نوٹس جاری کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آر سی-10 / 2024 / این آئی اے/ ڈی ایل آئی کیس کی تحقیقات کے دوران موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر این آئی اے کی ٹیم مقامی پولیس کے تعاون سے فینہارا پہنچی۔ ایجنسی کو شبہ ہے کہ محمد کلام الدین ایسے نیٹ ورک سے رابطے میں تھے جو ہندوستانی نوجوانوں کو کمبوڈیا بھیجنے، ان کے سفری انتظامات اور ٹکٹوں کا بندوبست کرنے میں مبینہ کردار ادا کرتا تھا۔ اسی سلسلے میں ان سے تفصیلی پوچھ گچھ کی گئی۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے نے ان کا موبائل فون ضبط کر لیا ہے اور اب ڈیجیٹل فارنزک جانچ کے ذریعے کال ریکارڈ، چیٹ، سوشل میڈیا روابط، ای میلز اور مالی لین دین کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایجنسی یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس نیٹ ورک کے ذریعے کتنے ہندوستانی نوجوانوں کو بیرونِ ملک بھیجا گیا اور آیا انہیں وہاں سائبر فراڈ، آن لائن دھوکہ دہی یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں زبردستی ملوث کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے وابستہ ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران چند اہم سراغ ملے ہیں، جن کی بنیاد پر نیٹ ورک سے وابستہ دیگر مشتبہ افراد کی شناخت کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں محمد کلام الدین کو 13 جولائی کو این آئی اے کے پٹنہ دفتر میں مزید پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈیجیٹل شواہد کے تجزیے کے بعد تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع ہو سکتا ہے۔ تاہم این آئی اے نے اس معاملے میں محمد کلام الدین کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی ہے۔ ایجنسی کے مطابق وہ تفتیش میں تعاون کر رہے ہیں اور فی الحال شواہد جمع کرنے کا عمل جاری ہے۔ قانونی اصولوں کے مطابق کسی بھی شخص کو اس وقت تک مجرم نہیں سمجھا جاتا جب تک عدالت میں اس کے خلاف الزامات ثابت نہ ہو جائیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ سرحدی ضلع مشرقی چمپارن تک تحقیقات کا پہنچنا اس بات کا اشارہ ہے کہ مرکزی تفتیشی ادارے بین الاقوامی انسانی اسمگلنگ، بیرونِ ملک بھیجنے والے مشتبہ نیٹ ورکس اور سائبر جرائم سے ممکنہ روابط کی گہرائی سے جانچ کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق آنے والے دنوں میں اس معاملے میں مزید اہم انکشافات سامنے آ سکتے ہیں۔

کالج صرف تعلیم کا مرکز نہیں، یہ صحت مند معاشرے کی تعمیر کا مرکز بھی ہے: پروفیسر شانڈیلیہ

پٹنہ،07 جولائی (پی این ایس)۔ ٹی پی ایس کالج، پٹنہ کے فزکس ڈپارٹمنٹ نے انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل (آئی کیو اے سی) کے تعاون سے کوٹیلیہ آڈیٹوریم میں "کینسر: علاج سے آگاہی" کے موضوع پر ایک روزہ سیمپوزیم کا انعقاد کیا۔ سیمپوزیم کا مقصد طلباء، اساتذہ اور عام لوگوں میں کینسر کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور حوصلہ پیدا کرنا، اس کے بچاؤ اور جدید علاج کے بارے میں سائنسی معلومات فراہم کرنا تھا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈیلیا نے کہا کہ کالج نہ صرف تعلیم کا مرکز ہے، بلکہ صحت مند، باخبر اور ذمہ دار معاشرے کی تعمیر کا ایک اہم مرکز بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری طلباء کو علمی معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں صحت، سماجی ذمہ داری اور انسانی اقدار سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کے لیے شعبہ فزکس اور آئی کیو اے سی کی ستائش کی، اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام معاشرے میں صحت کے حوالے سے مثبت شعور کو فروغ دیتے ہیں، اور یہ کالج مستقبل میں بھی اس طرح کے عوامی فلاح و بہبود کے واقعات کی حوصلہ افزائی کرتا رہے گا۔ پروگرام کے کلیدی مقرر، ڈاکٹر سنجیو کمار پانڈے، سرجیکل آنکولوجی ڈیپارٹمنٹ، ایمس، پٹنہ کے ایچ او ڈی نے کینسر کی ابتدائی علامات، خطرے کے عوامل، احتیاطی تدابیر، باقاعدگی سے چیک اپ کی اہمیت اور علاج کے جدید طریقوں کے بارے میں تفصیلی اور سائنسی معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ کینسر جیسی موذی مرض پر موثر کنٹرول بروقت پتہ لگانے اور مناسب علاج سے ممکن ہے۔ انہوں نے صحت مند طرز زندگی اپنانے، تمباکو اور دیگر نشہ آور اشیاء سے دور رہنے اور باقاعدگی سے ہیلتھ چیک اپ کرانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کینسر کے خلاف آگاہی سب سے موثر ہتھیار ہے۔ IQAC کوآرڈینیٹر پروفیسر (ڈاکٹر) روپم نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق معیاری تعلیم کے ساتھ طلباء کی ہمہ جہت ترقی پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ صحت سے متعلق آگاہی کے اس طرح کے پروگرام طلباء میں سائنسی نقطہ نظر، سماجی ذمہ داری، اور صحت کے تئیں حساسیت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر اور شعبہ فزکس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ہنس کمار سنگھ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سیمینار کا خاکہ پیش کیا اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ کالج کے میڈیا انچارج ڈاکٹر مکند کمار نے کہا کہ کینسر جیسی سنگین بیماری کے بارے میں درست معلومات اور بروقت آگاہی بہت سی زندگیوں کو بچا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی پی ایس کالج تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی سرگرمیوں کے ذریعے عوامی آگاہی پھیلانے کی اپنی ذمہ داری کو مسلسل پورا کر رہا ہے۔ اس موقع پر ٹی پی ایس کالج پٹنہ کے اساتذہ پروفیسر نوین دو شیکھر، پروفیسر کرشنندن پرساد، ڈاکٹر ہنس کمار سنگھ، ڈاکٹر ششی بھوشن چودھری، ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر دیوراتی گھوش، ڈاکٹر ستو بھن پالادھی، ڈاکٹر روی پربھاکر، ڈاکٹر بھوشن کمار، ڈاکٹر بھوشن کمار، ڈاکٹر سنہ کمار، ڈاکٹر بھوشن کمار شامل تھے۔ ڈاکٹر جیوتسنا کماری، ڈاکٹر امیش کمار، ڈاکٹر سونو پرتاپ، ڈاکٹر سنیتا کماری، مسٹر منوج کمار سنگھ، مسٹر کمار امیتابھ، مسٹر دیپک کمار سنگھ، مسٹر وینکٹیش کمار، مسٹر تمل آنند، طلباء کے نمائندے ڈاکٹر انکیت تیواری اور شیوم پاراشر کے ساتھ کالج کے بہت سے ارکان خاندان موجود تھے۔

تنیر اکنکر باغ نے ہاتھ سے بنے لباس کا منتخب مجموعہ لانچ کیا

پٹنہ،07 جولائی (پی این ایس) Taneira۔ کنکڑ باغ ٹاٹا گروپ کی ایک پروڈکٹ، نے اپنی فروخت کے آغاز کا اعلان کیا ہے، جو صارفین کو غیر معمولی قیمتوں پر گھر پر ہاتھ سے بنی ساڑیاں اور ملبوسات لانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ 1 جولائی سے 16 اگست 2026 تک چلنے والی، یہ سیل چنیدہ ساڑھیوں پر 40٪ تک کی رعایت اور تنیر اکنکر باغ اسٹورز پر اور آن لائن کرتوں اور کرتہ سیٹوں پر 50٪ تک کی چھوٹ پیش کرتی ہے۔ یہ سیل صارفین کو شادیوں، تہواروں اور موسمی تقریبات کے لیے لازوال ٹکڑوں میں سرمایہ کاری کرنے کا ایک مثالی موقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان کے بھرپور ٹیکسٹائل ورثے کا جشن منانے کے لیے جانا جاتا ہے، تنیر املک بھر کے باوقار بنکر گروپوں سے حاصل کردہ ہاتھ سے بنے ہوئے بُنوں کا وسیع انتخاب پیش کرتی ہے۔ اس فروخت میں برانڈ کے سب سے زیادہ مطلوب ساڑیوں کے مجموعے شامل ہیں، جن میں کانجیورام، بنارسی، ساؤتھ سلک، ٹسر، جمدانی، سمبل پوری، اکت، چندری، مہیشوری، کوٹا ڈوریا، اور بہت کچھ شامل ہے، ہر ایک مختلف ویور گروپوں کے ورثے کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسے ہی ہم آنے والے مہینوں میں شادیوں، تہواروں اور دیگر خاص مواقع کے لیے تیار ہو رہے ہیں، تنیر اکنکر باغ کی فروخت گاہکوں کو خالص اور قدرتی کپڑوں سے بنی ہاتھ سے بنی ساڑھیوں کے خوبصورت کرتوں، کرتہ سیٹوں، بلاؤز اور بغیر سلے ہوئے لباس کے ساتھ سوچ سمجھ کر تیار کردہ انتخاب دریافت کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ چاہے یہ روایتی ہو، وراثت کے پردے ہوں یا ہر موقع کے لیے عصری نسلی لباس، گاہک ایسے انداز تلاش کر سکتے ہیں جو ہندوستان کے ٹیکسٹائل کے بھرپور ورثے کی خوبصورتی سے عکاسی کرتے ہیں۔ تانیرا کی اصل صداقت اور پاکیزگی کے لیے ایک اٹل عزم ہے۔ ہر خالص ریشم کی ساڑی کو سلک مارک ٹیگ کے ساتھ تصدیق شدہ ہے، جبکہ منتخب مجموعوں میں زری سرٹیفکیشن بھی شامل ہے، جو برانڈ کے حقیقی معیار کے وعدے کو مزید تقویت دیتا ہے۔ اعتماد کی اپنی پائیدار اقدار کے ذریعے کارفرما، تانیر املک کی صدیوں پرانی بُنائی کی روایات کو منانے اور محفوظ کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ ہاتھ سے بنی عمدہ کو سمجھدار صارفین کے لیے قابل رسائی بناتی ہے۔ سیل کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مسٹر سوم پربھ کمار سنگھ، چیف سیلز اینڈ مارکیٹنگ آفیسر، تنیرا نے کہا، "تنیرا میں، ہر تخلیق کی جڑیں ہندوستان کے ٹیکسٹائل کے بھرپور ورثے سے جڑی ہوئی ہیں اور اسے صداقت کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ اس سیزن کی فروخت کے ذریعے، ہم گاہکوں کو مدعو کرتے ہیں کہ وہ ایک سوچ سمجھ کر تیار کردہ مجموعہ دریافت کریں اور ہاتھ سے تیار کردہ اپیس اور اپیس کے اختتامی انداز کو مناتے ہیں۔

ریاستی حکومت اور ایس بی آئی کے درمیان تنخواہ پیکیج کی تجدید

پٹنہ،07 جولائی (پی این ایس)۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور حکومت بہار کے درمیان ریاست کے تمام مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین کے لیے اسٹیٹ گورنمنٹ سیلری پیکیج (SGSP) کے لیے مفاہمت کی یادداشت کی تجدید کی گئی۔ اس مفاہمت نامے پر حکومت بہار کی جانب سے محکمہ خزانہ کی سکریٹری (اخراجات) محترمہ رچنا پاٹل اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی جانب سے جنرل منیجر (جنوبی بہار نیٹ ورک) مسٹر یوگیندر این شیلکے نے دستخط کیے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت، بہار حکومت کے تقریباً 10 لاکھ مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین ریاستی حکومت کے تنخواہ پیکج کی مختلف خصوصیات سے مستفید ہوں گے، جیسے کہ حادثاتی بیمہ، مدتی بیمہ، قرض کی شرح سود پر چھوٹ، اور کئی دیگر پرکشش چھوٹ۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال بہار حکومت کے تقریباً 92 ملازمین کے زیر کفالت افراد نے یہ فائدہ حاصل کیا تھا۔ اس موقع پر محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل سکریٹری ایم او استباہ حسین، انڈر سکریٹری (ادارہاتی مالیات) جناب راجیشور پرساد راجک، ایس بی آئی پٹنہ ڈویژن کے ڈپٹی جنرل منیجر جناب منیش کمار سنگھ، سکریٹریٹ برانچ کی اسسٹنٹ جنرل منیجر مسز کمود شرما اور دیگر افسران موجود تھے۔

ڈاؤن ڈی ڈی یو۔ پٹنہ میمو کی تاخیر سے مسافر پریشان

کھگول/ پٹنہ 07 جولائی (شعیب قریشی)۔ ایسٹ سنٹرل ریلوے کے داناپور ڈویژن میں، 63234 ڈاؤن پنڈت دین دیال اپادھیائے (DDU) - پٹنہ MEMU ٹرین کو داناپور اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 1 پر گھنٹوں بند رکھا گیا تھا، اور داناپور-جھجھا تیز رفتار مسافر ٹرین پلیٹ فارم نمبر 4 سے 17:25 پر کھولی گئی تھی۔ اس سے مسافر ناراض ہو گئے۔ 63234 ڈاؤن پلیٹ فارم نمبر 1 پر داناپور اسٹیشن پر 03:16 پر پہنچی۔ تاہم اس ٹرین کو بغیر کسی وجہ کے 1 گھنٹہ 29 منٹ کے لیے روک دیا گیا۔ جب یہ اعلان کیا گیا کہ 53204 ڈاؤن داناپور- جھا فاسٹ مسافر ٹرین پلیٹ فارم نمبر 4 سے روانہ ہوگی، مسافروں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ٹرین پکڑنے کے لیے مین ریلوے لائن کو عبور کیا۔ اس کی وجہ سے بوڑھوں، خواتین اور بچوں میں خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ ٹرین کے ذریعے مسافروں کی جانیں ضائع ہو سکتی تھیں۔ بہار ڈیلی پیسنجر ایسوسی ایشن کے صدر بیریندر پرساد شرما، جنرل سکریٹری و سابق زونل ممبر شعیب قریشی، سنجے سنہا، ایڈووکیٹ گوتم شاہ اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کم ڈویژنل ممبر سنجے تیواری نے ونود کمار، ڈویژنل ریلوے منیجر، داناپور اور سینئر ڈویژن کے مسافروں، سیتاپور، سیوتھر، سیمینار سے مطالبہ کیا ہے۔ ٹرینیں وقت پر چلائی جائیں۔

ریاستی بیمہ کارپوریشن میں تقریب کا انعقاد

پٹنہ،07 جولائی (پی این ایس)۔ سی اے نرنجن کمار، ریجنل ڈائریکٹر، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن، بہار ریجن نے ایک سادہ تقریب میں ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ، 1948 کے تحت، آنجہانی کنکیش جھا کے زیر کفالت افراد سے تعزیت کا اظہار کیا، جو ای پی سی ایل کے رجسٹرڈ بیمہ شدہ میسرز میسرز آئیپن میں سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتے تھے۔ آنجہانی کنکیش جھا 09-08-2024 کو کام کے دوران پیشہ ورانہ چوٹ لگنے سے انتقال کر گئے۔ وہ اپنے خاندان کا واحد کمانے والا تھا اور مالی طور پر اس پر مکمل انحصار کرتا تھا۔ آجر کی جانب سے حادثے کی رپورٹ جمع کروانے کے بعد، اس کی چھان بین کی گئی، اور ESIC نے انحصار کرنے والوں کے لیے ماہانہ پنشن کی منظوری دی۔ زیر کفالت افراد کو روپے ماہانہ پنشن ملے گی۔ 17,940 روپے ماہانہ کی شرح سے۔ 598 فی دن تقریباً روپے کی بقایا ادائیگی۔ حادثے کی تاریخ سے 41,2000 روپے بھی ان کے اکاؤنٹس میں منتقل کیے جا رہے ہیں۔ یہ قابل ذکر ہے کہ کام کے دوران یا کام کی جگہ اور رہائش کے درمیان سفر کے دوران ہونے والے حادثات کو ESI ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ، 1948 کے تحت ملازمت کی چوٹوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس شق کے تحت، بیمہ شدہ ملازم کی موت کی بدقسمتی کی صورت میں، ان کے خاندان کے افراد کو ESI کے تحت ماہانہ 90٪ کی پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈی پی سنہا، جوائنٹ ڈائریکٹر، نئی دہلی (ہیڈ کوارٹر)، اور مسٹر اشوک کمار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، بینیفٹس بھی سادہ تقریب میں موجود تھے۔

اہل لوگوں کو شہریت دینا ہندوستان کی اخلاقی ذمہ داری: سنجے سراوگی

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بہار ریاستی صدر سنجے سراوگی نے کہا کہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) ہندو، بدھ، سکھ، جین، پارسی اور عیسائی برادریوں سے تعلق رکھنے والوں کو انصاف فراہم کرنے کا قانون ہے جو پڑوسی ممالک میں مذہبی ظلم و ستم کی وجہ سے 2014 سے پہلے ہندوستان میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اہل لوگوں کو ہندوستانی شہریت دینا ہندوستان کی اخلاقی اور انسانی ذمہ داری ہے۔ ریاستی صدر سنجے سراوگی نے کہا کہ مرکزی حکومت سی اے اے کی دفعات کے مطابق موصول ہونے والی تمام جائز درخواستوں پر کارروائی کر رہی ہے۔ قانون کے مطابق جہاں بھی درخواستیں موصول ہوتی ہیں، حکومت ہند اہل لوگوں کو شہریت دے رہی ہے۔ یہ سارا عمل آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے شفاف طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ سنجے سراوگی نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی نے واضح طور پر اپنے منشور میں سی اے اے کو نافذ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ بی جے پی کا منشور محض انتخابی دستاویز نہیں ہے بلکہ پارٹی کی پالیسیوں اور عوام سے وابستگی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی اپنے وعدوں کو پورا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں سی اے اے کی دفعات کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے اور اہل افراد کو شہریت دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ بی جے پی حکومت سماج کے ہر مظلوم اور محروم طبقے کو انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی قومی مفاد، انسانیت اور آئینی اقدار کے مطابق کام کرتی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سی اے اے کے ذریعے اہل افراد جو برسوں سے ہندوستان میں پناہ کی تلاش میں ہیں ایک باوقار زندگی اور شہری حقوق سے لطف اندوز ہوں گے، اور یہ کہ بی جے پی اس طریقے سے اپنے ہر وعدے کو پورا کرتی رہے گی۔

خان سر اوران کے دو محافظوں کی ضمانت پر فیصلہ بدھ کے روز متوقع، عدالت نے مجرمانہ ریکارڈ طلب کیا

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس)۔ پٹنہ کے سرخی میں رہے کوچنگ تنازعہ میں ہوئی فائرنگ معاملہ میں ٹیچر فیصل خان عرف خان سر اوران کے دو محافظوں کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے اگلی سماعت بدھ کی صبح 10:30 بجے مقرر کی۔ توقع ہے کہ عدالت آئندہ سماعت کے بعد ضمانت کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنائے گی۔ آج کی سماعت کے دوران دونوں فریقین نے تقریباً 40 منٹ تک تفصیلی دلائل پیش کئے۔ سماعت کے دوران عدالت نے معاملہ کے مختلف قانونی پہلوؤں پر بحث کی۔ روشن آنند کی طرف سے شکایت کی بنیاد پر عدالت نے فیصل خان عرف خان سر کے ماضی کے مجرمانہ مقدمات سے متعلق ریکارڈ طلب کیا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ آئندہ سماعت پر ان کا مجرمانہ ریکارڈ پیش کیا جائے۔ سماعت کے دوران ضلع جج روپیش دیو نے کہا کہ یہ معاملہ کافی دنوں سے زیر التوا ہے اور اس کے جلد حل کی ضرورت ہے۔ عدالت نے تمام فریقین کو ضروری دستاویزات بروقت فراہم کرنے اور عدالتی عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ خان سر کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ رنجن سنگھ نے سماعت کے بعد بتایا کہ عدالت میں اسلحہ لائسنس کے معاملے پر بھی بات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ زیر بحث لائسنس کی میعاد تقریباً دو ماہ قبل ختم ہو چکی تھی، جبکہ تجدید کے لیے چھ ماہ کی ونڈو موجود ہے۔ ان کے مطابق اس بنیاد پر ضمانت ملنے کا کافی امکان ہے۔ وکیل نے کہا کہ عدالت نے دونوں فریقین کو اپنے دعوؤں کی حمایت میں تمام ضروری دستاویزات جمع کرانے کی ہدایت کی تاکہ معاملہ کو تیزی سے حل کیا جا سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ وہ اس معاملہ کو جلد از جلد نمٹانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

حکومت کو ریاستی شاہراہوں اور پلوں پر تجارتی گاڑیوں سے بھی ٹول وصولی واپس لینا چاہئے: راجیش راٹھور

پٹنہ، 7 جولائی (پی این ایس)۔ ریاستی شاہراہوں اور پلوں پر نئی ٹول پالیسی کا منصوبہ عوامی غم و غصے کی وجہ سے حکومت بہار نے جزوی طور پر واپس لے لیا ہے۔ تاہم کمرشل گاڑیوں پر یہ ٹیکس لگا کر حکومت سپلائی کو مزید مہنگا کر رہی ہے۔ اسے بھی فوری طور پر واپس لیا جائے۔ بہار کانگریس کے ترجمان راجیش راٹھور نے یہ بات کہی۔ کانگریس کے چیف ترجمان راجیش راٹھور نے کہا، "بہار حکومت سے ہمارا سیدھا سوال ہے: جب صارفین گاڑی خریدتے وقت روڈ ٹیکس ادا کرتے ہیں، تو وہ ریاستی شاہراہوں اور پلوں پر ٹول ٹیکس کیوں ادا کریں؟" اس نظام کے نفاذ سے عام لوگوں کی جیبوں پر براہ راست اثر پڑے گا اور ٹرانسپورٹ کے نرخوں میں اضافے سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ حکومت سے درخواست ہے کہ اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ مزید برآں عوامی غم و غصے کے باعث نجی گاڑیوں سے ٹول ٹیکس وصولی کا حکم واپس لے لیا گیا۔

آندھی۔ بارش کو لیکر الرٹ جاری

پٹنہ، 07 جولائی (پی این ایس)۔ محکمہ موسمیات نے منگل (7 جولائی) کو پوری ریاست بہار کے لیے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔ راجدھانی پٹنہ سمیت تقریباً تمام اضلاع پر دن بھر سیاہ بادل چھائے رہے۔ بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں۔ محکمہ نے آسمانی بجلی گرنے کے امکان کے پیش نظر لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ بارش سے یقیناً گرمی سے کچھ راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پانچ اضلاع کشن گنج، کٹیہار، بھاگلپور، بانکا اور مغربی چمپارن میں شدید بارش کی توقع ہے۔ اس دوران ژالہ باری بھی متوقع ہے۔ پٹنہ، سہسرام، بکسر اور رنگ آباد سمیت کئی اضلاع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش ہوئی ہے۔ پیر کی سہ پہر پٹنہ، بانکا، نالندہ اور جموئی میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوئی۔ مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست بھر میں درجہ حرارت ایک سے تین ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ پانچ روز تک موسم کی ایسی ہی صورتحال برقرار رہے گی۔

مشرقی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر ایف۔ ایم ایف جی۔ 200 بی وی سی ایم۔ سولر، مورخہ 04-07-2026، ڈپٹی میکانیکل انجینئر (کنسٹرکشن)، مشرقی ریلوے، جمال پور، ضلع مونگیر، بہار۔ 811214 کے ذریعہ ٹنڈر نمبر ایف۔ ایم ایف جی۔ 200 بی وی سی ایم۔ سولر کے تحت ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ بولی گزار صرف آخری تاریخ اور وقت تک اپنی بولی جمع کر پائیں گے۔ اس ٹنڈر کے لئے مینول تجویز کی اجازت نہیں دی جاتی ہے اور مینول تجویز حاصل ہونے پر توجہ نہیں دی جائے گی۔ ٹھیکہ داروں کو اس ٹنڈر کے لئے بیعانہ رقم بابت صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی میڈیم جیسے کی نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈیٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپوزٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے توسط سے مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ کام کا نام: 200 بی وی سی ایم کی تعمیر کے لئے، انیکسر اے کے نمبر شمار 1 سے 20 کے تحت سنگل سیٹ میں چوری۔ مخالف سسٹم سمیت مختلف آئیٹموں، لائٹ اور پنکھوں کے ساتھ سولر سسٹم کی سپلائی، فٹمنٹ اور شروع اور انیکسر۔ بی کے نمبر شمار 1 سے 2 کے تحت اندر کے کیبن کے فرش پر پولیمان اپاکسی ریجن فلورنگ اور کیبن۔ انٹیریر میں فلیٹ گرافکس فلم۔ کام کا مقام: مشرقی ریلوے لوکو ورکشاپ، جمال پور، مونگیر (بہار)، پن۔ 811214۔ اشتہاری قیمت: روپے۔/6,93,63,304، بولی سسٹم: سنگل پیکٹ سسٹم۔ ٹنڈر کاغذات کی قیمت: روپے 00.00، بولی برائے بھوتی: روپے۔/13,87,300، اختتام مدت: 12 (بارہ) ماہ۔ ٹنڈر کی آخری تاریخ اور وقت: مورخہ 31-07-2026 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت: مورخہ 07-07-2026 کو 15.00 بجے۔ تجویز کی ویلیڈیٹی: 60 دن۔ ویب سائٹ کی تفصیل و نوٹس بورڈ کا مقام جہاں سے ٹنڈر کی پوری تفصیل دیکھی جا سکتی ہے: www.er.indianrailways.gov.in کے ساتھ ہائپر لنکڈ (www.ireps.gov.in) اور ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (کنسٹرکشن)، مشرقی ریلوے، لوکو موٹو ورکشاپ، جمال پور کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن کو۔

MISC-94/2026-27

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

मत्स्य पालकों के लिए सुनहरा अवसर
कार्यालय, जिला मत्स्य पदाधिकारी–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, दुमका
वित्तीय अनुदान पर फ्लोटिंग फिश फीड की सुविधा

एतद् द्वारा दुमका जिला के मत्स्य कृषकों, केज, रिसर्कुलेटरी एक्वाकल्चर सिस्टम (RAS), बायोफ्लॉक टैंक एवं बायोफ्लॉक तालाब के सक्रिय मत्स्य पालकों को सूचित किया जाता है कि वित्तीय वर्ष 2026–27 में विभागीय स्वीकृत्यादेश सं0 15 रा0(वि0) दिनांक 23.06.2026 के द्वारा तालाब तथा जलाशय मत्स्य का विकास एवं जीर्णोद्धार योजना के तहत् फीड बेस्ड फिशरीज योजना अन्तर्गत मछली उत्पादन में बढ़ोत्तरी हेतु 50% अनुदान पर कम से कम 24% प्रोटीन व गुणवतायुक्त फिश फीड निम्न कंडिका के अधीन उपलब्ध कराया जाना है –

क्र0 सं0	फिश फीड का प्रकार/विवरण	लाभुक अहर्ता	भौतिक लक्ष्य (टन में)	अनुदान हेतु अधिकतम् फीड के क्रय की मात्रा	प्रति कि0ग्रा0 अनुदान की राशि	अधिकतम् अनुदान की राशि
1	2	3	4	5	6	7
1	2 mm. अथवा इससे छोटे साईज के फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से)	मत्स्य कृषक	85	700 कि0ग्रा0	25/–रू0 प्रति कि0ग्रा0 अथवा फीड के मूल्य का 50 प्रतिशत जो भी कम हो	मो0 17500/– रू0 मात्र
2	2 mm. से बड़े, 4 mm. साईज तक के फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से)	केज मत्स्य पालकों/मत्स्य कृषकों (दूसरे Crop से लाभ देय)	81	1500 कि0ग्रा0		मो0 37500/– रू0 मात्र
3	4 mm. साईज तक के फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड	RAS के लाभुक (दूसरे Crop से लाभ देय)		अधिकतम् 650 कि0ग्रा0 प्रति टैंक (अधिकतम् 08 टैंक के लिए)		मो0 16250/– रू0 मात्र (प्रति टैंक)
4	4 mm. साईज तक के फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड	बायोफ्लॉक टैंक के लाभुक (दूसरे Crop से लाभ देय)		अधिकतम् 50 कि0ग्रा0 प्रति टैंक (अधिकतम् 50 टैंक के लिए)		मो0 1250/– रू0 मात्र (प्रति टैंक)
5	4 mm. साईज तक के फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड	बायोफ्लॉक तालाब (0.1 Ha) के लाभुक (दूसरे Crop से लाभ देय)		अधिकतम् 1500 कि0ग्रा0 प्रति बायोफ्लॉक तालाब (0.1 Ha)		मो0 37500/– रू0 मात्र
6	2 mm. से बड़े 4 mm. साईज तक के फिश फीड (झास्कोफिश/विभागीय/प्रधानमंत्री मत्स्य संपदा योजना अंतर्गत सरकारी अनुदान से स्थापित फिश फीड मिल से उत्पादित फिश फीड पर ही यह लाभ देय है)	मत्स्य कृषक एवं केज मत्स्य पालक	61	–		50 प्रतिशत अथवा मो0 25/–रू0 प्रति कि0ग्रा0 अधिकतम मात्र

नोट :–
- 2 mm. अथवा इससे छोटे साईज/2 mm. से बड़े 4 mm. तक फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से) के क्रय का GST Billing होना अनिवार्य है। फीड क्रय का भौतिक सत्यापन उपरांत ही देय अनुदान की राशि डी0बी0टी0 के माध्यम से उपलब्ध करायी जायेगी।
- झास्कोफिश फीड के क्रय हेतु आवश्यकतानुरूप आवेदन के साथ मो0 25/– रू0 मात्र प्रति कि0ग्रा0 की दर से बैंक ड्राफ्ट प्रबंध निदेशक, झास्कोफिश, राँची के पदनाम से संलग्न करना अनिवार्य होगा अथवा झास्कोफिश के बैंक खाता में लाभुक अंशदान की राशि जमा करनी होगी, तथा जमा पर्ची आवेदन के साथ कार्यालय में जमा करना अनिवार्य होगा।
- आवेदन के साथ संबंधित तालाब/जलकर/केज/बायोफ्लॉक टैंक/बायोफ्लॉक तालाब का जियोटैग फोटो के साथ कम से कम एक वर्ष का मत्स्य उत्पादन का आँकड़ा संलग्न करना अनिवार्य होगा।
- इस योजनान्तर्गत इच्छुक आवेदकों का NFDP Portal पर निबंधित होना अनिवार्य होगा एवं "पहले–आओ, पहले–पाओ" तर्ज पर विहित प्रपत्र में आवेदन आमंत्रित किए जाते हैं। आवेदन प्रपत्र कार्यालय कार्य अवधि में निःशुल्क प्राप्त किया जा सकता है। अधिक जानकारी के लिए जिला मत्स्य कार्यालय, दुमका में किसी भी कार्यदिवस में संपर्क किया जा सकता है।

जिला मत्स्य पदाधिकारी–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, दुमका।

PR 384273 Fish(26-27)D

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग, झारखण्ड राँची
कार्यालय - भूमि संरक्षण सर्वेक्षण पदाधिकारी, देवघर
संयुक्त कृषि भवन, चाँदपुर
Email :scodeoghar@gmail.com

राज्य योजनान्तर्गत वित्तीय वर्ष 2025–26 एवं 2026–27 में कृषक समूहों एवं अन्य को अनुदानित दर पर ट्रैक्टर एवं सहायक कृषि यंत्रों के वितरण हेतु "मुख्यमंत्री ट्रैक्टर वितरण योजना" हेतु आवेदन आमंत्रण की सूचना

विभागीय स्वीकृत्यादेश सं0–79 दिनांक 05.03.2026 द्वारा वित्तीय वर्ष 2025–26 एवं 2026–27 में राज्य योजना अन्तर्गत पानी पंचायतों, जलछाजन समितियों, महिला स्वयं सहायता समूहों / महिला सखी मंडल / कृषक समूहों / लैम्प्स / पैक्स एवं अन्य कृषक संगठनों को **मुख्यमंत्री ट्रैक्टर वितरण योजनान्तर्गत 34.0-40.0 max PTO Hp ps** एवं बड़ा ट्रैक्टर एवं इसके साथ कम से कम दो कृषि यंत्रों के क्रय करने पर कुल पैकेज राशि 10.00 लाख में बड़े ट्रैक्टर पर अधिकतम 50 प्रतिशत एवं दो कृषि यंत्रों के क्रय करने पर अधिकतम अनुदान 80 प्रतिशत देय होगा परन्तु कुल अधिकतम अनुदान 5.00 लाख (पाँच लाख) रूपये ही देय होगा। साथ ही साथ वैसे कृषक समूह जिनके पास पूर्व से बड़ा ट्रैक्टर उपलब्ध है वे सहायक कृषि यंत्र प्राप्त करने हेतु कृषि यंत्र की लागत का 80 प्रतिशत या अधिकतम अनुदान की राशि 2.00 (दो लाख) देय होगा। इससे अधिक राशि होने पर कृषक अपना अतिरिक्त अंशदान दे कर कृषि यंत्र प्राप्त कर सकते है। मुख्यमंत्री ट्रैक्टर वितरण योजना हेतु निर्धारित आवेदन प्रारूप में जिले के कृषकों से आवेदन के लिए आमंत्रित किया जाता है। **दिनांक 25.07.2026 तक कार्यालय दिवस में प्रातः 11 बजे से संध्या 04 बजे तक भूमि संरक्षण सर्वेक्षण कार्यालय, देवघर** से आवेदन प्रपत्र प्राप्त कर पूर्ण रूपेण भर कर आवश्यक कागजात के साथ जमा कर सकते हैं। आवेदन प्रपत्र https://deoghar.nic.in से भी download किया जा सकता है।

मुख्यमंत्री ट्रेक्टर वितरण योजना का पैकेज तैयार करने हेतु ट्रेक्टर एवं सहायक कृषि यंत्रों की सूची एवं अनुदान निम्न प्रकार से होगी :-

S.N.	Details of Machines	Package Cost	Target	Subsidy & Condition
01	Tractor (34.0-40.0 max PTO HP approved model tested by FMTTI, with standard tool Kit, Seat, Hitch, Hood, Drawbar Attachment, Insurance, Registration, GPS Attachment etc. & 2 Agriculture implements	Rs. 10.0 Lakh	OSP-28 SCSP-24	-One Tractor with Minimum two Implements from S.No. 02 to 12 have to be taken in tractor package. -Maximum Subsidy on tractor @50% & on Agriculture Implements @ 80% of quoted L-1 prices as per EoI, Farmers Group Maximum Subsidy on tractor package will be Rs. 5.00 Lakh.
02	Rotavator (4'-6')	Rs. 3.00 Lakh	OSP-24 SCSP-20	Any farmer group having tractor and need extra Implement they can get subsidy @ 80% or Maximum Rs. 2.00 lakh whichever is Minimum of quoted L-1 price as per EoI.
03	Cultivator (7-13 tyne)			
04	Disc Harrow (11-18 disc)			
05	Ridger/Trencher/Auger (Tractor Drawn)			
06	Zero Tillage drill/Seed cum Fertilizer Drill			
07	Cage Wheel Pair (Compatible to above PTO HP Tractor)			
08	Wheat Thresher (Tractor Drawn)			
09	Multicrop Thresher (Tractor Drawn)			
10	Paddy Thresher (Tractor Drawn)			
11	Power Maize Thresher/Maize Dehusker cum sheller (T.D.)			
12	MB Plough (2 Bottom)			

नोट:- 1. जिन समूहों के सदस्यों में से कम से कम किसी एक सदस्य के पास ट्रैक्टर / वाहन (LMV) चालन का वैध लाइसेंस होगा एवं समूह के पास खेती योग्य 10 एकड़ से अधिक भूमि होगी, उसे प्राथमिकता दी जायेगी।
2. जिले को प्राप्त भौतिक लक्ष्य का 50 प्रतिशत स्थानीय क्षेत्रीय माननीय विधायक के अनुशंसा को प्राथमिकता देते हुये जिला स्तरीय चयन समिति द्वारा स्वीकृत किया जायेगा।
3. जिन महिला स्वयं सहायता समूहों / महिला सखी मंडल एवं कृषक समूहों को पूर्व में कृषि विभाग द्वारा कृषि उपकरण बैंक स्थापना / केन्द्र प्रायोजित योजना या राज्य योजना के माध्यम से उपरोक्त योजना का लाभ प्रदान किया जा चुका है उन्हें पात्रता इस योजना के लिए मान्य नहीं होगी।
नोट:-विशेष जानकारी के लिए अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में सम्पर्क किया जा सकता है।
मोबाईल नं0- 6200689373

PR.NO.384206 Deoghar(26-27):D — भूमि संरक्षण सर्वेक्षण पदाधिकारी, देवघर

कार्यालय : जिला मत्स्य पदाधिकारी -सह-मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, देवघर

तालाब तथा जलाशय मत्स्य का विकास एवं जीर्णोद्धार योजना अंतर्गत फीड बेस्ड फिशरीज योजना अंतर्गत आवेदन आमंत्रण सूचना

प्रेस विज्ञप्ति संख्या –14/2026–27

वित्तीय वर्ष 2026–27 में विभागीय राज्यादेश संख्या 15 रा0 दिनांक 23.06.2026 के द्वारा तालाब तथा जलाशय मत्स्य का विकास एवं जीर्णोद्धार योजना के द्वारा फीड बेस्ड फिशरीज योजना अंतर्गत देवघरजिले के वैसेसक्रिय मत्स्य कृषक/केज मत्स्यपालक/रिसर्कुलेटरी एक्वाकल्चर सिस्टम के लाभुक/बायोफ्लॉकटैंक के लाभुक/बायोफ्लॉक तालाबके लाभुक जो वर्तमान में मछली पालन किया जा रहा है, जिनके पास कम से कम पिछले एक Crop का रिकॉर्ड हो, उसके लिए मछली उत्पादन में बढ़ोत्तरी हेतु 50 प्रतिशत अथवा 25/–रू0 प्रति कि0ग्रा0 अधिकतम् अनुदान पर कम से कम 24 प्रतिशत प्रोटीन गुणवक्ता युक्त 2mm. से बड़े 4mm.साईज तक का फिश फीड निम्न कंडिका के अधीन उपलब्ध कराया जाना है–

क0	फिशफीड का प्रकार/विवरण	लाभुक अहर्त्ता	टनुदान हेतु अधिकतम् फीड के क्रय की मात्रा	प्रति कि0ग्रा0 अनुदान की राशि	अधिकतम अनुदान की राशि
1	मछली उत्पादन हेतु 24 प्रतिशत प्रोटीन गुणवक्ता युक्त 2mm. से बड़े 4mm.साईज तक का फिश फीड का क्रय (विभाग द्वारा स्थापित फिश फीड मिल अथवा झास्कोफिश से उत्पादित फिश फीड अथवा प्रधानमंत्री मत्स्य संपदा योजना अंतर्गत सरकारी अनुदान से स्थापित फिश फीड मील से)	मत्स्य कृषकों/केज मत्स्य पालक	–	–	50 प्रतिशत अथवा 25/–रू0 प्रति कि0ग्रा0 अधिकतम् अनुदान
2	2mm अथवाइससेछोटे फ्लोटिंग फीड का क्रय :– फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से)	मत्स्य कृषक	700 कि0ग्रा0	मो0 25/–रू0 मात्र	मो0 17500/– रू0 मात्र
3	2mm. से बड़े 4mm.साईज तक फ्लोटिंग फीड का क्रय :– फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से)	केजमत्स्य पालकों को दूसरे Crop से मछली उत्पादन के लिए	1500 कि0ग्रा0	मो0 25/–रू0 मात्र	मो0 37500/–रू0 मात्र
		RAS केलाभुकों को दूसरे Crop से मछली उत्पादन के लिए	अधिकतम् 650 कि0ग्रा0 प्रतिटैंक (अधिकतम् 08 टैंक के लिए)	मो0 25/–रू0 मात्र	मो0 16250/–रू0 मात्र (प्रति टैंक)
		बायोफ्लॉक टैंक के लाभुकों को दूसरे Crop से मछली उत्पादन के लिए	अधिकतम्50 कि0ग्रा0 प्रतिटैंक (अधिकतम् 50 टैंक के लिए)	मो0 25/–रू0 मात्र	मो0 1250/–रू0 मात्र (प्रति टैंक)
		बायोफ्लॉक तालाब (0.1 Ha)के लाभुकों को दूसरे Crop से मछली उत्पादन के लिए	अधिकतम् 1500 कि0ग्रा0 प्रति बायोफ्लॉकतालाब(0.1 Ha)	मो0 25/–रू0 मात्र	मो0 37500/– रू0 मात्र

उपरोक्त योजना हेतु निम्नलिखित कागजात संलग्न करना अनिवार्य है :–
1. इस योजना हेतु निजी तालाब/सरकारी तालाब/केज/RFF/रिसर्कुलेटरी एक्वाकल्चर सिस्टम/बायोफ्लॉक टैंक/बायोफ्लॉक तालाब/अन्य मात्स्यिकी गतिविधिया के साथ जियोटैग फोटो आवेदन के साथ संलग्न करना अनिवार्य होगा।
2. आवेदक का पिछले दो Cropका मछली उत्पादन का आँकड़ाएवं मत्स्य बीज संचयन की विवरणी, संचित मत्स्य बीज की संख्या तथा उपलब्ध मछली, मछलियों के ग्रोथ, उत्तरजीविता तथा बिक्री की गई मछलियों का data आवेदन प्रपत्र में भरना करना अनिवार्य है।
3. 2mmअथवा इससे छोटे साईज/2mm. से बड़े 4mm तक फैक्ट्री उत्पादित फ्लोटिंग फीड (खुले बाजार से) के क्रय का GST Billing संलग्न करना अनिवार्य है।
4. आवेदक का NFDP Portal पर निबंधन संबंधी प्रमाण पत्र आवेदन के साथ संलग्न करना अनिवार्य है।
5. योजना का अनुश्रवण ब्लॉक चेन टेक्नोलॉजी द्वारा किया जाएगा।
6. आवेदन पत्र के साथ आधार व पैन कार्ड व बैंक पासबुक की स्व0–अभिप्रमाणित छायाप्रति संलग्न करना अनिवार्य है।
7. अनुसूचित जाति, अनुसूचित जनजाति के आवेदक द्वारा जाति प्रमाण–पत्र आवेदन के साथ संलग्न करना अनिवार्य होगा।
8. उपरवर्णित श्रेणी के अधीन फीश फीड क्रय करने के उपरान्त अपने आवेदन के साथ प्रमाणक कार्यालय में प्रस्तुत करने के पश्चात् क्षेत्रीय प्रभारी स्तर से भौतिक सत्यापन करने के बाद सरकारी अनुदान की राशि डी0बी0टी0 के माध्यम से भुगतान की प्रक्रिया अपनायी जाएगी।

उपरोक्त तथ्यों के आलोक में देवघर जिला के इच्छुक मत्स्य कृशकों/केज मत्स्य पालकों से कार्यालय कार्य अवधि में आवेदन आमंत्रित किये जाते हैं। यह योजना **"पहले आओ–पहले पाओ"** के आधार पर संचालित की जा रही है। आवेदन प्रपत्र जिला मत्स्य कार्यालय, देवघर में निःशुल्क उपलब्ध है।

ह0/–
जिला मत्स्य पदाधिकारी–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, देवघर

PR 384310 (Deoghar) 26-27 (D)

بھارت میں پہلی بار آئی ٹی ٹی ایف لیول-1 کوچ ایجوکیشن پروگرام شروع

اسکول کے کوچوں کو بین الاقوامی تربیت فراہم کیا جائے گا

نوئیڈا، 7 جولائی (وس)۔ ملک میں اسکول کی سطح پر ٹیبل ٹینس کو مضبوط کرنے اور جسمانی تعلیم کے اساتذہ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، انٹرنیشنل اسکولز اسپورٹس آرگنائزیشن (آئی ایس ایس او) نے انٹرنیشنل اسکول اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایف) اکیڈمی اور انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) کے تعاون سے آئی ٹی ٹی ایف لیول-1 کوچ ایجوکیشن پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ پانچ روزہ بین الاقوامی سرٹیفکیشن پروگرام 6 سے 10 جولائی تک پرومتھیس اسکول، نوئیڈا میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ منتظمین نے منگل کو اعلان کیا کہ ملک بھر سے 22 فزیکل ایجوکیشن ٹیچرز، سکول کوچز اور ٹیبل ٹینس کوچز اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس کا مقصد شرکاء کو بین الاقوامی کوچنگ کے طریقوں، کھلاڑیوں کی نشوونما کی جدید تکنیکوں، اور موثر تربیتی نظام سے واقف کرانا ہے، تاکہ اسکول کی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کیا جا سکے۔ اس پروگرام کی قیادت کرسٹینا چی کر رہی ہیں، جو تھائی لینڈ سے آئی ٹی ٹی ایف کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کوچ ہیں۔ وہ شرکاء کو کلاس روم کی تربیت کے ساتھ ساتھ ہینڈ آن کوچنگ فراہم کرتی ہے۔ تربیت بنیادی کوچنگ تکنیک، تکنیکی مہارت کی ترقی، تربیتی سیشن کی منصوبہ بندی، کھلاڑیوں کی ترقی، اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ آئی ٹی ٹی ایف کوچ کرسٹینا چی نے کہا، کوچ کی تعلیم کسی بھی مضبوط کھیلوں کے نظام کی بنیاد ہوتی ہے۔ جب اساتذہ اور کوچ بین الاقوامی علم اور عملی تکنیک سے لیس ہوتے ہیں تو نوجوان کھلاڑی بہتر تربیت حاصل کرتے ہیں۔ ہندوستان میں اساتذہ کے درمیان جو جوش ہم نے دیکھا ہے وہ انتہائی متاثر کن ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پروگرام مستقبل کے بہترین ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں مدد کرے گا،' آئی ایس ایس او کے شریک ڈائریکٹر گورو دکشت نے کہا، آئی ایس ایس او کا مقصد طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور کوچوں کو عالمی معیار کے مواقع فراہم کرنا ہے جو انہیں تربیت دیتے ہیں۔ آئی ایس ایف اکیڈمی اور آئی ٹی ٹی ایف کے ساتھ ہماری شراکت داری بین الاقوامی سطح کے کوچ کی تعلیم کو ہندوستان میں لانے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ یہ اسکول کی سطح پر ٹیبل ٹینس کو مضبوط کرے گا اور نوجوان کھلاڑیوں کی مجموعی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھے گا۔ حالیہ مہینوں میں آئی ایس ایس او نے فیبا، بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن، اور کوکیوون (ورلڈ تائیکوانڈو ہیڈکوارٹر) کے تعاون سے بین الاقوامی کوچ کی تعلیم کے پروگرام بھی منعقد کیے ہیں۔ مزید برآں، تنظیم نے اسکولی کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ کوچ کی تعلیم کے علاوہ، آئی ایس ایس او ہندوستانی کھلاڑیوں کو مسلسل بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ حال ہی میں تنظیم نے آئی ایس ایف باسکٹ بال چمپئن شپ 2026 میں شرکت کے لیے ہندوستانی طلبہ کی ٹیم کو سربیا بھیجا ہے۔ ان اقدامات کے ذریعے آئی ایس ایس او ہندوستان کے اسکولی کھیلوں کے نظام کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔

پرو باکسنگ لیگ: باکسرز آج سے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں ایکشن میں نظر آئیں گے

نئی دہلی، 7 جولائی (وس)۔ انڈین امیچور باکسنگ فیڈریشن (آئی اے بی ایف) پرو باکسنگ لیگ کا شاندار افتتاح پیر کو تالکٹورہ اسٹیڈیم میں ہوا۔ یہ لیگ آج یعنی منگل سے شروع ہوگی، جس میں ملک بھر سے ابھرتے ہوئے باکسرز چار فرنچائز ٹیموں کی جانب سے رنگ میں اتریں گے۔ آئی اے بی ایف کے قومی صدر ڈاکٹر راکیش مشرا نے کہا کہ یہ لیگ ہندوستانی باکسنگ کو ایک نئی شناخت دینے اور 2036 کے اولمپکس پر نظر رکھتے ہوئے نئے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھلاڑیوں کو اس لیگ کے ذریعے صرف اور صرف کارکردگی اور ٹیلنٹ کی بنیاد پر آگے بڑھایا جائے گا۔ افتتاحی تقریب میں کہا گیا کہ یہ لیگ ہندوستانی باکسنگ کے لیے ایک نیا باب ثابت ہوگی اور اس کے ذریعے کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع ملے گا۔ آئی اے بی ایف کے سکریٹری جنرل راکیش ٹھکرن نے بتایا کہ یہ مقابلہ 10 جولائی تک روزانہ منعقد کیا جائے گا اور تماشائیوں کے لیے ٹکٹ بک مائی شو کے ذریعے دستیاب ہیں۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے مطابق کھلاڑیوں کے لیے رہائش، خوراک، ٹرانسپورٹ سمیت ہر طرح کی سہولیات کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ نوجوانوں میں باکسنگ میں دلچسپی بڑھانے کے لیے دہلی-این سی آر کے اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ کو بھی اس مقابلے میں حصہ لینے کے لیے خصوصی طور پر مدعو کیا جا رہا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنا ناقابل فراموش لمحہ، ٹیم پر بے حد فخر ہے: سوفی مولینیو

لندن، 7 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کی کپتان سوفی مولینیو نے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کا خطاب جیتنے کے بعد کہا ہے کہ انہیں اپنی ٹیم پر بے حد فخر ہے اور یہ کامیابی ان تمام کھلاڑیوں اور معاون عملے کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔ آئی سی سی سے خصوصی گفتگو میں 28 سالہ مولینیو نے کہا، مجھے اپنی ٹیم پر بے حد فخر ہے۔ فائنل سے پہلے بھی مجھے اس گروپ پر پورا اعتماد تھا۔ ہم ایک دوسرے کے لیے کھیلتے ہیں اور یہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران پوری ٹیم نے سخت محنت کی اور ہر کھلاڑی نے ذمہ داری نبھائی۔ میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے اتنے شاندار ساتھیوں کے ساتھ کھیلنے اور ٹیم کی قیادت کرنے کا موقع ملا۔ فائنل میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور انگلینڈ کو 150 رن تک محدود رکھا، پھر 18 ویں اوور کے آغاز میں ہی ہدف حاصل کر کے ساتواں ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ خطاب اپنے نام کر لیا۔ مولینیو نے کہا، رنوں کے تعاقب کے دوران ہم نے دباؤ میں مسلسل کامیابی حاصل کی۔ جب جیت کے صرف تین رن باقی تھے، تب جذبات کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ کپتان نے کہا کہ بطور حریف کی حیثیت سے ورلڈ کپ جیتنے کے احساس مختلف ہوتا ہے※ ذمہ داری زیادہ ہوتی ہے اور ہر لمحہ شدت سے محسوس ہوتا ہے، لیکن جب ٹیم کامیاب ہوتی ہے تو اس کی خوشی بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ مولینیو نے ٹورنامنٹ میں شاندار گیند بازی کرتے ہوئے سات میچوں میں 11 وکٹیں حاصل کیں اور آسٹریلیا کی سب سے کامیاب گیند باز رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے دباؤ کے لمحات سے نمٹنے کے لیے بھرپور تیاری کی تھی اور یہی منصوبہ کامیابی کی بنیاد بنا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لارڈز کی بالکونی میں مرحوم شین وارن کے مشہور انداز میں تصویر کھنچوانے کا خیال ایلس پیری کا تھا، جسے پوری ٹیم نے پسند کیا۔

2026 فیفا ورلڈ کپ: کوارٹر فائنل قریب ہونے کی وجہ سے چھ ٹیموں نے آخری 8 کے لیے کوالیفائی کیا

نئی دہلی، 7 جولائی (وس): فیفا ورلڈ کپ 2026 کے کوارٹر فائنل کی تصویر اب تقریباً مکمل طور پر واضح ہے۔ راؤنڈ آف 16 کے افتتاحی میچوں کے بعد، چھ ٹیموں نے آخری 8 میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، جبکہ باقی دو مقامات کا فیصلہ آج کے میچوں کے بعد کیا جائے گا۔ اب تک کوارٹر فائنل تک پہنچنے والی ٹیموں میں مراکش، فرانس، ناروے، انگلینڈ، اسپین اور بیلجیم شامل ہیں۔ مراکش کینیڈا کو 3-0 سے شکست دے کر آخری 8 کے لیے کوالیفائی کرنے والا پہلا ملک تھا۔ اس کے بعد فرانس نے پیراگوئے کو 1-0 سے شکست دی، ناروے نے برازیل کو 2-1 سے شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ انگلینڈ نے میزبان میکسیکو کو سنسنی خیز مقابلے میں 3-2 سے شکست دی، جبکہ اسپین نے پرتگال کو 1-0 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی، جبکہ بیلجیم نے امریکہ کو 4-1 سے شکست دے کر آخری 8 میں اپنی جگہ بنائی۔ اب سب کی نگاہیں راؤنڈ آف 16 کے آخری دو میچوں پر ہیں۔ ارجنٹینا اور مصر کے درمیان آج کا میچ ایک اور کوارٹر فائنلسٹ کا فیصلہ کرے گا، جبکہ سوئٹزرلینڈ اور کولمبیا دوسرے میچ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ ان دو میچوں کے بعد کوارٹر فائنل کی آٹھ ٹیموں کا فیصلہ کیا جائے گا اور خطاب کے لیے لڑائی اور بھی دلچسپ ہو جائے گی۔

افغانستان کے سابق تیز گیند باز شاپور زادران کا طویل علالت کے بعد انتقال

نئی دہلی، 7 جولائی (وس)۔ افغانستان کے سابق تیز گیند باز شاپور زدران کا منگل کو 38 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ وہ طویل عرصے سے ہیموفاگو سائٹک لیمفو ہسٹیوسائٹوسس نامی عارضے میں مبتلا تھے۔ وہ پچھلے کچھ مہینوں سے دہلی-این سی آر خطے کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ان کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ بورڈ نے اپنے بیان میں کہا" شاپور زدران ان کھلاڑیوں میں سے ایک تھے جنہوں نے افغانستان کرکٹ کی بنیاد رکھی۔ ان کی محنت، جذبے اور لگن نے ملک میں کرکٹ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ ان کھلاڑیوں میں شامل تھے جنہوں نے افغانستان کرکٹ کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے کی راہ ہموار کی"۔ بورڈ نے مزید کہا" میدان پر اپنی کامیابیوں سے ہٹ کر، شاپور زدران دنیا بھر کے نوجوان افغان کرکٹرز اور کرکٹ کے شائقین کے لیے ایک تحریک تھے۔ ان کا لڑا کا جذبہ، جدوجہد اور کھیل کے لیے لگن آنے والی نسلوں کو بڑے خواب دیکھنے اور افغانستان کرکٹ کے مستقبل پر یقین کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔

بقیہ: تریپورہ کے اسکولوں میں قومی نغمہ ''وندے ماترم'' مکمل طور پر گانا لازمی

اور قومی علامات سے متعلق ضابطوں پر مستقل عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق صبح کی اسمبلی کے نظرثانی شدہ پروگرام کے تحت طلبہ اور عملے کو" وندے ماترم " کا مکمل ورژن گانا ہوگا، جس کے فوراً بعد قومی ترانہ" جن گن من" پیش کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ جب بھی قومی نغمہ گایا یا بجایا جائے، تمام طلبہ، اساتذہ اور اسکول کے عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ احترام اور مقررہ آداب کے مطابق ہوشیار (Attention) کی حالت میں کھڑے رہیں۔

بقیہ: ٹرمپ دھمکیاں دینا بند کریں: ایران

ایران بھی دوسری زبان میں جواب دینے پر مجبور ہوگا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق اپنے ایک بیان میں محمد باقر ذوالقدر نے کہا کہ امریکی صدر نے نو کروڑ دس لاکھ ایرانی عوام کو دھمکیاں دی ہیں، جو کسی بھی طور پر قابل قبول نہیں۔ انہوں نے امریکی قیادت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ایسی قوم کے رہنما ہیں جس کی کوئی جڑیں نہیں ہیں، جبکہ اس کے برعکس ایرانی قوم ایک طویل تاریخ، عظیم تہذیب اور منفرد شناخت رکھتی ہے۔ سکریٹری سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے مزید کہا کہ ماضی میں بھی ایران کے خلاف دھمکیوں اور دباؤ کی پالیسی کا نتیجہ ہمیشہ امریکہ کے لیے شکست کی صورت میں نکلا ہے، اس لیے امریکی حکام کو ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کرنا چاہیے۔

بقیہ: بہار میں دہشت گردی اور دراندازی کے لیے کوئی جگہ نہیں

انہوں نے کہا کہ پٹنہ میں ہر مہینے کے دوسرے منگل کو وزیر اعلیٰ سطح پر منعقد ہونے والے سہیوگ شیویر کے ذریعے کوئی بھی مسئلہ حل نہیں کیا جا سکتا ہے، یا جہاں درخواست گزار کو لگتا ہے کہ کوئی غلط حکم جاری کیا گیا ہے، اسے حل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا" ، میں ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ایک خوشحال بہار کے وژن کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مرکزی حکومت نے 16 ویں مالیاتی کمیشن میں بہار کی ترقی کے لیے مختص رقم کو 20,000 کروڑ روپے سے بڑھا کر 50,000 کروڑ روپے کر دیا ہے۔ بیواؤں، معذور افراد اور بزرگوں کے لیے پنشن 400 □ سے بڑھا کر 1100 روپے کر دی گئی ہے، ایسے گھرانوں کو 125 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کی جا رہی ہے، جو کہ 125 یونٹ سے زیادہ بجلی خرچ کرتے ہیں، حکومت اس اضافی بجلی کو ہر مہینے دیوا کے بینکوں میں براہ راست منتقل کرے گی۔ جہاں کسانوں، خواتین، نوجوانوں، طلباء، بزرگوں اور غریبوں سے متعلق مسائل کا پنچایت سطح پر جائزہ لیا جائے گا اور ان کو حل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی شاہراہوں پر ٹول ٹیکس کے حوالے سے کوئی ابہام نہیں ہونا چاہیے۔ نجی گاڑیوں پر کوئی ٹول ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ ٹیکس صرف کمرشل گاڑیوں پر لگایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی میدان میں بڑی مہم جاری ہے۔ 15 جولائی تک ریاست کے باقی تمام 213 بلاکس میں ڈگری کالجوں کے انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے۔ تمام 534 بلاکس میں ماڈل اسکول قائم کیے جائیں گے۔ بلاکس میں کھولے جا رہے ماڈل اسکولوں اور دیہی ہائی اسکولوں میں بھی کوچنگ فراہم کی جائے گی تا کہ طلباء کو پڑھائی کے لیے بڑے شہروں یا پٹنہ نہ جانا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی جرائم اور دراندازی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی جاری رہے گی۔ سرحدی علاقوں میں سیکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے 735 کلومیٹر طویل سرحد پر 194 بی او پیز قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاربس گنج ہوائی اڈے کے لئے زمین دستیاب کرائی گئی ہے، اور اگلے مالی سال میں تعمیر شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اررریہ میں میڈیکل کالج کے لیے زمین بھی دستیاب ہے اور جلد ہی اس کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ مزید برآں، فور لین سڑک، سلی گوڑی۔ گورکھپور ایکسپریس وے، کوسی۔ میچی لنک پروجیکٹ، بیرگاچھی ※ سکٹی روڈ، ٹیکس گنج۔ سکیلا بائی پاس، اور سبھاش چوک آر او بی جیسے پروجیکٹوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ سکیم کے تحت 1.18 ملین خواتین کو مالی طور پر بااختیار بنایا گیا ہے اور وہ مستحقین جن کے کھاتوں میں ابھی تک فنڈ نہیں پہنچے ہیں انہیں اس ماہ ادائیگی کی یقین دہانی کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سہیوگ شیو بہار کے غریبوں کو انصاف فراہم کرنے اور ایک خوشحال بہار کی تعمیر کے لیے ایک موثر ذریعہ بن رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرف سے دکھائے گئے ترقی کے راستے کے بعد، حکومت بہار کو خوشحال اور خود انحصار بنانے کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ آج شدید بارش کے درمیان موجود ہونے کے لیے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور کسانوں کی خوشحالی اور بہار کی پائیدار ترقی کی خواہش کرتا ہوں۔ پروگرام کے دوران، وزیر اعلیٰ نے ابھیان بسیرا-2، آیوشمان وایا وندن کارڈ، وزیر اعلیٰ دیہی ہاؤسنگ اسکیم، وزیر اعلیٰ بین ذاتی شادی کی ترغیبی گرانٹ اسکیم، محکمہ اقلیتی بہبود کے تحت وزیر اعلیٰ طالب علم ترغیباتی اسکیم وغیرہ کے استفادہ کنندگان کو ٹوکن چیک قبولیت کے خطوط پیش کئے۔ گلدستہ، ایک شال اور ایک یادگار تحائف پیش کئے گئے۔ اس موقع پر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر اور اررریہ ضلع کے انچارج وزیر ڈاکٹر رام چندر پرساد، ایم پی پردیپ کمار سنگھ، ایم ایل اے، وجے کمار منڈل، ایم ایل اے، منوج وشواس، ایم ایل اے، مرشد عالم، اررریہ ڈسٹرکٹ کونسل کے چیرمین آفتاب عظیم، فاربس گنج میونسپل کونسل کے چیف کونسلر، وی 2-2 کے چیف کونسلرس۔ آشیش پٹیل، 20 نکاتی پروگرام کے وائس چیئرمین اور بی جے پی ضلع صدر آدتیہ نارائن جھا، چیف منسٹر کے چیف سکریٹری دیپک کمار، ڈیولپمنٹ کمشنر مہیر کمار سنگھ، ڈائرکٹر جنرل آف پولس ونے کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر لوکیش کمار سنگھ، محکمہ اقلیتی بہبود کے سکریٹری اور اررریہ ضلع کے انچارج سکریٹری مسٹر پیورنیا کمار، مسٹر ڈی ویژن کمشنر مسٹر ڈیورنیا کمار اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر وویکانند، ضلع مجسٹریٹ ونود دوہن، پولس سپرنٹنڈنٹ جتیندر کمار، جے ڈی یو کے ضلع صدر پون مشرا، ہندوستانی عوام مورچہ کے ضلع صدر وشنورشی دیو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ضلع صدر ارون سنگھ، راشٹریہ لوکھا مورچہ کے ضلع صدر چندر سنگھ، عوامی نمائندے چندر سنگھ سمیت معززین، اعلیٰ حکام اور عام لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ: 38 ملزمین کو پھانسی

ملک کے نامور، کریمنل وکلاء کی خدمات حاصل کرے گی اور ان کے مقدمات کو مضبوطی کے ساتھ لڑے گی، ہمیں پورا یقین ہے کہ عدالت عظمی سے ان نوجوانوں کو مکمل انصاف ملے گا۔

مولانا مدنی نے مزید کہا کہ ہمارے سامنے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ پھانسی کی سزاؤں پر سپریم کورٹ سے اسٹے لیا جائے، جس کے لیے وکلا کو ہدایت دیدی گئی ہے کہ وہ لائحہ عمل تیار کریں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے متعدد معاملے ہیں، جن میں نچلی عدالتوں نے سزائیں دیں مگر جب وہی معاملے اعلیٰ عدالت میں گئے تو مکمل انصاف ہوا، اس کی ایک بڑی مثال اکشر دھام مندر حملہ کا معاملہ ہے، جس میں نچلی عدالت نے مفتی عبدالقیوم سمیت تین افراد کو پھانسی اور چار لوگوں کو عمر قید کی سزا دی تھی، یہاں تک کہ گجرات ہائی کورٹ نے بھی اس فیصلہ کو برقرار رکھا تھا، لیکن جمعیۃ علماء ہند کی قانونی امداد کے نتیجہ میں جب یہ مقدمہ سپریم کورٹ میں گیا تو یہ سارے لوگ نہ صرف باعزت بری ہوئے بلکہ بے گناہوں کو دہشت گردی کے الزام میں پھانسنے پر عدالت نے گجرات پولس کی سخت سرزنش بھی کی تھی۔

مولانا مدنی نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اس اہم مقدمہ میں بھی ملزمین کو سپریم کورٹ سے راحت حاصل ہوگی۔ انہوں نے تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل نچلی عدالت اور ہائی کورٹ سے پھانسی کی سزا پانے والے 11 / ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء ہند نے کی تھی اور ایک بھی ملزم کو پھانسی کی سزا ہونے نہیں دی گئی، ہمیں امید ہے ہم ملزمین کو پھانسی کی سزاؤں سے بچانے میں کامیاب ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ امریکن قونصلیٹ پر حملہ کے مقدمہ میں سات لوگوں کو پھانسی کی سزا ہوئی تھی اور ممبئی کے ایک ملزم کو بھی ممبئی کی نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا ہوئی تھی، الحمداللہ جمعیۃ علماء ہند کی کامیاب پیروی سے سات ملزمین باعزت بری ہوئے جبکہ دو افراد کی سزاؤں کو سات سال میں تبدیل کر دیا گیا، اسی طرح دو افراد کی سزاؤں کو پھانسی سے عمر قید میں تبدیل کیا گیا۔ ہمیں دوسرے مقدمات کی طرح اس مقدمہ میں بھی انصاف ملے گا۔

آج احمد آباد ہائی کورٹ جانب سے فیصلہ سنائے جانے کے بعد جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ چونکانے والا ہے، اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔ اس تعلق سے ملزمین کے اہل خانہ اور وکلا کی ایک مشترکہ میٹنگ بھی جلد ہی منعقد کی جائے گی، آج عدالت نے جن ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے ان کا تعلق گجرات، یوپی، کرناٹک، کیرالا، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش، راجستھان، بہار اور دہلی سے ہے اور ان پر الزام ہے کہ انہوں نے غیر قانونی طریقے سے دھماکہ خیز مادہ جمع کیا تھا اور پھر بم دھماکہ کیا، جس سے 56 / لوگوں کی موت ہوئی جبکہ 200 سے زائد لوگ زخمی ہوئے تھے۔ ملزمین پر یہ بھی الزام عائد کیا گیا کہ وہ ممنوعہ تنظیم انڈین مجاہدین اور سیمی کے ممبر ہیں اور وہ 2002 کے گودھرا فسادات کا بدلا لینا چاہتے تھے۔

واضح رہے کہ یہ ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایسا مقدمہ ہے جس میں ملزمین کی جانب سے جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے کی گئی درخواست پر 35 / ایف آئی آر (مقدمات) کو یکجا کر کے ایک ہی عدالت میں اس کی سماعت ہوئی، جس میں 2800 / سو سرکاری گواہان میں سے 1163 / سرکاری گواہان اور 8 / دفاعی گواہوں نے عدالت میں گواہی دی۔ اس مقدمہ کی سماعت 13 / سال تک چلی، دوران سماعت ایک بھی ملزم کو ضمانت پر رہائی نہیں ملی بلکہ ایک ملزم وعدہ معاف گواہ بن گیا جس کا نام ایاز رزاق شیخ ہے، عدالت نے وعدہ معاف گواہ کو ملزمین کے خلاف گواہی دینے اور استغاثہ کی مدد کرنے کے عوض میں مقدمہ سے بری کر دیا۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank , Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔ 33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
● گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● بی۔ ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئرلینڈ
● MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
● انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چنئی
● Data Sciencti SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
● انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
● انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
● M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
● M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چنئی نوکری
● انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدرآباد
● گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
● بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● M.Tech عمر "31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
● MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
● ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
● گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

● انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
● ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
● M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
● B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
● انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
● M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
● B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
● M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
● MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
● انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
● M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
● M.Sc عمر 24 سال قد 5'، گھر پٹنہ
● B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
● B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
● M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
● B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
● M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
● Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
اشیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
● M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
सिंचाई प्रमंडल, बिहारशरीफ
Mail id -irrigationdivbiharsharif@gmail.com PH. 7463889411

कार्यालय आदेश

इस कार्यालय का पत्रांक–817 दिनांक 09.03.2026 द्वारा निर्गत अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–10/2025-26 PR NO-025869 (WRD) 2025-26 को विभागीय पत्रांक 1268 दिनांक–23.06.2026 द्वारा प्राप्त निदेश के आलोक में उक्त निविदा को रद्द किया जाता है।

कार्यपालक अभियंता
सिंचाई प्रमण्डल, बिहारशरीफ

PR- 007210 (WRD) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

Govt. of Bihar

Office of the Principal
Govt. Ayurvedic College, Patna
Advertisement
Short Term Tender Notice
(https://www.tenderwizard.com/ EPROC)
Website-gachpatna.in/E mail I.D-gachpatna_1926@rediffmail.com

1. Govt. Ayurvedic College, Patna intends to select an event management agency via e-tendering for Selection of Event Management Agency for Designing, Fabrication, Branding, setting up of Stalls, Stage, Pavilion, Audio Visual Setup and supply for Required Materials for International Symposium-cum-Centenary Commemoration on dated-25.07.2026 and 26.07.2026.
2. Govt. Ayurvedic College, Patna invites bids from eligible business entities in providing the services as mentioned in this tender document. (Note: For the purpose of this tender, the terms, agency/bidder/service provider/tenderer/applicant shall all denote the same if not stated otherwise.)
3. The contract agreement for this tender will be signed between the successful bidder and Govt. Ayurvedic College, Patna.
4. To participate in the e-tendering process, the bidder/agency are required to get themselves registered with Bihar Government Centralized e-Procurement portal at (https://www.tenderwizard.com/ EPROC). For assistance with registration or any technical support, bidders may contact the helpdesk at the following address, "Govt. Ayurvedic College, Kadamkuan, Patna, Bihar-800003, e-mail id: gachpatna_1926@rediffmail.com Mobile Number 9431646285 (Working Hours: 10:00 AM to 05:00 PM, All days in week except Sunday and few selected state holidays)".
5. **Schedule of Events:**

Sl.no.	Event Description	Timeline
5.1	Bid Submission Start Date & Time	**06/07/2026 (Monday) from 06:00 PM**, on e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC)
5.2	Last date & time for submission (upload) of online bidding document.	**12/07/2026 (Sunday) till 05:00 PM** on e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC)
5.3	Last date & time for submission of EMD (Online Mode)	**12/07/2026 (Sunday) till 05:00 PM** on e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC)
5.4	Time, Date of opening of Technical Bid	**14/07/2026 (Tuesday) at 02:00 PM** on e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC)
5.5	Time, Date of opening of Financial Bid	**16/07/2026 (Thursday) at 02:00 P M** on the e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC)
5.6	Presentation (Date & time)	**15/07/2026 (Wednesday) at 11:00 AM**

Note –i) Interested bidders may obtain further information about this Notice Inviting Tender (NIT) from the office of Govt. Ayurvedic College, Kadamkuan, Patna, Bihar-800003.
ii) No tender will be accepted after the closing date and time in any circumstances.

6. Bidder may also download the tender documents (a complete set of documents is available on website) from e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC) and submit its tender by using the downloaded document.
7. The tender shall be accompanied by Earnest Money Deposit (EMD) of **Rs.125000/- (One lakh twenty-five thousand only)** transferred through NEFT-RTGS, Internet Banking in the name of Principal, GAC, Patna. Account No.-10165936774, IFSC Code-SBIN0001561. No bidder is exempted from EMD as mentioned in the tender document.
8. For further enquiry and information, please contact the following officers during office hours 10:00 AM to 5:00 PM to- Dr. (Prof.) Arvind Chourasia, O.S.D, Govt. Ayurvedic College, Kadamkuan, Patna, Bihar-800003 Mob.: 9835255180.
9. Further notifications/corrigendum/addendum, if any shall be posted on e-Procurement Portal (https://www.tenderwizard.com/EPROC).

Principal,
Govt. Ayurvedic College, Patna.

For further details please visit : **www.state.bihar.gov.in/prdbihar**

PR. No. 007152 (Health) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

وزیر صحت نشانت کمار اپنے محکمہ کے سکریٹری کمار روی اور دیگر افسران کے ساتھ اعلیٰ سطح کی جائزہ میٹنگ کرتے ہوئے، ایل این جے پی اسپتال میں زیر علاج مریض کا معائنہ کرتے ہوئے اور طبی خدمات کے سلسلے میں معلومات حاصل کرتے ہوئے وزیر صحت، اسپتال کے طبی عملہ کو ضروری ہدایتیں دیتے ہوئے وزیر صحت نشانت کمار، جنتادل یونائیٹیڈ کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنی رہائش گاہ پر پہنچے مسلمانوں کے ایک قافلہ کو مزار پر چادر پوشی کیلئے روانہ کرتے ہوئے۔۔۔

مریضوں کے علاج میں لاپروائی ہرگز برداشت نہیں: نشانت

وزیر صحت نے ایل این جے پی اسپتال کا اچانک معائنہ کیا، بدنظمی وگندگی دور کرنے اور غائب سرجن پر کارروائی کا حکم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) وزیر صحت نشانت کمار اپنے محکمہ کی ذمہ داریوں کو انجام دینے میں پوری طرح سرگرم نظر آرہے ہیں جہاں پی ایم سی ایچ کے معائنہ کے ایک ہفتے بعد منگل کو انہوں نے پٹنہ کے نہرو پتھ (بیلی روڈ) میں واقع ایل این جے پی اسپتال کا اچانک معائنہ کیا اور سبھی وارڈوں میں جاکر مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے ملاقات کرکے صحت خدمات کا فیڈ بیک لیا اور ان کا دکھ درد بھی سنجیدگی سے سن کر متعلقہ ڈاکٹروں کو سخت ہدایتیں دی۔ اسپتال میں چہار جانب پھیلی گندگی دیکھ کر وزیر صحت ناراض ہوگئے اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران انہوں نے اسپتال میں دستیاب صحت خدمات، صفائی کے نظام، علاج کے نظام اور مریضوں کو دی جارہی سہولتوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ محکمہ کے سکریٹری کمار روی اور دیگر افسران بھی تھے۔ بعد میں انہوں نے اسپتال کے ذمہ داران کے ساتھ جائزہ میٹنگ بھی کی جس میں انہوں نے 24 گھنٹے پیتھولوجی خدمات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور واضح لفظوں میں کہا کہ مریضوں کے علاج اور ان کی سہولت میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران مختلف خامیوں اور بدنظمیوں کو دیکھ کر وزیر صحت نے ناراضگی کا اظہار کیا اور ڈائرکٹر ڈاکٹر راکیش کمار چودھری کو فوراً موثر اقدامات کا حکم دیا۔ دوا تقسیم مرکز کا بھی انہوں نے معائنہ کیا اور زیر تعمیر 400 بیڈ والے نئے اسپتال کا بھی معائنہ کیا۔ ایم ڈی سبرت کمار سین نے انہیں بتایا کہ نئی عمارت کی تعمیر اگست 2026 تک مکمل کرلی جائے گی اور ستمبر سے صحت خدمات شروع کردی جائے گی۔ وزیر نے مریض کی شکایت پر او پی ڈی وارڈ میں خراب ہوچکے اے سی کو فوراً درست کروانے کا حکم دیا انہوں نے کینٹین کا بھی معائنہ کرکے مریضوں کو معیاری اور مقوی غذا دستیاب کرانے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران اطلاع کے بغیر غائب پائے گئے سینئر سرجن ڈاکٹر آر کے روشن سے وزیر صحت نے فون پر بات چیت کی لیکن اطمینان بخش سوال نہیں ملنے پر انہیں محکمہ جاتی سطح پر وضاحت طلب کیا۔ جب کہ نیورو سرجن ڈاکٹر شیام کشور کے ذریعہ مریض کے پرچے پر باہری جانچ لکھے جانے کی شکایت کو وزیر صحت نے کافی سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ ڈاکٹر سے جواب طلب کیا۔ اس دوران ایک ضعیفہ نے نشانت کو دیکھ کر آواز لگائی 'اے نشانت۔۔۔ اے نشانت۔۔۔ کل سے اکسرے کیلئے بیٹھی ہوں'۔ دردبھری فریاد سنتے ہی نشانت کے قدم اچانک تھم گئے اور وہ فوراً مذکورہ خاتون کے پاس پہنچے اور خود ہاتھ تھام کر انہیں جانچ کیلئے اندر بھیج دیا۔ بعد میں انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ریاست میں صحت خدمات میں انقلابی تبدیلی و بہتری کو یقینی بنائے جانے کے اپنے بلند عزائم کا اظہار کیا۔ بعد میں وزیر صحت نے اعلیٰ سطح کی میٹنگ کرکے ڈینگو اور چکن گنیا پر قابو کیلئے موثر اقدامات کی سخت ہدایت دی اور سبھی اسپتالوں کو الرٹ موڈ میں رہنے کو کہا۔ میٹنگ میں سکریٹری کمار روی، اکزکیوٹیو ڈائرکٹر امیت پانڈے اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

اسمبلی میوزیم کی تعمیر دسمبر تک: اسپیکر

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی کی میوزیم کی تعمیر دسمبر 2026 تک مکمل کرلی جائے گی۔ ابھی پلنتھ سطح تک کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ تعمیراتی کاموں کے مرحلے میں استعمال ہونے والی اشیاء کے معیار سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اسمبلی میوزیم کی عمارت پوری طرح مضبوط، پرکشش اور جاذب نظر ہونی چاہئے۔ اس بات کا خیال ضرور رکھا جائے۔ یہ باتیں منگل کو اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے اپنے چیمبر میں محکمہ تعمیرات عمارات اور اسمبلی سکریٹریٹ کے سینئر افسران کے ساتھ اعلیٰ سطح کی جائزہ میٹنگ میں کہی۔ انہوں نے بہار اسمبلی میوزیم کے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ محکمہ کے اکزکیوٹیو انجینئر ششی کانت نے میوزیم کا 3D پریزنٹیشن دیا۔ اسپیکر نے ہدایت دی کہ ایک ٹیم کو پارلیمنٹ عمارت اور وزیر اعظم میوزیم بھیج کر وہاں کا مطالعہ کروائیں اور رپورٹ پیش کریں۔

گریجویشن میں 4 سال کی پڑھائی مکمل کرنے پر آنرس کی ڈگری ملے گی

ایک سال پر سرٹیفکٹ، دوسرے سال پر ڈپلومہ اور تیسرے سال پر گریجویٹ ڈگری، بہار میں اعلیٰ کے شعبے میں نئی اصلاحات کو گورنر کی منظوری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اعلیٰ تعلیم کو بہتر، معیاری، لچیلا اور طلبا پر مرکوز بنانے کے مقصد سے کئی اہم ترین تعلیمی اصلاحات کو ریاست کے چانسلر و گورنر سید عطا حسنین نے منظور فراہم کرا دی ہے۔ ان میں پی ایچ ڈی 2026، ایک سالہ اور 2 سالہ پوسٹ گریجویٹ کورسیز کے نئے تعلیمی خاکہ، 4 سالہ سی بی سی ایس گریجویشن نصاب میں ترمیم اور 'کرپٹک کراس ورڈس' کو 2 کریڈٹ اہلیت نصاب کی شکل میں شامل کیا جانا اہم ہے۔ ان اصلاحات کے توسط سے ریاست میں انڈر گریجویٹ، پی جی اور پی ایچ ڈی سطح پر طلبا و طالبات کو زیادہ لچیلے مطالعے کے مواقع اور متبادل دستیاب ہوں گے۔ منظور شدہ نئی اصلاحات کے مطابق اب بہار میں 4 سالہ گریجویشن کورس میں اول سال مکمل کرنے پر گویجویشن سرٹیفکٹ، 2 سال مکمل کرنے پر گریجویشن ڈپلومہ، 3 سال مکمل کرنے پر گریجویشن ڈگری اور 4 سال کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر آنرس کی ڈگری دی جائے گی۔ چھٹے سمیسٹر تک 7.5 یا اس سے زائد سی جی پی اے حاصل کرنے والے طلبا، چوتھے سال میں آنرس وتھ ریسرچ کا متبادل منتخب کرسکیں گے جس سے انہیں ریسرچ اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ نئے پی جی نظام کے تحت 4 سالہ گریجویشن کورس مکمل کرنے پر 1 سالہ پی جی کورس میں داخلہ مل سکے گا جب کہ 3 سالہ گریجویشن کورس مکمل کرنے پر 2 دو سالہ پی جی کورس میں داخلہ ملے گا۔ دو سالہ پی جی کورس میں زیر تعلیم طلبا پہلے سال کے بعد پی جی ڈپلومہ حاصل کرکے کورس سے باہر نکل سکیں گے۔ اس کے علاوہ طلبا کو صرف نصاب، نصاب کے ساتھ ریسرچ اور صرف ریسرچ جیسے متبادل دستیاب ہوں گے۔ نئے نظام میں اکیڈمک بینک آف کریڈیٹ، سفارش شدہ میسیو اوپن آن لائن کورس کے توسط سے 40 فیصد تک کریڈٹ ٹرانجکشن، ہندوستانی علمی روایت، کثیر جہتی اور ہنر پر مبنی تعلیم اور ایویلیوشن کے نظام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یکساں پی ایچ ڈی 2026 کے تحت پی ایچ ڈی میں داخلہ مرحلہ کو زیادہ شفاف اور اہلیت پر مبنی بنایا گیا ہے۔ داخلہ یو جی سی نیٹ یا یو جی سی سی ایس آئی آر میں یا گیٹ کی بنیاد پر ہوگا جس میں 80 فیصد ویٹیج داخلہ امتحان کے نمبرات اور 20 فیصد ویٹیج انٹرویو کو دیا جائے گا۔ 4 سالہ گریجویشن کورس کے اہل طلبا کو بھی پی ایچ ڈی میں داخلہ کا موقع ملے گا۔ مکمل اور جزوی دونوں طرح کے پی ایچ ڈی کورسیز کا نظم کیا گیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں نئی اصلاحات کے تحت تحقیق کو ترجیح دی گئی ہے۔

پرشانت کشور کے خلاف 8 مقدمات درج، مجرم کسی میں نہیں

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں قسمت آزما رہے جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے خود ہی فارم C-7 الیکشن کمیشن کو پیش کرکے اپنے خلاف 8 مقدمات درج ہونے کا انکشاف کیا ہے اور یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ ان میں ایک بھی مقدمہ میں ان پر کوئی چارج نہیں ہے اور نہ وہ مجرم یا قصوروار قرار دیئے گئے ہیں۔ گاندھی میدان، سچیوالیہ، پیر بہور اور سہرسہ صدر تھانہ کے علاوہ بتیا پٹنہ اور مظفر پور کی عدالتوں میں پرشانت کے خلاف 8 مقدمات زیر التوا ہیں۔

لیور اور کڈنی کا ایک ساتھ کامیاب ٹرانسپلانٹ پہلی بار پارس پٹنہ میں

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) پارس ہیلتھ پٹنہ کے شعبہ جنرل سرجری کے ڈائرکٹر ڈاکٹر احمد عبدالحئی، زونل ڈائرکٹر و نائب صدر ڈاکٹر دیپک سنگھ، شعبہ نفرولوجی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ششی کمار، شعبہ لیور ٹرانسپلانٹ اور جی آئی سرجری کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ویبھو کمار، یورولوجی کے صدر ڈاکٹر اپوروا چودھری، ٹرانسپلانٹ کے گروپ ڈائرکٹر ڈاکٹر انکر گرگ اور نفرولوجی کے ڈاکٹر جمشید انور نے منگل کو مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں بتایا کہ پارس ہیلتھ، پٹنہ نے اعضاء کی پیوندکاری (آرگن ٹرانسپلانٹ) کے شعبے میں ایک نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے ہسپتال کا پہلا کامیاب لیور ٹرانسپلانٹ کیا ہے۔ اس کامیابی کو مزید خاص بناتے ہوئے ڈاکٹروں کی ٹیم نے ایک ہی مریض کا جگر اور گردے کا ایک ساتھ مشترکہ طور پر ٹرانسپلانٹ کامیابی سے انجام دیا۔ یہ انتہائی پیچیدہ اور چیلنجنگ سرجری مانی جاتی ہے اور اس کے کامیاب انعقاد نے بہار میں جدید طبی خدمات کی سمت میں ایک نیا باب جوڑ دیا ہے۔ 42 سالہ مرد مریض، جوانیڈ اسٹیج رینل ڈیزیز یعنی آخری مرحلے میں گردے کا فیل ہونا اور سی ایل ڈی (کرونک لیور ڈیزیز یعنی لیور سروسس) میں مبتلا تھے۔ ڈائیلیسس اور دواؤں کے بعد بھی دونوں اعضاء کام نہیں کررہے تھے۔ اس میں ایک ساتھ دو عطیہ دہندگان (ڈونرز) کی سرجری اور ایک مریض کی سرجری، تقریباً 15 سے 18 گھنٹے تک ٹیم ورک کے ساتھ چلی۔ شعبہ نیفرولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ششی کمار نے کہا کہ یہ صرف ایک سرجری نہیں ہے، بلکہ بہار کے مریضوں کے لیے ایک نئی امید ہے۔ اب دونوں اعضاء فیل ہونے والے مریضوں کو علاج کے لیے ریاست سے باہر نہیں جانا پڑے گا۔ ماں اور بیٹے کی اس قربانی کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر ڈاکٹر کپل دیو یادو، ڈاکٹر ستیم سنہا، ڈاکٹر کرن بھارگو، ڈاکٹر شاہد صدیقی، ڈاکٹر وکاس کمار، ڈاکٹر شانتانو، ڈاکٹر ونیتا سنہا اور ڈاکٹر شری نارائن نے بھی اپنے تجربات پیش کئے۔

آرجے ڈی ترجمان اعجاز احمد سڑک حادثہ میں زخمی، قاری صہیب نے عیادت کی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) آرجے ڈی ترجمان اعجاز احمد سڑک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں ان کے دائیں پاؤں میں شدید چوٹ لگی ہے۔ ڈاکٹر نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پارٹی رہنماؤں وکارکنوں اور صحافیوں کا ہجوم امڈ پڑا۔ اس دوران پارٹی رہنما و رکن کونسل قاری صہیب نے ان کی عیادت کرکے جلد صحت یابی کی دعائیں کی۔

پارس نے بانکی پور کے انتخاب میں مسلم امیدوار تنویر عالم کو اتارا، پرنس نے ٹکٹ سونپا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) راشٹریہ لوک جن شکتی پورٹی (آر ایل جے پی) بھی بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں کود پڑی ہے جہاں پارٹی کے قومی صدر و سابق مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس نے منگل کو مقامی باشندہ و سرگرم سماجی کارکن تنویر عالم کو اپنی پارٹی کا امیدوار بنانے کا فیصلہ واعلان کیا۔ پارٹی کے قومی کارگزار صدر پرنس پاسوان نے اپنے امیدوار تنویر عالم کو انتخابی نشان سونپا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس طرح پارس نے مسلم امیدوار کو انتخابی میدان میں اتار کر بانکی پور کے ضمنی انتخاب میں مقابلے کو بی جے پی کیلئے مشکل بنا دیا ہے جب کہ جن سوراج کے سربراہ پرشانت کشور نے پہلے ہی اپنی امیدوار کا اعلان کرکے بی جے پی کی راہ میں کانٹے ڈال دیئے ہیں۔ اس موقع پر تنویر عالم نے کہا کہ حلقہ کے عوام کی حمایت اور دعا ضرور ملے گی تاکہ وہ حلقہ و عوام کی خدمت کرسکیں گے۔

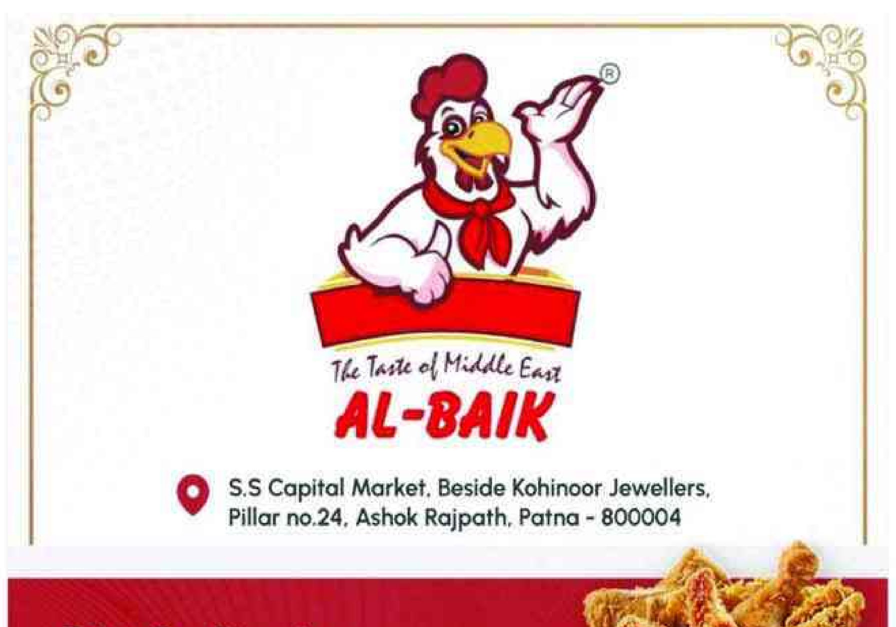

رحیمیہ دواخانہ

رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ

خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری

اوقات مطب: صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک، شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک

07543943106

ایسٹ سنٹرل ریل

ای۔ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: EPC/PSI/GSD-KMND/ECR/4

Date:06-07-2026

1۔ کام کا نام اور مقام: Design, Supply, Erection,Testing& Commissioning of Traction Sub Stations (Scott/v connected) with associated Switching Posts (SP/SSP) for 2x25 KB AT feeding system along with provision of associated SCADA system in upgradation of Electric Traction System from 1x25 KB to 2x25 KB Traction System for Kumandih-Garhwa Section of ECR to meet 3000 MT Loading target. 2۔ کام کی تخمینی لاگت: روپے 144,70,98,590.08/- 3۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: روپے 0.00، 4۔ ضروری بیعانہ رقم: روپے 2,89,42,000.00/- 5۔ ٹنڈر تجویز جمع کرنے اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹنڈر تجویز جمع کرنے کی ابتدائی تاریخ مورخہ 17.10-2026۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت 31.10.2026 کو 11:00 بجے۔ 6۔ ویب سائٹ تفصیل، نوٹس بورڈ کا مقام جہاں اہلیت پیمانہ اور دیگر شرائط و تفصیل کی جانکاری حاصل کی جاسکتی ہے: اہلیت پیمانہ اور دیگر شرائط و تفصیل ٹنڈر فارم میں ہے جسے www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے۔ 7۔ پتہ اور دیگر جانکاری: چیف الیکٹریکل انجینئر/ ریل پروجیکٹ/ داناپور دفتر جگجیون اسٹیڈیم کے نزدیک کھگول پوسٹ۔ کھگول، ضلع۔ پٹنہ، پن۔ 801105۔

ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر/
ریل پروجیکٹ/ ای سی آر/ داناپور

PR/0515/DNR/ELECT/T/26-27/48